مشائخ حرمین، علمائے عرب وعجم کی تحقیقات مع عکسِ عبارات سے مذیّن ومدلّل

کتاب لاجواب

مِرأۃُ التَّنوِیر فِی مَولِدِ السِّرَاجُ المُنِیر

المعروف بہ

میلادِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیارِ عرب میں

جزاوّل

ایک تاریخ ایک تحقیق

مکتبۃ مکۃ المکرمۃ

جائے ولادت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مشائخ حرمین، علمائے عرب وعجم کی تحقیقات مع عکسِ عبارات سے مزین ومدلل

کتاب لاجواب

مِرآۃُ التَّنوِیر فِی مَولِدِ السِّرَاجُ المُنِیر

المعروف بہ

میلادِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیارِ عرب میں جزاوّل

ایک تاریخ ایک تحقیق۔ اتحادِ اُمت کی خوبصورت کاوش

ازقلم: ابوسعید محمد سرور قادری رضوی گوندلوی

ناشر: مکتبہ فیضانِ رسول گوندلانوالہ گوجرانوالہ

نام کتاب: میلادرسول ﷺ دیارِ عرب میں

مصنف: ابوسعید محمد سرور قادری رضوی گوندلوی

ہدیہ: 200 روپے

صفحات: 184

تعداد: 600

ایڈیشن اوّل: ۱۴۳۷ھ بمطابق 2016ء

کمپوزنگ: شہباز علی قلندری برادر محمد رفیق
رحمان کمپیوٹر گلی پریس والی گوجرانوالہ

پروگرامنگ: سہیل احمد مغل پگزل پلس ایڈورٹائزر گوندلانوالہ گوجرانوالہ

ناشر: مکتبہ فیضانِ رسول گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ

ملنے کے پتے: مکتبہ رضائے مصطفےٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ
مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ نزد چوک میلاد مصطفےٰ گوجرانوالہ
نورالایمان پبلی کیشنز دربار مارکیٹ لاہور
زاویہ پبلشرز لاہور
رضا جنرل سٹور (حافظ محمد طیب رضوی)
شاہ دین پارک داروغہ والا لاہور

فہرست

نمبر شمار	عنوانات کی اجمالی فہرست	جن کتب کے عکس لئے گئے	صفحہ نمبر
1	اولی الامر سے مراد علماء، فقہاء حکام ہیں	القرآن مترجم پرنٹنگ کمپلیکس مدینہ منورہ سعودی عرب	26
2	علماء، فقہاء، مجتہد حاکم کی اطاعت واجب ہیں۔	تفسیر نورُ العرفان مفتی محمد احمد یار خاں (آیت نمبر ۵۹ سورۃ النساء)	25
3	بڑے علماء کے عمل کے موافق عمل کریں۔	تفسیر عثمانی (شبیر احمد عثمانی)	25
4	آپ ﷺ کی آمد پر اظہار شکر کا جلسہ کرنا سنتِ صحابہ کرام ہے۔	مسند احمد بن محمد (بروت لبنان) جامع الترمذی محدث ابو عیسیٰ محمد	14
5	محفل میلاد کی فضیلت رسول اللہ ﷺ کی نظر میں	التنویر فی مولد السراج المنیر علامہ ابن دحیہ ابوالخطاب بحوالہ عکس متوفی ۶۳۳ھ	18
6	حضرت عثمان غنی، حضرت ابو عامر انصاری، حضرت ابی ہریرہ، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم	الدر المنظم فی حکم مولد النبی الاعظم وجیز الصراط وغیرہ	19
7	یوم میلاد کی یادگاریں قائم رکھنا	الخصائص الکبریٰ علامہ جلال الدین	23
8	میلاد رسول دیار عرب میں (مکہ مبارکہ میں محفل)		28
9	عید سے بڑھ کر اہتمام کرتے ہیں۔	المورد الروی فی مولد النبوی (از ملا علی قاری محدث)	28
10	والیٔ حجاز خود شامل ہوتے ہیں۔	المورد الروی فی مولد النبوی (از ملا علی قاری محدث)	28
11	جائے ولادت پر کھانا تقسیم ہوتا ہے۔	المورد الروی فی مولد النبوی (از ملا علی قاری محدث)	28
12	محفل میلاد کو اہلِ مکہ باعث برکات سمجھتے ہیں۔	المورد الروی فی مولد النبوی (از ملا علی قاری محدث)	28
13	موصل میں ۵۷۰ھ میں محفل ہوتی تھی۔	سبل الہدیٰ والرشاد	28
14	محفل میلاد اہل عرب، مکہ و مدینہ، مصر، شام، یمن، تمام اہل اسلام مناتے ہیں۔	بیان المیلاد النبوی للمحدث ابن جوزی متوفی ۵۹۷ھ یعنی (۸۴۰ سال قبل)	35
15	شہر مکہ مکرمہ میں محفل میلاد کی بڑی دھوم ہوتی ہے چاروں مسالک کے قاضیان موجود ہوتے ہیں۔ مغرب کے بعد مشعل بردار جلوس ہوتا ہے خطابات کے بعد دستار بندی ہوتی ہے۔	کتاب الاعلام باعلام بیت اللہ الحرام (الشیخ قطب الدین متوفی)	41
16	اہل حرم شریف کا یہ عمل اچھا ہے جسے کامل مسلمان اچھا	حول الاحتفال بالمولد النبوی شیخ محمد علوی مالکی مکی رحمۃ اللہ علیہ	40
17	کہیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھا ہوتا ہے۔ (الحدیث)		
18	ہر صبح شام مکہ معظمہ میں محافل ہوتی ہیں۔	"اصلاح مفاہیم" مفتی محمد علوی مکی	43

سببِ تالیف

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

ضرور پڑھیے..............دیارِ عرب

قال اللہ تعالیٰ!

اُدۡعُ اِلٰی سَبِیۡلِ رَبِّکَ بِالۡحِکۡمَۃِ وَالۡمَوۡعِظَۃِ الۡحَسَنَۃِ وَجَادِلۡهُمۡ بِالَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ

اپنے رب کی راہ کی طرف بلاؤ پکی تدبیر (دلیل) اور اچھی نصیحت سے اور ان سے اس طریقہ پر بحث کرو جو سب سے بہتر ہو۔ (سورۃ نحل آیت ۱۲۵)

باعثِ تخلیق کائنات محسن انسانیت رہبر اعظم رسول مکرم سیدنا و مولانا و ملجٰنا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ ﷺ نے فرمایا کہ علم حاصل کرنے والا اس کی طرح ہے جو دن کو روزہ اور رات کو قیام کرنے والا ہے۔ (تفسیر کبیر شریف)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو علم کا ایک باب حاصل کرے (یعنی علم پڑھے) کہ علمی دلائل کے ساتھ حق وصداقت کی طرف سے باطل کا جواب دے۔ تا کہ جہالت و گمراہی کو دور کر کے ہدایت کو واضح کرے تو وہ (اہل علم، صاحب قلم) چالیس سال دن رات عبادت کرنے والے کی مثل ہے۔

یطلب با با من العلم لیرد بہ باطلا من ھدی کان کعبادہ متعبدہ اربعین عاما

(کنز العمال جلد 1)

میلاد رسول دیار عرب میں

قارئینِ کرام..........ہٰذا الکتاب ''میلاد رسول دیار عرب میں'' لکھنے کا مقصد حصول خیر و برکت ہے نہ کہ کسی سے الجھنا اور نہ ہی کسی سے مناظرہ ومجادلہ ہے۔ کتاب کے تمام مندرجات (تاریخی و تحقیقی حوالہ جات) مع عکوس ۱۲۰ (اصل کتاب کی فوٹو کاپیاں) کو پیش کرنے کا

مقصد جہاں سلف وصالحین کے مسلک وجواز میلاد پران کی قلمی خدمات کو اُجاگر کرنا ہے وہاں یہ بھی واضح کرنا ہے کہ جو کہتے ہیں محفل میلاد کرنا بدعت سئیہ (گمراہی) ہے یہ میلادیوں کی آج کل کی ایجاد ہے یہ ان لوگوں کا خانہ ساز بدعتی پروگرام ہے یہ صرف ہندوپاک میں ہی ہے وغیرہ وغیرہ۔ (العیاذ باللہ) حالانکہ اس بات کا حقیقت کے ساتھ دور کا بھی تعلق نہیں ہے کیونکہ یہ نہ تو آج کل کی ایجاد ہے نہ اہل عجم برصغیر کے مسلمانوں نے شروع کیا بلکہ حجاز مقدس، ممالک عربیہ کے مسلمانوں میں صدیوں سے چلا آرہا ہے۔ بالخصوص مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ سے جاری ہوااور بلاشبہ یہ عہد صحابہ کرام سے ثابت ہے۔ اس حقیقت پر کتاب ہذا کے روشن صفحات (عکسی حوالہ جات) شاہد ہیں۔ اس شہادت بابرکت کی ایک جھلک سطور ذیل میں پڑھیے۔

اوّل صدی: آمد رسول اکرم ﷺ کے تذکرے قرآن وحدیث میں اور حضراتِ صحابہ کرام سے ثبوت۔

دوسری صدی: حضرت امام حسن بصری (متوفی ۱۱۰ھ)، امام زین العابدین بن سیدنا امام حسین (متوفی ۱۱۴ھ)، محمد بن اسحاق (متوفی ۱۵۰ھ)

تیسری صدی: امام احمد بن حنبل (متوفی ۲۴۱ھ)، محدث ابوعیسیٰ ترمذی (متوفی ۲۹۷ھ) شیخ جنید بغدادی (متوفی ۲۹۷ھ)

چوتھی صدی: محدث احمد بن شعیب نسائی (متوفی ۳۰۳ھ)

پانچویں صدی: حضرت شیخ عبدالقادر غوث اعظم (متوفی ۵۶۱ھ)

چھٹی صدی: محدث عبدالرحمٰن جوزی (متوفی ۵۹۷ھ)

ساتویں صدی: باقاعدہ عظیم الشان طریقہ سے اجتماع میلاد شروع کرنے والے سلطان ابوسعید مظفر موصلی اربلی (متوفی ۶۳۰ھ)، محفل میلاد کے ثمرات و اثبات پر پہلی باقاعدہ کتاب لکھنے والے علامہ ابو الخطاب ابن دحیہ عمر (متوفی ۶۳۳ھ)، محدث حافظ جزری (متوفی ۶۶۰ھ)، شیخ ابوشامہ (متوفی ۶۶۵ھ)۔

آٹھویں صدی: حافظ شمس الدین ذہبی (متوفی ۷۴۸ھ)، حافظ ابن کثیر (متوفی ۷۷۴ھ)، حافظ ناصر دمشقی (متوفی ۸۴۲ھ)

نویں صدی: محدث ابن حجر عسقلانی (متوفی ۸۵۲ھ)

دسویں صدی: حافظ امام سخاوی (متوفی ۹۰۲ھ)، علامہ جلال الدین سیوطی (متوفی ۹۱۱ھ)، امام احمد ابن حجر مکی شافعی (متوفی ۹۷۴ھ)، شیخ محمد یوسف شامی (متوفی ۹۴۲ھ)، محدث امام قطب الدین حنفی (متوفی ۹۸۸ھ)

گیارھویں صدی: علامہ محمد جاراللہ (متوفی ۹۸۶ھ)، محدث علی قاری مکی (متوفی ۱۰۱۴ھ) مجدد الف ثانی سرہندی (متوفی ۱۰۳۴ھ)، شیخ عبدالحق محدث دہلوی (متوفی ۱۰۵۲ھ)

بارھویں صدی: سید جعفر برزنجی امام وخطیب مسجد نبوی (متوفی ۱۱۷۷ھ)، مفسر قرآن علامہ اسماعیل حقی (متوفی ۱۱۳۷ھ)

تیرھویں صدی: شاہ عبدالرحیم محدث دہلوی، شاہ عبدالعزیز دہلوی (متوفی ۱۲۳۹ھ)، شیخ عابد سندھی (متوفی ۱۲۵۷ھ)

چودھویں صدی: علامہ عبدالحق الہ آبادی (متوفی ۱۳۳۳ھ)، علامہ محمد بن جعفر الکتانی (متوفی ۱۳۴۵ھ)، مجدد دین وملت حضرت امام احمد رضا خاں (متوفی ۱۳۴۰ھ)، علامہ محمد یوسف نبہانی (متوفی ۱۳۵۰ھ)

پندرھویں صدی: قطب مدینہ حضرت ضیاء الدین قادری مدنی (متوفی ۱۴۰۱ھ)، قطب مکہ محمد علوی مکی (متوفی ۱۴۲۵ھ)، شیخ عیسیٰ مانع دوبئ، سید یوسف رفاعی ہاشم کویت،

معذرت نامہ: حضرات علماء وذوقِ مطالعہ رکھنے والوں کی خدمت میں معذرت کے ساتھ اپیل ہے کہ حوالہ جات، عبارات واعراب میں اگر کوئی سقم ہو تو تنقیص وتنقید سے صرف نظر کرتے ہوئے ناچیز کی راہنمائی فرمادینا............ (آپ کی عین نوازش ہوگی) تاکہ آئندہ ایڈیشن میں تصحیح ہوسکے۔ اللہ کریم عزوجل اس ادنیٰ کوشش کو قبول فرما کر نجات اُخروی کا ساماں بنادے۔ مولیٰ تعالیٰ بوسیلۂ مصطفیٰ کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام تمام مسلمانوں کے ایمان، جان، مال وعزت کی حفاظت فرمائے۔

آمین ثم آمین!

دعاؤں کا محتاج، طالب مدینہ، مدفن بقیع اور طالب شفاعت شفیع معظم رسول مکرم ﷺ

ابوسعید محمد سرور قادری رضوی گوندلوی عفی عنہ

(خطیب جامع مسجد حنفیہ رضویہ گوندلانوالہ بانی جامعہ حجازیہ صادق العلوم مسجد قبلتین گوندلانوالہ)

انتساب

اُس عظیم ہستی کے نام جس نے اپنی زندگی کی تمام توانائیاں ناموسِ رسالت کیلئے صرف کردی، منکرین کی چیرہ دستیوں کا سدّباب کرتے رہے۔ یعنی اپنے آقاء نعمت مرشدی، ماہتاب طریقت، زینت الاصفیا، برکاۃ الزماں، مقرب بارگاہِ رسالت الحاج، المفتی

حضرت پیرومرشد رحمۃ اللہ علیہ

علامہ ابوداؤد پیر محمد صادق قادری رضوی

متوفی ۱۸ ذوالحجہ ۱۴۳۶ھ

بانیٔ جامعہ حنفیہ سراج العلوم

و

امیر جماعت رضائے مصطفیٰ پاکستان گوجرانوالہ

آپکا خادم طالبِ فیض: ابوسعید محمد سرور رضوی عفی عنہ

گوندلانوالہ ضلع گوجرانوالہ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۷ھ ۲۰۱۵ء

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ وَنُسَلِّمُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم

اللہ تعالیٰ کا پیغام اہلِ ایمان کے نام

فرمایا اللہ جل جلالہ، نے۔ لَقَدۡ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِیۡھِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِھِمۡ ۔ بیشک اللہ کریم نے بڑا احسان فرمایا مسلمانوں پر کہ انہی میں سے ایک رسولِ ذیشان ان میں بھیجا۔ (سورۃ آل عمران آیت نمبر ۱۶۴) اس احسان عظیم پر صحابہ کرام نے مسجد نبوی میں شکریہ کے جلسہ کا اہتمام فرمایا۔ ملاحظہ کریں صفحہ ۱۲

اہل مدینہ کا پیغام اہل اسلام کے نام

سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری کے شکر کا اظہار کرنا قیامت تک واجب ہے

یہ پیغام آپ کی مدینہ آمد پر یوم میلاد بروز پیر بارہ ربیع الاول کو دیا گیا۔ پڑھیے اشعار میں

طلع البدر علینا من ثنیاتِ الوداع
وجبت الشکر علینا ما دعا للہ داع

(الوفا صفحہ ۲۵۲، صفحہ ۲۴۹ محدث ابن جوزی)

ترجمہ! وادع کی گھاٹیوں سے ہم پر چودھویں کا چاند نکل آیا آپکی تشریف آوری کا شکر ادا کرتے رہنا ہم پر واجب ہے۔ قیامت تک یعنی جب تک اللہ کی طرف دعوت دینے والا موجود ہے۔

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم و طالبات بنات مدینہ کے اس پیغام پر اہل اسلام کا تواتر سے عمل ثابت ہے۔ مثلاً علامہ شمس الدین سخاوی نے لکھا ہے۔ لازال اہل الاسلام یہی الفاظ علامہ احمد قسطلانی نے مواہب اللدنیہ میں لکھے ہیں۔ محدث ابن جوزی نے لازال اہل الحرمین الشریفین والمصر والیمن والشام وسائر بلاد العرب کے الفاظ نقل کئے ہیں (المیلاد النبوی صفحہ ۷۰)

معلوم ہوا آپ علیہ السلام کی آمد پر شکر کے جلسے جلوس کرتے رہنا۔ قیامت تک واجب ہیں یہ سلسلہ عہد رسالت کرام سے شروع ہوا اب تک جاری ہے۔ قیامت تک جاری وساری رہے گا۔ (انشاء اللہ العزیز) ''کیونکہ کی اس کی اصل قرآن وسنت سے ثابت ہے۔ ''اصلامن السنۃ'' (الحلوی للفتاوی) المختصر یہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے۔ جو ایک تاریخ اور ایک تحقیق پر مشتمل ہے۔ جس میں حوالہ جات کے بیانات کو مع عکس کے پیش کیا گیا ہے۔ پس آپ بھی پڑھ کر اپنے ایمان کو تازہ کیجیے۔

وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعٰلمین
اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
IN THE NAME OF ALLAH, THE BENEFICENT THE MERCIFUL
ورفعنا لک ذکرک

مکان ولادت مکہ مکرمہ میں

مفسرین، محدثین و مؤرخین کا اس پر اجماع ہے کہ آپکی ولادت مکہ شریف میں ہوئی ہے اور خاص جائے ولادت بھی وہی جگہ (مکان) ہے جو آج مشہور و معروف ہے جس کی ہم نے زیارت کی ہے یعنی جو دار محمد بن یوسف کے نام سے مشہور ہو گیا تھا۔ کیونکہ وہ اُنہوں نے خرید لیا تھا پھر اُن کی ملکیت میں رہا۔

یہ حقیقت الحافظ بن مغلطائی نے اپنی کتاب الارشاد میں۔ قطب الدین حنفی نے، امام سہیلی نے، روض الانف میں، ابن ہشام نے اور علی بن محمد المدائنی نے اور یہی بات الشیخ ابو الولید محمد بن عبداللہ الازرقی متوفی ۲۲۳ھ نے اخبار مکہ میں صفحہ ۱۹۸ پر) پھر اس کے بعد محمد بن اسحٰق الفاکہی وغیرہ نے لکھی ہے۔ یہی حقیقت تواتر سے ثابت ہے (شیخ عبدہ یمانی نے لکھا) کہ یہ "مکتبہ قطان لائبریری" والا مکان مشہور ہے (راقم الحروف محمد سرور) کی عرض ہے کہ آجکل مکان کی پیشانی (چھت) کے اوپر مکتبہ مکۃ المکرمہ کا سائن بورڈ لگا ہوا ہے۔

(مَاخوذ عَلِمُوا اَولَادَکُم مُحَبَّۃَ رَسُولَ اللہ ﷺ) اولاد کو سکھاؤ محبت رسول

(ازقلم: ڈاکٹر محمد عبدہ یمانی سابق وزیر اطلاعات سعودی عرب)

اہم مقامات کو قائم رکھنا

سیّد: یوسف ہاشم (سابقہ وزیر داخلہ کویت وزیر مواصلات۔ بانی الجمیعۃ الکویتیہ) لکھتے ہیں کہ اے علماء نجد محفل میلاد منعقد کرنے والوں پر طعن کرتے ہو ان کو پریشان کرتے ہو ایسا کرنے کا تمہیں کوئی حق نہیں اللہ سے ڈرو۔ نیز میلاد شریف اور مکان ولادت کی زیارت کرنے والوں کو شریر سمجھتے ہو حالانکہ یہ نظریہ تمہارا غلط ہے میلاد کا انعقاد و جائے ولادت کی زیارت و حفاظت باعث اجر و برکت ہے لیکن تم جائے ولادت کو ختم کرنے کی باتیں کرتے ہو۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "اور ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو (پتھر کے سامنے) نماز کا مقام بناؤ" نیز تابوت سکینہ میں تبرکات کو ہی تو محفوظ رکھا گیا تھا۔

(ماخوذ شیخ "سیّد یوسف ہاشم رفاعی کا علماء نجد کے نام اہم پیغام" ترجمہ ابو عثمان صُفّہ پبلی کیشنز اُردو بازار لاہور)

نُورانی نسب کی جھلکیاں

اصل ہر بود و بہود تخم وجود قاسم کنز نعمت پہ لاکھوں سلام

مصدر مظہریت پہ اظہر درود مظہر مصدریت پہ لاکھوں سلام

فرمان مصطفےٰ ﷺ ''انا خیرھم نفسا و خیرھم بیتا''۔ (الحدیث ترمذی)

میں ذاتی اور خاندانی طور پر (ان) سب سے بہتر ہوں۔

نام گرامی .... حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

والد ماجد .... حضرت عبد اللہ لقب ذبیح اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

والدہ ماجدہ .... حضرت سیدہ آمنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما

داداجان .... حضرت حضرت عبد المطلب رضی اللہ عنہ (شیبہ)

دادی جان .... حضرت صفیہ بنت جندب نجاری رضی اللہ عنہ

پرداداجان .... حضرت عمرو لقب ہاشم

پردادی .... حضرت سلمٰی بنت عمرو بن زید نجار (براویت اخریٰ فاطمہ عمرو)

ناناجان .... حضرت وھب زھری

نانی جان .... حضرت برہ بنت عبد العزیٰ

پرناناجان .... حضرت عبد مناف زھری

پرنانی جان .... حضرت عاتکۃ الکبریٰ

(۱) آپ ﷺ کے تمام ننھیال و ددھیال خاندان سیدنا ابراھیم علیہ السلام سے ہیں۔

(۲) آپ ﷺ کی کوئی بہن نہ بھائی تھا۔ (تفسیر نور العرفان)

(۳) رضاعی مائیں حضرت حلیمہ سعدیہ، جنابہ ثوبیہ و دیگر چند بیبیاں

(۴) دائیاں (خدمت کیلئے) حضرت آسیہ، حضرت سارہ، حضرت مریم، حضرت حوا، حضرت شفاء،

جنابہ صفیہ، حوارن، بہشت وغیرہ رضی اللہ عنہن

(۵) حضرت حلیمہ کے والد کا نام حارث ہے، خاوند کا نام ابوذھیب ہے۔ (سیرت حلبیہ)

میلادِ رسول ﷺ تاریخ کے آئینہ میں

مقام ولادت .... حجاز مقدس عرب شریف

شہرولادت .... مکہ مکرمہ شریف نزد جدہ

محلّہ ولادت .... بنی قشاشیہ نزد جبل ابوقبیس گلی سوق اللیل نامی

جائے ولادت .... مکان حضرت عبداللہ عالیشان رضی اللہ عنہ

سن ولادت .... ۲۵۸۵ ابراہیمی۔ اپریل ۵۷۰ عیسوی نوشیروانی ۴۰ سال بعد
ازشیخ محمد جامعۃ الازہر (محمد رسول اللہ)

سن ولادت .... عام الفیل اصحاب فیل کے واقعہ کے ۵۵ دن بعد (مدارج النبوۃ)

سن ولادت .... حضرت آدم علیہ السلام کے تقریباً ساڑھے چھ ہزار سال بعد

ماہ ولادت .... ربیع الاول، ربیع النور، شہر سرور (زرقانی)

تاریخ ولادت .... ۱۲ ربیع الاول شریف مستدرک حاکم (دیکھئے عکس نمبر 30)

شب ولادت .... پیر شریف (یوم الثنین) (زرقانی، مشکوٰۃ)

وقت ولادت .... صبح صادق (ضیاء النبی بحوالہ محمد رسول اللہ ﷺ حصہ دوم)
فی فجر یوم الاثنین

جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دِل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

نَحمَدُهٗ وَنُصلِّی وَ نُسَلِّمُ عَلٰی رَسُولِہِ الکَرِیمِ
اَمَّا بَعد فَاَعُوذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمام انبیاء کرام ورُسُل عظام علیهم السلام کی روحانی محفل میں نبیٔ مکرم رسول عربی ﷺ کی تشریف آوری کا قرآنی بیان

اللہ سبحان کا فرمانِ عالیشان قرآن پاک میں

وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰہُ مِیۡثَاقَ النَّبِیّٖنَ لَمَاۤ اٰتَیۡتُکُمۡ مِّنۡ کِتٰبٍ وَّحِکۡمَۃٍ ثُمَّ جَآءَکُمۡ رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَکُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِہٖ وَلَتَنۡصُرُنَّہٗ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰی ذٰلِکُمۡ اِصۡرِیۡ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا قَالَ فَاشۡہَدُوۡا وَاَنَا مَعَکُمۡ مِّنَ الشّٰہِدِیۡنَ۔

(القرآن سورۃ آل عمران پ ۳ آیت ۸۱)

ترجمہ! اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول کہ تمہاری کتابوں کی تصدیق فرمائے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا، سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا فرمایا تو ایک دوسری پر گواہ ہو جاؤ اور میں آپ (خود) تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔

پیارے رسول عربی کی تشریف آوری کا ہوا مومنوں پر احسان

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِیۡہِمۡ رَسُوۡلًا

ترجمہ! بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا۔ (پارہ ۴، سورۃ آل عمران، آیت ۱۶۴)

حضرت رسول عربی اور حضرت خلیل اللہ کی دعا

رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ۔ (سورۃ بقرہ:۱۲۹)

اے رب ہمارے اور بھیج ان میں ایک رسول انہیں انہی میں سے کہ ان پر تیری آیتیں تلاوت فرمائے اور انہیں تیری کتاب اور پختہ علم سکھائے اور انہیں خوب صاف ستھرا فرمادے بے شک تو ہی ہے غالب حکمت والا۔

نبی کریم رسول عربی کی تشریف آوری اور بشارت عیسیٰ علیہ السلام

وَاذقال عیسَیٰ ابن مریم یَابنی اِسرآئیلَ اِنّی رَسُولُ اللّٰہِ الیکم مُصَدِّقًالما بین یَدَیَّ مِنَ التَّوراۃِ وَمُبَشّراً برسولٍ یَاْتِیْ من بَعْدی اسمُہٗ اَحْمد۰

جب عیسیٰ بن مریم نے فرمایا اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلے کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوں۔ اور ان رسول کی بشارت سناتا ہو جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام احمد ہے۔ (صلی اللہ علیہ وسلم) (سورۃ الصّف)

دل موسیٰ میں ارماں رہ گئے جس کی زیارت کے
لب عیسیٰ پہ آئے وعظ جس کی بشارت کے

میلادِ رسول عربی ﷺ کے تذکرے احادیث میں

حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ رسول عربی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

قالَ اِنی عندَاللّٰہِ مکتوبٌ خاتِمَ النَّبِیّنَ وَاِنَّ اٰدَمَ مُنجدِلٌ فِی طِینتِہٖ وسَاُخبِرُکُمۡ بِاَوَّلِ اِمرِیۡ دَعۡوَۃُ ابراھیمَ وبَشَارَۃُ عیسیٰ رُؤیَاۡ اُمِّی رَاۡتِحِیۡنَ وَضعتنی وَقد خَرَجَ لَھَا نوراً اَضَآءَ لَھَا منہ قُصُورُ الشَّامِ (مشکوٰۃ ص ۵۱۳)

ہوئے پہلوئے آمنہ سے ہویدا
دعائے خلیل اور نوید مسیحا

حضرت آدم تا حضرت عیسیٰ آپکی تشریف آوری کا بیان

حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں حضرت آدم تا عیسیٰ تمام انبیاء کرام علیہم السلام اور انکی قومیں نبی اکرم رسول عربی کی آمد کی خوشخبریاں سناتیں رہیں اور وسیلہ رسول عربی سے فتح ونصرت طلب کرتے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ کریم نے آپ کو بہترین زمانہ بہترین قوم، امت، بہترین اصحاب اور بہترین شہر عرب مکہ مکرمہ میں پیدا فرمایا۔ (خصائص الکبریٰ ج ا ص)

گویا کہ ہر دور میں ہر قوم کی یہ آواز تھی

تخلیق میں پہلے نور انکا
آخر میں ہوا ظہور اُن کا
تکوین جہاں ہے ان کے لئے
ختم اُن پہ نبوت ہوتی ہے
ہر دور میں سب نے کیا اعلان جن کا
اب آتے ہیں وہ سردار رُسُل
اب ان کی ولادت ہوتی ہے

یومِ میلاد و لفظِ میلاد کی اصلیّت و اہمیّت حدیث شریف سے

جب نبی کریم رسول عربی ﷺ کی بارگاہ میں پیر شریف کے روزہ رکھنے بارے میں عرض کی گئی تو فرمایا فَقَالَ فِیْهِ وُلِدْتُ وَفِیْهِ اُنْزِلَ عَلَّی یعنی اس دن میری ولادت ہوئی اسی دن وحی کا نزول شروع ہوا۔ (مشکوۃ)

صحاح ستہ کی کتاب جامع ترمذی میں باب میلادُ النبی ﷺ

ایک مرتبہ حضرت قباس نے حضرت عثمان غنی سے بیان کیا کہ " اکبرُ منی وَاَنَا اَقْدَمُ مِنْہُ فِی المیْلاد "یعنی اگرچہ میری پیدائش پہلے ہوئی ہے لیکن رسول عربی ﷺ مجھے بہت بڑے ہیں (جامع ترمذی باب مَاجاء فی میلادُالنبی ﷺ) (دیکھئے عکس نمبر2) سیدہ عائشہ صدیقہؓ ذکر میلاد کی روایت فرماتی ہیں۔

"تذاکرَ رَسُولَ اللّٰہِ وابوبکر مِیلادُ هُمَا عِندی" میں رسول اللہ ﷺ وابی ابوبکر صدیق کی خدمت میں حاضری تھی دونوں حضرات بابرکات میلاد شریف کا تذکرہ کررہے تھے

(المعجم الکبیر ص۱ ، مجمع الزوائد)

اللہ کی سب سے بڑی نعمت رسول خدا ہیں
اللہ کے ہاں سب سے زیادہ قابل فخر جلسہ میلاد مصطفیٰ ﷺ ہے

ایک دن حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا اِجتماع عظیم تھا کہ اُس میں ذکر وشکر جاری تھا۔ اِسی دوران رسول اللہ ﷺ محفل میں تشریف لائے اور فرمایا ''مَااَجلَسَکُمْ هٰهُنَا '' اے صحابہ آج یہ جلسہ (محفل) کس لئے منعقد کئے بیٹھے ہو؟ اس پر حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کی ''ہم اللہ تعالیٰ کا ذکراور (شکر) کرنے جمع ہوئے ہیں۔ عَلٰی هَدَانَا لِدِیْنِهٖ وَمَنَّ عَلَیْنَا بِكَ (یعنی اللہ کریم نے آپ ﷺ کو بھیج کر ہم پر بڑا احسان فرمایا اور ہمیں اپنے دین کی ہدایت عطا فرمائی)۔ (آج ہم میلادُ النبی ﷺ پر اظہار وشکر وذکر خدا عزوجل وذکر مصطفےٰ ﷺ کرنے کیلئے محفل سجائے بیٹھے ہیں)۔ یہ سن کر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا، بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اس عمل کے باعث فرشتوں پر فخر وخوشی کا اظہار فرمارہا ہے۔''اَنَّ اللّٰـہ تَعَـالیٰ یُبَاهِیْ بِکُمُ الْمَلَائِکَة،، (مسند احمد ۴/۹۲) دیکھئے عکس نمبر1 (سنن نسائی جلد دوئم عربی، جلد سوئم اُردو) دیکھئے عکس نمبر3

میلاد نامہ حضرت حسان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَ اَحسَنُ مِنکَ لَمْ تَرَقَطُّ عَیْنِی
میری آنکھوں نے آپ سے زیادہ حسین کسی کونہیں دیکھا

وَ اَجْمَلُ مِنکَ لَمْ تَلِدِ النِّسَآءُ
اور آپ سے زیادہ جمیل کسی ماں نے بیٹا جنا ہی نہیں

خُلِقْتَ مُبَرَّاً مِّنْ کُلِّ عَیْبٍ
آپ (ﷺ) ہر عیب سے پاک پیدا ہوئے ہیں

کَاَنَّکَ قَدْ خُلِقْتَ کَمَا تَشَآءُ
گویا جیسا آپ نے چاہا ویسے ہی اللہ نے آپ کو بنایا

(دیوان حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ عربی صفحہ ۱۴)

عکس نمبر 1

مُسْنَد

الامام احمد بن محمد بن حنبل

ابی عبد الله الشیبانی

١٦٤ـ٢٤١ھ

الجزء الخامس

طبعة جديدة مصححة مرقمة الاحاديث ومفهرسة

دار احياء التراث العربي

بيروت ـ لبنان

عکس نمبر 1

سلمة ـ قال : أنا جبلة بن عطية عن عبد الله بن محيريز عن معاوية بن أبي سفيان أن النبي ﷺ قال : « إذا أراد الله بعبد خيراً فقهه في الدين » .

١٦٣٩٣ ـ **حدّثنا** عبد الله حدَّثني أبي ثنا علي بن بحر قال : حدَّثني مرحوم بن عبد العزيز قال : حدَّثني أبو نعامة السعدي عن أبي عثمان النهدي عن أبي سعيد الخدري قال : « خرج معاوية على حلقة في المسجد فقال : ما أجلسكم ؟ قالوا : جلسنا نذكر الله عزَّ وجلَّ ، قال : آلله ما أجلسكم إلاّ ذاك ؟ قالوا : آلله ما أجلسنا إلاّ ذاك ، قال : أما أني لم أستحلفكم تهمة لكم ، وما كان أحد بمنزلتي من رسول الله ﷺ أقل عنه حديثاً مني ، وإن رسول الله ﷺ خرج على حلقة من أصحابه فقال : ما أجلسكم ؟ قالوا : جلسنا نذكر الله عزَّ وجلَّ ونحمده على ما هدانا للإسلام ومن علينا بك ، قال : آلله ما أجلسكم إلاّ ذلك ؟ قالوا : آلله ما أجلسنا إلاّ ذلك ، قال : أما أني لم أستحلفكم تهمة لكم ، وإنه أتاني جبريل عليه السلام فأخبرني أن الله عزَّ وجلَّ يباهي بكم الملائكة » .

١٦٣٩٤ ـ **حدّثنا** عبد الله حدَّثني أبي ثنا عفان ثنا حماد ـ يعني ابن سلمة ـ أنا قيس عن عطاء : « أن معاوية بن أبي سفيان بن حرب أخذ من أطراف ـ يعني شعر ـ النبي ﷺ في أيام العشر بمشقص معي وهو محرم والناس ينكرون ذلك » .

١٦٣٩٥ ـ **حدّثنا** عبد الله حدَّثني أبي ثنا عفان ثنا شعبة قال : أنبأني سعد بن إبراهيم عن معبد الجهني قال : « كان معاوية قلما يحدَّث عن رسول الله ﷺ شيئاً ، ويقول : هؤلاء الكلمات قلما يدعهن أو يحدث بهن في الجمع عن النبي ﷺ ، قال : من يرد الله به خيراً يفقهه في الدين ، وإن هذا المال حلو خضر فمن يأخذه بحقه يبارك فيه ، وإياكم والتمادح فإنه الذبح » .

١٦٣٩٦ ـ **حدّثنا** عبد الله حدَّثني أبي ثنا يحيى بن سعيد عن ابن عجلان قال : اخبرني محمد بن يحيى بن حبان عن ابن محيريز عن معاوية بن أبي سفيان عن النبي ﷺ قال : « لا تبادروني بركوع ولا بسجود فإنه مهما أسبقكم به إذا ركعت تدركوني إذا رفعت ومهما أسبقكم به إذا سجدت تدركوني إذا رفعت أني قد بدنت » .

١٦٣٩٧ ـ **حدّثنا** عبد الله حدَّثني أبي ثنا وكيع ثنا أسامة بن زيد / عن محمد بن كعب القرظي قال : « قال معاوية على المنبر : اللهم لا مانع لما أعطيت ولا معطي لما منعت ولا ينفع ذا الجد منك الجد ، من يرد الله به خيراً يفقهه في الدين ، سمعت هؤلاء الكلمات من رسول الله ﷺ على هذا المنبر » . |٩٣/٤

١٦٣٩٨ ـ **حدّثنا** عبد الله حدَّثني أبي ثنا وكيع ثنا أبو المعتمر عن ابن سيرين عن

عکس نمبر 2

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ

جَامِعُ التِّرْمِذِيّ

وفی آخرہ

شَمَائِلُ التِّرْمِذِيّ

لاستاذ المحدثین ابی عیسٰی محمد بن عیسٰی بن سورۃ الترمذیؒ

رحمۃ اللہ علیہ ۲۰۹ ء ۲۷۹

ابواب المناقب ۲۰۲ المجلد الثانی ۲

الذی دخل فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المدینۃ اضاء منہا کل شیء فلما کان الیوم الذی مات فیہ اظلم منہا کل شیء وما نفضنا عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الایدی وانا لفی دفنہ حتی انکرنا قلوبنا ھذا حدیث صحیح غریب باب ما جاء فی میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم حدثنا محمد بن بشار العبدی نا وھب بن جریر نا ابی قال سمعت محمد بن اسحاق یحدث عن المطلب بن عبد اللہ بن قیس بن مخرمۃ عن ابیہ عن جدہ قال ولدت انا ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عام الفیل قال سأل عثمان بن عفان قباث بن اشیم اخا بنی یعمر بن لیث انت اکبر ام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال رسول اللہ صلی اللہ

صحاح ستہ میں بابِ میلادُ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عکس نمبر 3

كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ

٥٤٣١ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ يَعْنِي مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَدْعُوا اللّٰهَ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِدِينِهِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ قَالَ اللّٰهُ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذٰلِكَ قَالُوا اللّٰهُ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذٰلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَإِنَّمَا أَتَانِي جِبْرَئِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَنِي إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ۔

حاکم کس طرح قسم لے

سیدنا حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے حلقے پر باہر تشریف لائے! آپ نے دریافت فرمایا تم کیوں بیٹھے ہو۔ صحابہ کرام نے عرض کیا۔ کہ ہم اللہ کی حمد کرتے ہیں اور اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اللہ تعالے نے ہمیں اپنا دین بنایا اور آپ کو مبعوث فرما کر ہم پر احسان فرمایا۔ سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم خدا کی قسم اسی لیے بیٹھے ہو؟ انھوں نے عرض کیا اللہ کی قسم ہم اسی لیے بیٹھے ہیں۔ آپ نے انہیں بتایا کہ ہم نے تم سے اس لیے قسم نہیں لی کہ تمہیں جھوٹا سمجھا ہے بلکہ اس لیے کہ جناب حضرت جبرئیل میرے پاس تشریف لائے۔ اور مجھے بتایا کہ اللہ تعالے تم لوگوں سے فرشتوں پر فخر فرماتا ہے

اہلِ مدینہ اصحاب رسول عربی نے آپکی تشریف آوری کا شکر ادا کرتے رہنا قیامت تک لازم قرار دیا۔ اہل مدینہ نے آپکی تشریف آوری پر آپکی بارگاہ میں جو نعتیہ کلام پیش کیا تھا پڑھیے۔

طَلَعَ البَدرُ عَلَینا مِن ثَنِیّاتِ الوَداع
وَجَبَ الشُّکرُ عَلَینا مَا دَاعیٰ لِلّٰہِ دَاعِی
اَیُّھَا المَبعُوثِ فِینَا جِئتَ با الاَمرِ المُطَاع
اَنتَ شَرَّفتَ المَدِینَہ مَرحَبَا یَاخَیرَا دَاع

ترجمہ! ہم پر چودھویں کا چاند طلوع ہوگیا، وداع کی گھاٹیوں سے (آپکی تشریف آواری کا) شکر ادا کرتے رہنا واجب ہے جب تک مانگنے والے اللہ سے مانگتے رہیں گے یعنی اے تشریف لانے والے عظیم محبوب ﷺ جو ہمارے اندر تشریف لائے۔ آپ وہ دین لائے ہیں جو اطاعت کے قابل ہے۔

آپ نے (یارسول اللہ) مدینہ کو اپنے قدموں سے مشرف فرمادیا تو ہم آپکو خوش آمدید کہتے ہیں یارسول اللہ ﷺ آپ بہترین دعوت دینے والے ہیں۔

فضل ورحمت ملنے پر خوشی کا اظہار کرنا!

قُل بِفَضلِ اللّٰہِ وَبِرَحمَتِہٖ فَبِذٰلِکَ فَلیَفرَحُوا ھُوَ خَیرٌ مِّمَّا یَجمَعُونَ ●
(سورۃ یونس آیۃ نمبر ۵۸)

تم فرماؤ اللہ ہی فضل اور اسی کی رحمت اسی پر چاہیے کہ خوشی کریں وہ ان کی سب دھن دولت سے بہتر ہے (کنز الایمان)

تفسیر! معلوم ہوا رمضان میں نزول قرآن کی اور ربیع الاول کے مہینے میں حضور کی ولادت تشریف آوری کے شکریہ میں خوشی منانا تمام دنیا کی نعمتوں سے بہتر ہے۔

نعمتِ خداوندی کا خوب چرچا کرو

وَاَمَّا بِنِعمَۃِ رَبِّکَ فَحَدِّث ○ (سورۃ الضحیٰ ۳۰)

☆ اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کر (کنز الایمان)

☆محسن کے احسانات کا بہ نیت شکر گزاری چرچا کرنا شرعاً محمود (اچھا) ہے۔ (تفسیر عثمانی دیوبندی)

محفل میلاد کی اہمیت رسول اللہ ﷺ کی نظر میں

عن ابن عباس رضی اللّٰہ عنھما انہ کان یحدث ذات یوم فی بیتہ وقائع ولادتہ۔صلی اللّٰہ علیہ وسلم یقوم فیستبشرون ویحمدون اللّٰہ ویصلون علیہ الصلوۃ فاذا جاء النبی قال حلت لکم شفاعتی۔

ترجمہ ! حضرت عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ وہ ایک دن نبی کریم ﷺ کی ولادت باسعادت کی واقعات اپنے گھر میں لوگوں کے سامنے بیان کرر ہے تھے مجمع خوش ہورہا تھا اللہ تعالیٰ کی حمد اور درود شریف پڑھا جارہا تھا اسی دوران نبی مکرم ﷺ تشریف لے آئے آپ نے اہل محفل کو دیکھ کر ارشاد فرمایا تمہارے واسطے میری شفاعت حلال ہوگئی۔ (الدر المنظم فی حکم مولد النبی الاعظم)

مرالنبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم الی بیت عامر الانصاری وکان یعلم وقائع ولادتہ علیہ السلام لابنالہ وعشیرتہ ویقول ھذا الیوم وھذا الیوم فقال (علیہ السلام) ان اللّٰہ فتح لك ابواب الرحمہ وملائکہ کلھم یستغفرون لك من فعل فعلك نجی کنجاتك۔

ترجمہ : ایک دن نبی کریم ﷺ صحابی ابو عامر انصاری کے گھر تشریف لے گئے ابو عامر اس وقت میلاد شریف کے واقعات اپنے بچوں ورشتہ داروں کو سنا رہے تھے اور وہ یہ بیان کرر ہے تھے۔ آج ہی کے دن یعنی (میلاد النبی ﷺ کا دن بہت برکت والا ہے) حضور نبی کریم ﷺ نے محفل سن کر فرمایا: اللہ نے تمہارے لئے رحمت کے دروازے کھول دیئے ہیں اور تمام فرشتے بخشش کی دعا کرر ہے ہیں اور جو بھی تمہاری طرح کرے گا وہ نجات یافتہ ہے۔ (کتاب التنویر فی مولد سراج المنیر۔بحوالہ الدر المنظم فی بیان حکم مولد النبی الاعظم ﷺ عربی ص ۹۶۔۹۷۔از شیخ محدث عبدالحق الہ آبادی حسب الارشاد حاجی امداد اللہ مہاجر مکی) دیکھئے عکس نمبر4

خیال رہے مذکورہ کتاب الدر المنظم حضرت محترم حاجی امداد اللہ مہاجر مکی کی تصدیق کے ساتھ شائع ہوئی

☆ حضرت سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جس نے میلاد النبیؐ پر ایک روپیہ خرچ کیا گویا کہ وہ غزوہ میں حاضر ہوا۔ (نعمت کبریٰ)

☆ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا جس نے میلاد شریف کی خوشی میں تین روٹیاں خیرات کیں اسے بھی بہت اجر ملے گا۔

(وجیز الصراط فارسی طبع مؤسسۃ الشرف لاہور از علامہ قاضی محمد فیض عالم بحوالہ الشمائلی "رسائل خمسہ" عابد سندھی۔ طبع مکتبہ غوثیہ کراچی)

عکس الدر المنظم

وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

عکس نمبر 4

الدر المنظم فی بیان حکم مولد النبی الاعظم

اشاعت اول کا سب ٹائٹل

طبع فی مطبع [illegible]

عکس نمبر 4 95

است کہ محتاج تشریح و تفصیل نیست انتہی باختصار و التقاط و ایضاً قال العلامۃ المحدث مولوی عبد

اللہ المرحوم بعد نقل العبارات المنقولۃ عن العلماء و الاعلام حیث کمال و فذلکۂ کلام درین مقام کہ مستفاد

از عبارات منقولہ علماء اعلام است اینکہ عمل مولد شریف و تعیین ماہ و روز برای آن بلا ارتیاب از

امور مستحبہ و مستحسنہ و بدعات حسنہ و موجب اجر جزیل و خیر جمیل است پس درین شک نیست کہ شہر ربیع الاول

ہمچنان روز دو شنبہ بسبب شرف ولادت با سعادت آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والتحیۃ واجب التعظیم و لائق

احترام و التکریم است کہ تشریف و تکریم ظرف مکان و زمان بہ تشریف و تکریم مظروف شدہ و تعیین روز دو شنبہ کہ ثابت بقول و فعل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم است اصل قوی برای تعیین عمل مولد شریف

و برای صوم عاشوراء و اعادۂ عقیقہ قرار دادہ اند و اگر زیادہ تر ازینہمہ کہ بمعرض بیان آمدہ سند عمل مولد

شریف مطلوب است بشنید و تائید سماوی را بدیدۂ حق بین باید دید کہ مولانا شیخ ابو الخطاب علیہ الرحمہ

کہ در ابتدای تالیف رسالۂ میلاد شریف بنام نامی یمین علاوہ افتادہ و در رسالۂ خود ش کہ مسمی بہ تنویر است

منقولست عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما انہ کان یحدث ذات یوم فی بیتہ وقائع ولادتہ

صلی اللہ علیہ وسلم لقوم فیستبشرون ویحمدون اللہ ویصلون علیہ علیہ السلام فاذا جاء النبی صلی اللہ علیہ

وسلم قال حلت لکم شفاعتی و نیز دران رسالہ از ابو درداء رضی اللہ تعالی عنہ مرویست عن النبی صلی اللہ

علیہ وسلم الی بیت عامر الانصاری وکان یعلم وقائع ولادتہ علیہ السلام لابنائہ وعشیرتہ ویقول ہذا

الیوم ہذا الیوم فقال علیہ الصلاۃ والسلام ان اللہ فتح لک ابواب الرحمۃ والملائکۃ کلہم یستغفرون

لک من فعل فعلک نجی نجاتک انتہی بمجرد آنکہ ورود در سلوک صدق و وثوق این

روایت با بشارت ملاحظہ رود کہ بیا نگہ مبتدعہ دامی ابجند منادی باہل اہل برای بیان مولد

شریف در قرنیست کہ مصداق خیر القرون قرنہ بودہ است و فعلیکہ مستوجب حلت شفاعت

آنحضرت علیہ الصلاۃ والتحیۃ و فتح ابواب رحمت و استغفار تمام ملائکہ و نجات از عذاب بباد

آخرت بود فاعل خود ش باشد چہ جای اباحت و استحباب اگر بوجہ پیش قائل شوند و آنرا بدعت

شمارند چنانچہ بعض از اکابر علمائے آن تصریح کردہ اند البتہ قابل قبول علما و فحول فضلاست انتہی

محدث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ علامہ محدث ابوخطاب ابن ذحیہ رحمۃ اللہ علیہ نے اربل (عراق) کے بادشاہ ابوسعید مظفر کو کبری جسکا ظاہر وباطن بڑا صاف تھا وہ ہرسال ۱۲ ربیع الاول کو جلسہ میلادُ النبی (جو بہت بڑی کانفرنس کا سرکاری سطح کرتا) تھا۔

اس کا یہ جذبہ محبت دیکھ کر علامہ ابن دحیہ نے ۶۰۴ھ ہجری میں یعنی آٹھ سو گیارہ ۸۱۱ سال قبل میلاد پاک کے موضوع پر کتاب لکھی جس کا نام "التنویر فی مولد السراج المنیر" رکھا یہ کتاب بذات خود ملک مظفر رحمۃ اللہ علیہ کو حرف حرف پڑھ کر سنائی سلطان بہت خوش ہوا اور علامہ صاحب کو انعام سے نوازہ۔

ابن خلکان فرماتے ہیں ہم سے اس کتاب کو ۶۲۵ھ میں سلطان مظفر نے چھ مجالس (جلسوں) میں سنی۔ اس عہد میں شمع بردار جلوس بھی نکالا جاتا تھا محفل وجلوس کے اختتام پر تبرک تقسیم کیا جاتا تھا۔

(الحاوی للفتاوی ص ۱۹۰ ج ۱، از علامہ سیوطی حجۃ اللہ علی العالمین فی معجزات سید المرسلین ص ۳۸۱ ج ۱، اردو)

تلمس کے بادشاہ ابوحموموسی تلمسانی بھی اپنے عہد میں باقائد تمام رات محفل میلاد کا اہتمام کرتا اور نعت خوانی وتقارریں ہوتی تھیں۔

(حجۃ اللہ علی العالمین ص ۳۸۰ ج ۱، اردو بحوالہ نفع الطیب)

خوشخبری

عنقریب کتاب التنویر (علامہ مفتی محمد عباس رضوی مدظلہ العالی) کی تحقیق وتخریج کے ساتھ طبع ہو رہی ہے۔

☆ حضرات صحابہ کرام کی روایت کی مآخذ کتاب کے بارے علامہ ابن کثیر نے بلاتردید لکھا ہے کتاب "التنویر فی مولد البشیر والنذیر" جو مصنف محقق علامہ شیخ ابوالخطاب ابن دحیہ نے لکھی ہے۔ (البدایہ والنہایہ ص ۱۳۷ ج ۱۳، ۱۵) بلکہ تعریف لکھی ہے۔

☆ محدث سیوطی جلال الدین رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا ہی لکھا ہے یعنی کتاب ذکر فرمایا ہے۔

(الحاوی للفتاوی ص ۱۹۰ ج ۱، حسن المقصد یہ کتاب ۶۰۴ھ میں لکھی گئی۔)

☆ علامہ محمد یوسف نبہانی نے بھی خوب صورت انداز میں کتاب کا ذکر کیا ہے۔

(حجۃ اللہ علی العالمین ۳۸۱ ج ۱)

☆ علامہ محمد شامی صاحب سبل الہدیٰ والرشاد نے بھی لکھا ہے (جلد اول صفحہ ۳۲۴)

☆ شیخ محمد رضا مصری نے بلاتردید کتاب کا ذکر فرمایا ہے۔ (محمد رسول اللہ ﷺ)

☆ علامہ علی بن برہان الدین حلبی نے بھی ذکر فرمایا (سیرۃ الحلبیۃ ۱۳۷ ج ۱)

(سیر الاعلام النبلاء جلد ۱۵ صفحہ ۱۶۶، از علامہ ذہبی)

بعض نے نام اس طرح لکھا ہے (التنویر فی مولد السراج المنیر)

پرچم لہرائے گئے

جب سید عالم والی مکہ ﷺ کی ولادت باسعادت کا وقت آیا تو نصب علم بالمشرق وعلم بالمغرب وعلم علی ظهر الكعبة۔ یعنی تین جھنڈے لگا دیئے گئے ایک مشرق میں دوسرا مغرب میں تیسرا کعبۃ اللہ کی چھت پر۔ نعرے بھی لگائے گئے۔ اظهروا یارسول اللہ اظهر یاسید المرسلین۔

(بیان المیلاد النبی ﷺ ص ۵۱، محدث ابن جوزی ۵۹۷ھ، خصائص الکبریٰ ص ۱۲۰ ج ۱، مولد العروس ص ۱۷ محدث ابن جوزی، معارج النبوۃ ج ۲ ص ۱۶، شواہد النبوۃ ج ۲، المواہب الدنیہ ص ۱۱۴ ج ۱، نسیم الریاض ص ۲۷۵ ج ۱، ماثبت بالسنۃ ص ۲۹۱، الشمامۃ العنبریہ ص ۹) دیکھئے عکس نمبر 5

یومِ میلاد پر جشنِ چراغاں

آسمانوں میں ستونِ میلاد

آپ ﷺ کی ولادت شریف کے وقت تمام آسمانوں میں (زبرجد یا قوت کے) ستون لگائے گئے یک زبرجد کا ایک یاقوت کا جس سے تمام آسمان روشن ہو گئے۔ شب معراج رسول اللہ ﷺ نے ان کو ملاحظہ فرمایا وہاں حاضر فرشتوں نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ یہ ستون آپ کی ولادت کی خوشی میں بنائے گئے ہیں۔ یعنی میلاد شریف کی یادگاریں ہیں۔ (خصائص الکبریٰ ص ۱۱۸ ج ۱)

منکرینِ میلاد کی میلاد دشمنی

محدث جلیل امام جلال الدین سیوطی صاحب تفسیر جلالین نے اپنی مقبول و مشہور کتاب الخصائص الکبریٰ میں رسول اللہ ﷺ کی ولادت باسعادت و پیدائش مبارک کے معجزات مبارکہ کے سلسلہ میں ایک روایت اس طرح نقل فرمائی ہے کہ کلما مولد النبی ﷺ امتلات الدنیا کلھا نورا وتباشرتا لملائکة وضرب فی کل سماء عمود م زبرجد ومن یاقوت قد استنار به فھی معروفة فی اسماء الحدیث۔ (خصائص الکبریٰ ص ۱۱۸ ج ۱) دیکھئے عکس نمبر5

ترجمہ:۔ جب نبی ﷺ کی ولادت ہوئی تمام دنیا نور سے بھر گئی اور فرشتوں نے خوشیاں منائیں اور ہر آسمان میں زبرجد اور یاقوت کے ستون بنائے گئے جن سے آسمان روشن ہو گئے ان ستونوں کو رسول اللہ ﷺ نے شب معراج دیکھا تو آپ کو بتایا گیا کہ یہ ستون آپ کی ولادت کی خوشخبری کیلئے بنائے گئے۔ (بحوالہ خصائص الکبریٰ ص ۹۵ ج اطبع اردو فرید بک سٹال لاہور)

نشاندہی:۔ اصل خصائص الکبریٰ اور اسکے ترجمہ میں ضرب فی کل سماء اور ہر آسمان میں زبرجد اور یاقوت کے ستون بنائے گئے کے الفاظ مبارکہ ہیں۔ ''دار الکتب الحدیثیه'' کی شائع کردہ الخصائص الکبریٰ میں ضرب فی کل سماء کے الفاظ نکال دیئے ہیں اور اس کی بجائے فی عمود من زبرج کے من گھڑت الفاظ شائع کر کے ایک بے مقصد اور مہمل عبارت بنادی ہے تاکہ ہر آسمان میں نوری ستون بنائے جانے سے جو ولادت نبوی و شان محمدی کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ اس کا پتہ نہ چلے۔

علیه وسلم وقع على يدى فاستهل فسمعت قائلا يقول رحمك الله و رحمك ربك قالت الشفاء فاضاء لى ما بين المشرق والمغرب حتى نظرت الى بعض قصور الروم قالت ثم البسته واضجعته فلم انشب ان غشيتني ظلمة و رعب وقشعريرة عن يميني فسمعت قائلا يقول اين ذهبت به قال الى المغرب واسفر ذلك عني ثم عاود في الرعب والظلمة والقشعريرة عن يسارى فسمعت قائلا يقول اين ذهبت به قال الى المشرق قالت فلم يزل الحديث مني على بال حتى ابتعثه الله فكنت في اول الناس اسلاما۔

واخرج ابونعيم عن عمرو بن قتيبة قال سمعت ابي وكان من اوعية العلم قال لما حضرت ولادة آمنة قال الله للملائكة افتحوا ابواب السماء كلها وابواب الجنان كلها وامر الله الملائكة بالحضور فنزلت تبشر بعضها بعضا وتطاولت جبال الدنيا وارتفعت البحار وتباشر اهلها فلم يبق ملك الا حضر واخذ الشيطان فغل سبعين غلا والقي منكوسا في لجة البحر الخضراء وغلت الشياطين والمردة والبست الشمس يومئذ نورا عظيما واقيم على راسها سبعون الف حوراء في الهواء ينتظرون ولادة محمد صلى الله عليه وسلم وكان قد اذن الله تلك السنة لنساء الدنيا ان يحملن ذكورا كرامة لمحمد صلى الله عليه وسلم وان لا تبقى شجرة الا حملت ولا خوف الا عاد امنا فلما ولد النبي صلى الله عليه وسلم امتلأت الدنيا كلها نورا وتباشرت الملائكة وضرب في كل سماء عمود من زبرجد وعمود من ياقوت قد استنار به فهي معروفة في السماء قد رآها رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة الاسراء قيل هذا ما ضرب لك استبشارا بولادتك وقد انبت الله ليلة ولد على شاطئ نهر الكوثر سبعين الف شجرة من المسك الاذفر جعلت ثمارها بخور اهل الجنة وكل اهل السموات يدعون الله بالسلامة ونكست الاصنام كلها واما اللات والعزى فانهما خرجا من خزانتهما وهما يقولان ويح قريش جاءهم الامين جاءهم الصديق لا تعلم قريش ماذا اصابها واما البيت فايا ما سمعوا من جوفه صوتا وهو يقول الآن يرد علي نوري الآن يجيئني زواري الآن اطهر من انجاس الجاهلية ايتها العزى هلكت ولم تسكن زلزلة البيت ثلاثة ايام ولياليهن وهذا اول علامة رأت قريش من مولد رسول الله صلى الله عليه وسلم۔

واخرج ابونعيم عن ابن عباس قال كان من دلالات حمل رسول الله صلى الله عليه وسلم ان كل دابة كانت لقريش نطقت تلك الليلة وقالت حمل برسول الله صلى الله عليه وسلم ورب الكعبة وهو امان الدنيا وسراج اهلها ولم تبق كاهنة في قريش ولا في قبيلة من قبائل العرب الا حجبت عن صاحبتها وانتزع علم الكهنة منها ولم يبق سرير ملك من ملوك الدنيا الا اصبح منكوسا والملك مخرسا لا ينطق يومه ذلك ومرت وحش المشرق الى وحش المغرب بالبشارات وكذلك اهل البحار يبشر بعضهم بعضا له في كل شهر من شهوره نداء في الارض ونداء في السماء ان ابشروا فقد آن لابي القاسم ان يخرج الى الارض ميمونا مباركا قال وبقي في بطن امه تسعة اشهر كملا لا تشكو وجعا ولا ريحا ولا مغصا ولا ما يعرض للنساء ذوات الحمل وهلك ابوه عبد الله وهو في بطن امه فقالت الملائكة الهنا وسيدنا بقي نبيك هذا يتيما فقال الله انا له ولي وحافظ ونصير وتبركوا بمولده فمولده ميمون مبارك وفتح الله

کوثر کے کنارے درخت

☆اور نہر کوثر کے کنارے پر مشک وعنبر کے ستر ہزار درخت لگائے گئے ہیں۔

(خصائص الکبری ص ۱۷ا ج ا۔ دیکھئے عکس نمبر5۔ الدرالمنظم ص ۹۲)

☆جنت میں خوشبو انہیں کے پھل پتوں کی ہوگی۔ (خصائص الکبری ص ۹۵ ج ۱)

ہمیں علماء کرام واولیاء عظام کے راستہ پر چلنے کا حکم

اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ

اے اللہ ہم کو سیدھے راستے پر چلا ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا (سورۃ الفاتحہ)

اللہ کے فرمان ہے اُولِی الۡاَمۡرِ مِنۡهُمۡ ،،کی تفسیر کرتے ہوئے عثمانی دیوبندی صاحب لکھتے ہیں جب بڑے اس (کسی عمل وحکم) کی تحقیق تسلیم کرلیں تو ان کے موافق نقل کریں اور اس پر عمل کریں (حاشیہ شبیر احمد عثمانی دیوبندی، سورۃ النساء آیت نمبر ۸۳، پ ۵، تاج کمپنی لاہور)

علماء وفقہا مرجع خلایق ھیں

سعودی مطبوعہ تفسیر میں لکھا ہے اس سے مراد حکام وعلماء فقہاء کرام رضی اللہ عنہم ہیں۔

کہ یہ بھی دینی امور میں حکام کی طرح یقیناً مرجع عوام ہیں حاشہ قرآن زیر آیت نمبر ۵۹ سورۃ النساء

(طبع فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس مدینہ منورہ) دیکھئے عکس نمبر6

علماء وفقہا کی اطاعت واجب ھے

مفسر قرآن احمد یار خاں لکھتے ہیں حکم مانو عالم، فقیہہ، مرشد کامل، مجتہد کا یا دنیاوی حکومت والے جیسے اسلامی سلطان اسلامی حکام لیکن دینی حکام کی اطاعت دنیاوی حکام پر بھی واجب ہوگی۔ مگر ان دونوں کی اطاعت میں یہ شرط ہے کہ نص کے خلاف حکم نہ دیں۔

(تفسیر نور العرفان زیر آیت نمبر ۵۹ نساء)

عکس نمبر6

یہ قرآن
کریم مع ترجمہ و تفسیر
اللہ کے فضل و توفیق سے
شاہ فہد قرآن کریم پرنٹنگ کمپلیکس،
مدینہ منورہ، زیر نگرانی وزارت مذہبی
امور، اوقاف، دعوت وارشاد،
مملکت سعودی عرب، سنہ ۱۴۱۷ھ
میں طبع ہوا۔
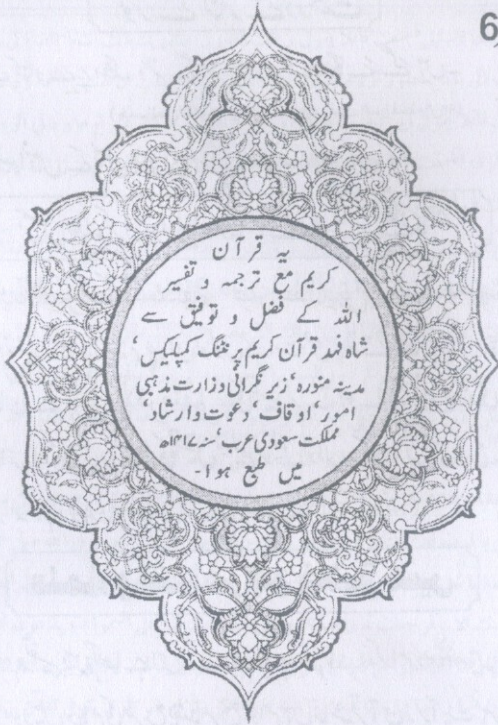
حقوق طبع بحق ناشر محفوظ ہیں
شاہ فہد قرآن شریف پرنٹنگ کمپلیکس
پوسٹ بکس نمبر ۶۲۶۲ مدینہ منورہ

(۴) اولوالامر (اپنے میں سے اختیار والے) سے مراد بعض کے نزدیک امرا و حکام اور بعض کے نزدیک علما و فقہا ہیں مفہوم کے اعتبار سے دونوں ہی مراد ہو سکتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اصل اطاعت تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے کیونکہ ﴿ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ﴾ (الأعراف۔۵۴) "خبردار مخلوق بھی اسی کی ہے، حکم بھی اسی کا ہے" ﴿ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ﴾ (یوسف۔۴۰) "حکم صرف اللہ ہی کا ہے" لیکن چونکہ رسول ﷺ خالص منشاء الٰہی ہی کا مظہر اور اس کی مرضیات کا نمائندہ ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے اپنے ساتھ رسول ﷺ کے حکم کو بھی مستقل طور پر واجب الاطاعت قرار دیا اور فرمایا کہ رسول ﷺ

حاصل کلام

مذکورۃ بالا تفسیرات سے معلوم ہوا کہ محدثین مفسرین مجتہدین فقہائے دین اولیاء اسلام والا راستہ ہی سیدھا راستہ ہے کہ ہمیں ان کی اطاعت کا حکم بھی ہے۔ اسی کے پیش نظر امت کے مسلمہ (اکابرین سلف وصالحین کی تحقیقات وفتاوٰی جات کے ساتھ ساتھ مؤرخین وسیاحین کی تحریرات بشمول حرم کعبہ وحرم نبوی کے آئمہ کرام وخطباء ومدرسین کے بیانات اُنکے عکس کے ساتھ بسلسلہ ثبوتِ محافل میلاد النبی ﷺ پیش کئے جارہے ہیں۔ بالخصوص مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ میں صدیوں سے جاری میلاد رسول عربی ﷺ کے تذکرے تحقیقی دلائل وتاریخی حقائق کے ساتھ پیش خدمت ہیں۔ (مَا توفیقی اِلا باﷲ)

آئیے حجاز مقدس عرب شریف مکہ مکرمہ مدینہ منورہ میں منعقد ہونے والی محافل میلاد رسول عربی ﷺ کے ایمان افروز نورانی وجدانی تاریخی بیان وتذکرے پڑھئے۔

میلاد رسول ﷺ دیارِ عرب میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قال السخاوی۔ وَاَمّا اهل مكّه معدن الخير والبركة فيتو جهون الى المكان المتواتربَيْن الناس انه محل مولده وهو سوق الليل رجاء بلوغ كل منهم بذلك المقصد ويذيد اهتمامهم به على يوم العبيد حتى قال ان يتخلف عنه احد من صالح وطالح ومقل وسعيد سيماالشريف صاحب الحجاز بدون توار وانحجاز قلت الآن سيما الشريف لابيان فى ذالك المكان وَلَا فى ذلك الذمانقال وجددقافيها وعالمها البرهانى الشافعى اطعام غالب الواردين وكثير من القاطنٰن المشاهدين فاخر الاطعمه والمحلوى ويمد للجمهور فى منزله صبُيحتها سماتاجامعاجاء للكشف البلوٰى وتبعه ولده الجمال فى ذالك۔ دیکھئے عکس صفحہ ۳۰ پر

(الموردی الروی فی المولد النبوی ۳۰-از محدثِ کبیر ملاّ علی قاری متوفی ۱۰۱۴ھ مطبوعہ مرکز تحقیقات اسلامیہ لاہور)

امت کے معروف و مُسلّمہ محدّث علامہ امام سخاوی فرماتے ہیں۔

اہل مکہ خیر و برکت کی کان ہیں۔ تمام مکی نبی پاک ﷺ کی جائے ولادت پر حاضری دیتے ہیں۔ تحقیق یہی ہے کہ جائے ولادت سوق اللیل میں یہی جگہ مبارک ہے۔

یوم عید کو اہل مکہ شریف اجتماعی طور پر خصوصی اہتمام کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں۔ اس کی برکت سے حاجات بھر آتی ہیں

والیٔ حجاز، وقاضی برھانی شرینی کا انتظام کرتے

شریف والی حجاز بڑی دھوم دھام وعقیدت واحترام سے مولد مبارک پر حاضر ہوتا ہے اب وہاں کے قاضی برھانی شافعی صاحب انتظام کرتے ہیں محفل میلاد کے تمام حاضرین کو کھانا پیش کرنے کے بعد شرینی بھی تقسیم کرتے ہیں۔ (جزاهم الله تعالى فى الدارين)

امام محمد جار اللہ ابن ظہیرہ.... اہل مکہ کا جشن میلاد

جرت العادۃ بمکہ لیلۃ الثانی عشر من ربیع الاول کل عام ان قاضی مکۃ الشافعی یتھیاء لزیارۃ ھذا المحل الشریف بعد صلاۃ المغرب فی جمع عظیم منھم الثلاثۃ القضاۃ واکثر الاعیان من الفقھاء والفضلاء و ذوی البیوت بفوانیس کثیرۃ و شموع عظیمۃ وازدحام عظیم و یدعی فیہ للسلطان ولا میر مکۃ وللقاضی الشافعی بعد تقدم خطبۃ مناسبۃ للمقام ثم یعود منہ الی المسجد الحرام قبیل العشاء و یجلس خلف مقام الخلیل علیہ السلام بازاء قبۃ الفراشیین و یدعو الداعی لمن ذکر انفا بحضور القضاۃ و اکثر الفقھاء ثم یصلون العشاء و ینصرفون و لم اقف علی اول من ذالک سالت مورخی العصر فلم اجد عندھم علما بذالک

ہر سال مکہ شریف میں ۱۲۔ ربیع الاول کی رات کو اہل مکہ کا یہ معمول ہے کہ قاضی مکہ جو کہ شافعی ہیں مغرب کی نماز کے بعد لوگوں کے ایک جم غفیر کے ساتھ مولد شریف کی زیارت کے لئے جاتے ہیں ان لوگوں میں تینوں مذاہب فقہ کے ائمہ ' اکثر فقہاء ' فضلاء اور اہل شہر ہوتے ہیں ان کے ہاتھوں میں فانوس اور بڑی بڑی شمعیں ہوتی ہیں وہاں جا کر مولد شریف کے موضوع پر خطبہ ہوتا ہے اور پھر بادشاہ وقت 'امیر مکہ اور قاضی شافعی (منتظم ہونے کی وجہ سے) کے لئے دعا کی جاتی ہے اور یہ اجتماع عشاء تک جاری رہتا ہے اور عشاء سے تھوڑا پہلے مسجد حرام میں آ جاتے ہیں مقام ابراہیم علیہ السلام پر اکٹھے ہو کر دوبارہ دعا کرتے ہیں۔ اس میں بھی تمام قاضی اور فقہاء شریک ہوتے ہیں۔ پھر عشاء کی نماز ادا کی جاتی ہے اور پھر الوداع ہو جاتے ہیں۔

جامع اللطیف صفحہ ۳۲۵ کا عکس، ملاحظہ کریں صفحہ ۱۶۶ پر

المورد الروی کا عکس

من القراء الصنتيتين[1]، المرجو كونهم مثبتين[2]، ولم ينزل واحد منهم إلا بنحو عشرين خلعة من السلطان، ومن الأمراء الأعيان، قال السخاوى قلت ولم يزل ملوك مصر خدام الحرمين الشريفين، ممن وفقهم الله لهدم كثير من المناكير والشين، ونظروا فى الرعية كالوالد لولده، وشهروا أنفسهم بالعدل فأسعفهم الله بجنده ومدده، كالملك السعيد الشهيد الظاهر المصدق، أبى سعيد جمقمق، يعتنون به، ويتوجهون لطريق سببه، بحيث ارتفعت جوق القراء فى أيامه بيقين، للزيادة على الثلاثين، فذكروا بكل جميل، وكفوا من المهمات كل عريض وطويل، وأما ملوك الأندلس والغرب فلهم فيه ليلة تسير بها الركبان يجتمع فيها أئمة العلماء الأعلام فمن يليهم من كل مكان وتعلوها بين أهل الكفر كلمة الإيمان، وأظن أهل الروم لا يتخلفون عن ذلك، اقتفاء بغيرهم من الملوك فيما هنالك، وبلاد الهند تزيد على غيرها بكثير، مما أعلمنيه بعض أولى النقد

(۱) الصنتيت كالصنديد وزنا ومعنى قال فى القاموس والصنتيت الصنديد وقال فيه فى موضع آخر الصنديد الجواد أو الشريف.

(۲) أى مثبتين وجودهم بالفضائل العلمية.

المورد الروی کا عکس[29]

والتحرير ، قلت وأما العجم فن حيث دخول هذا الشهر المعظم ، والزمان المكرم ، لأهلها مجالس فخام ، من أنواع الطعام ، للفقراء الكرام، وللفقراء من الخاص والعامة، وقراءة الختمات، والتلاوات المتواليات ، والإنشادات المتعاليات وأجناس المبرات والخيرات ، وأنواع السرور ، وأصناف الحبور ،حتى بعض العجائز من غزلهن ونسجهن يجمعن مايقمن بجمعهن الأكابر والأعيان ، وبضيافتهن مايقدرون عليه فى ذلك الزمان ، ومن تعظيم مشايخهم وعلمائهم هذا المولد المعظم ، والمجلس المكرم، أنه لا يأباه أحد فى حضوره، رجاء إدراك نوره وسروره ، وقد وقع لشيخ مشايخنا مولانا زين الدين محمود الهمدانى النقشبندى ، قدس سره العلى ، أنه أراد سلطان الزمان ، وخاقان الدوران ، همايون بادشاه ، تغمده الله وأحسن مثواه أن يجتمع به، ويحصل له المدد والإمداد بسببه، فأباه الشيخ وامتنع أيضا أن يأتيه السلطان استغناء بفضل الرحمن ، فألح السلطان على وزيره بيرام خان ، بأنه لا بد من تدبير للاجتماع فى المكان ، ولو فى قليل من الزمان ، فسمع الوزير أن الشيخ لا يحضر فى دعوة من هناء وعزاء إلا فى مولد النبى عليه السلام تعظيما لذلك

محفل میلاد حل مشکلات اور بڑی عید کا دن

اہل مکہ مکرمہ ولادت با سعادت (۱۲ ربیع الاول) کو صبح ہی کو دعوت عام کا انتظام و اہتمام شروع کر دیتے ہیں۔ اور اُن کا یہ عقیدہ ہے کہ دعوت میلاد کی برکت سے مشکلات دور ہوتی ہیں۔ اور قاضی شافعی صاحب کے صاحبزادہ صاحب بھی اسی پر عمل کرتے ہیں۔ دیکھئے عکس نمبر 7

(المورد الروی صفحہ ۲۹ تا ۳۲)

ے جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

فوائد:۔ معلوم ہوا (۱) ۱۲ ربیع الاول کو جشن میلاد کا اجتماع کرنا (۲) حاضرین کی دعوت کرنا (۳) شرینی تقسیم کرنا اور (۴) محفل میلاد کو حل مشکلات و (۵) باعثِ برکات سمجھنا اہلِ اسلام وبالخصوص اہلِ مکہ کا عقیدہ ہے جو ایک عظیم محدث کی مستند تحریرِ پُر تنویر سے ثابت ہوا ہے۔

ربیع الاول کا چاند دیکھتے ہی تمام اہل اسلام کا خوشیاں منانا بالخصوص آٹھ سو سال قبل اہل حرمین الشریفین کا میلاد اجتماع کرنا۔

(شیخ از الاسلام والمسلمین محدث عظیم علامہ ابنِ جوزی رحمۃ اللہ متوفی ۵۹۷ھ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَقَدْ بَسَطَ الْکَلَامُ فِی تَرْغِیْبِ مَوْلِدِ النَّبِیِّ ﷺ فَلَانَ اٰل اَھْلُ الْحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ وَالْمِصْرِ وَالشَّامِ وَسَائِرِ بِلَادِ الْعَرَبِ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ یَحْتَفِلُوْنَ بِمَجْلِسِ مَوْلِدِ النَّبِیِّ ﷺ وَیَفْرَحُوْنَ بِقُدُوْمِ هَلَالِ شَهْرِ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ وَیَغْتَسِلُوْنَ وَیَلْبِسُوْنَ بِالثِّیَابِ الْفَاخِرَۃِ۔

(بیان المیلاد النبوی للمحدث ابن الجوزی صفحہ ۷۰)

ترجمہ:۔ تمام تعریفیں اللہ رب العٰلمین کے لئے ہیں اسے کے بعد یہ تحقیقی و یقینی بات کے محفل میلاد النبی ﷺ کے فضائل وجواز بیر (متعدد علماء دین نے) بہت کچھ تحقیق سے لکھا ہے۔ اور یہ عمل (میلاد شریف) مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ مصر و یمن و شام، تمام بلاد عرب اور مشرق و مغرب ہر جگہ کے رہنے والے مسلمانوں میں جاری ہے اور میلاد نبی ﷺ کی محفلیں قائم کرتے اور لوگ جمع ہوتے ہیں اور ماہ ربیع الاول کا چاند دیکھتے ہی خوشیاں کرتے۔

ماشاء اللّٰہ لك الحمد یااللّٰہ والصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللّٰہ ﷺ

معلوم ہوا اہل اسلام و پاکستان، مکہ و مدینہ، مصر و یمن و شام کے تمام شہروں میں محفل میلاد کا سلسلہ جاری ہے سرکاری دو دن تعطیل اور اسلامی جمہوریہ پاکستان میں بھی حکومتی سطح پر عید میلاد کی سرکاری تعطیل ہوتی ہے۔ اس سال وزیر اعظم محمد یوسف رضا گیلانی نے دو چھٹیوں کا اعلان کیا تھا۔ یہ طریق محبت صدیوں قبل سے چلا آرہا ہے جیسا کہ علامہ نے الحاوی میں لکھا ہے۔ دیکھئے صفحہ 48

ماشاء اللّٰہ لك الحمد یااللّٰہ والصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللّٰہ ﷺ

عالمی حقیقت یعنی انسائیکلوپیڈیا آف اسلام کا تاریخی فیصلہ

از (مطبوعہ پنجاب یونیورسٹی لاہور (حکومت پاکستان) میں لکھا ہے کہ "عملاً پوری دنیائے اسلام میں اس روز میلاد کی خوشی اور مسرت کا سماں ہوتا۔۔۔ آج تمام اسلامی دنیا میں جشنِ عید میلادُالنبی ﷺ متفقہ طور پر منایا جاتا ہے،، (صفحہ ۲۶_۸۲۴ جلد ۲۱)

ماشاء اللّٰہ لك الحمد یااللّٰہ والصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللّٰہ ﷺ

مکہ مکرمہ میں ہفتہ روزہ محفل میلادُالنبی ﷺ اور بارہ ربیع الاول کا سالانہ اجتماع

امامِ کعبہ شیخ محمد قطب الدین حنفی لکھتے ہیں اہل مکہ شریف ہر سال جائے ولادت پہ حاضری دیتے ہیں بلکہ ہر سوموار کو وہاں محفل میلاد کا انعقاد ہوتا ہے۔

دوسرے مقام پر لکھتے ہیں ہر سال بارہ ۱۲ ربیع الاول کو بسلسلہ میلاد اجتماع ہوتا ہے جس میں علاقہ بھر کے علماء و فقہا شامل ہوتے ہیں۔

حرمِ مکہ کے چاروں مسالک کے قاضی (چیف جسٹس) صاحبان و گورنروں

مشعل بردار جلوس:۔ کا مشعل بردار جلوس ہوتا اور حاضرین کی کثیر تعداد کی وجہ سے مکان ولادت پر اجتماع گاہ کم محسوس ہوتی ہے اور پھر آئندہ صفحہ 40 پر پڑھیے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّآ اَرْسَلْنٰکَ شَاھِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا

درذکرولادت باسعادت سرور کائنات علیہ التحیۃ والتسلیمات

مفت سلسلہ المسمّٰی بہ — تاریخ اشاعت دسمبر ۱۹۹۰

اشاعت نمبر ۵ — تعداد ۱۱۰۰ سو

بَیَانُ الْمِیْلَادِ النَّبَوِیِّ

لِلْمُحَدِّثِ ابْنِ الْجَوْزِیِّ

یعنی از تصنیف

علامہ ابوالفرج جمال الدین ابن جوزی محدث المتولد ۵۱۰ھ المتوفی ۵۹۷ھ

مترجمہ

فاضل جلیل علامہ مفتی حکیم سید غلام معین الدین نعیمی (کاکاخیل)

ناشر

دفتر جماعت اہلسنت پاکستان جامع مسجد مائی خیری فقیر کا پڑ حیدرآباد

اِلیٰ مَکَانِہٖ فَالتَأمَ شَقِّیْ وَصَدْرِیْ کَمَا کَانَ
نَقَمْتُ صَحِیْحًا سَالِمًا بِقُدْرَۃِ اللّٰہِ تعالیٰ فَقَالَتْ
حَلِیْمَۃُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ حَیَّاکَ وَعَافَاکَ
ثُمَّ اَخَذْتُ مُحَمَّدًا وَقَبَّلْتُہٗ وَضَمَمْتُہٗ اِلیٰ صَدْرِیْ
وَجِئْتُ بِہٖ اِلیٰ جَدِّہٖ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَسَلَّمْتُہٗ
اِلَیْہِ وَخَرَجْتُ مِنْ ضَمَانِہٖ وَکَفَالَتِہٖ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَقَدْ بَسَطَ
الْکَلَامَ فِیْ تَرْغِیْبِ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
فَلِاَنَّ اَلَ اَھْلُ الْحَرَمَیْنِ الشَّرِیْفَیْنِ وَالْمِصْرِ وَالْیَمَنِ
وَالشَّامِ وَسَائِرِ بِلَادِ الْعَرَبِ مِنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
یَحْتَفِلُوْنَ بِمَجْلِسِ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَیَفْرَحُوْنَ بِقُدُوْمِ ھِلَالِ شَھْرِ رَبِیْعِ الْاَوَّلِ وَیَغْتَسِلُوْنَ
وَیَلْبَسُوْنَ بِالثِّیَابِ الْفَاخِرَۃِ وَیَتَزَیَّنُوْنَ بِاَنْوَاعِ
الزِّیْنَۃِ وَیَتَطَیَّبُوْنَ وَیَکْتَحِلُوْنَ وَیَاْتُوْنَ
بِالسُّرُوْرِ فِیْ ھٰذِہِ الْاَیَّامِ وَیَبْذُلُوْنَ عَلَی النَّاسِ
بِمَا کَانَ عِنْدَھُمْ مِنَ الْمَضْرُوْبِ وَالْاَجْنَاسِ وَ
یَھْتَمُّوْنَ اِھْتِمَامًا بَلِیْغًا عَلَی السَّمَاعِ وَالْقِرَاءَۃِ لِمَوْلِدِ
النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَیَنَالُوْنَ بِذٰلِکَ
اَجْرًا جَزِیْلًا وَفَوْزًا عَظِیْمًا وَمِمَّا جُرِّبَ عَنْ ذٰلِکَ
اَنَّہٗ یُوْجَدُ فِیْ ذٰلِکَ الْعَامِ کَثْرَۃُ الْخَیْرِ وَالْبَرَکَۃِ
مَعَ السَّلَامَۃِ وَالْعَافِیَۃِ وَسَعَۃِ الرِّزْقِ وَالْاِزْدِیَادِ

المورد الروي في المولد النبوي

تأليف

الإمام الحافظ المحدث الشيخ الملا علي قاری

المتوفى سنة ١٠١٤ بمكة المكرمة

تحقيق وتعليق

محمد بن علوي بن عباس المالكي الحسني

الطبعة الأولى

١٤٠٠هـ — ١٩٨٠

المورد الروی کا عکس

المقام،فأنهى إلى السلطان،فأمره بتهيئة أسبابه الملوكانية،من أنواع الأطعمة والأشربة ومما يشم به ويتبخر فى المجالس العلمية ، ونادى الأكابر والأهالى، وحضر الشيخ مع بعض الموالى، فأخذ السلطان الإبريق بيد الأدب ومعاونة التوفيق، والوزير أخذ الطشت من تحت امره ، رجاء لطفه ونظره ، وغسلا يد الشيخ المكرم ، وحصل لهما بركة تواضعهما لله ولرسوله صلى الله تعالى عليه وسلم ، المقام المعظم والجاه المفخم ، قال السخاوى وأما أهل مكة ، معدن الخير والبركة ، فيتوجهون إلى المكان المتواتر بين الناس إنه محل مولده [١] ، وهو فى سوق الليل رجاء بلوغ كل منهم بذلك لمقصده ، ويزيد اهتمامهم به على يوم العيد ، حتى قل أن يتخلف عنه أحد من صالح وطالح ومقل وسعيد سيما الشريف صاحب الحجاز، بدون توار [٢] والحجاز ، قلت الآن ، سيما الشريف لايبان ، فى ذلك المكان ، ولا فى ذلك الزمان ، قال وجدد قاضيها وعالمها البرهانى

---

(١) وقد صار الآن موضعا لحفظ الكتب العلمية محافظة عليه واهتماما به .

(٢) التوارى مصدر رمز باب التفاعل بمعنى الاستخفاء والاستتار يقال وارىت الشىء فتوارى هو أى استتر .

عکس نمبر 7
۳۱
المورد الروی کا عکس

الشافعی، رحمه الله تعالى إطعام غالب الواردين، وكثير من القاطنين(۱) المشاهدين، فاخر الأطعمة والحلوى ويعد للجمهور فی منزله صبيحتها(۲) سماطاً جامعا رجاء لكشف البلوى، وتبعه ولده الجمالی فی ذلك، للقاطن والسالك قلت أما الآن، فما بقی من تلك الأطعمة إلا الدخان، ولا يظهر مما ذكر إلا ريح الريحان، فالحال كما قال، أما الخيام فإنها كخيامهم، لكن نساء الحی غير نسائها قال ولأهل المدينة كثرهم الله تعالى به احتفال، وعلى فعله إقبال، وكان للملك المظفر صاحب أربل رحمه الله بذلك فيها أتم العناية، واهتمامها ما بشأنه جاوز الغاية، أثنى عليه به العلامة أبو شامة، أحد شيوخ النووی السابق فی الاستقامة، فی كتابه الباعث، على إنكار البدع والحوادث، وقال مثل هذا الحسن يندب إليه، ويشكر فاعله ويثنى عليه، زاد ابن الجزری ولم يكن فی ذلك إلا إرغام الشيطان، وسرور أهل الإيمان قال يعنی الجزری، وإذا كان أهل الصليب اتخذوا ليلة مولد

---

(۱) جمع قاطن من القطون وهو الإقامة والتوطن يقال قطن بالمكان إذا أقام به وتوطنه.

(۲) صبيحة ليلة المولد.

٣٢ المورد الروی کا عکس

نبيهم عيد الأكبر [١] ، فأهل الإسلام أولى بالتكريم وأجدر

قلت لما يرد عليه إنا مأمورون بمخالفة أهل الكتاب ، ولم يظهر

من هذا الشيخ لهذا سؤال جواب ، قال السخاوى على سبيل

الإضراب ، بل خرج شيخ مشايخ الإسلام ، خاتمة الأئمة العلامة،

أبو الفضل ابن حجر ، الأستاذ المعتبر ، تغمده الله برحمته، وأسكنه

فسيح جنته ، فعمله [٢] على أصل ثابت عن الاستناد إليه كل حبر

همام ، وهو ماثبت فى الصحيحين من أن النبي صلى الله تعالى عليه

وسلم ، قدم المدينة فوجد اليهود يصومون يوم عاشوراء ، فسألهم

فقالوا هو يوم أغرق الله فيه فرعون ، ونجى موسى عليه السلام ،

فنحن نصومه شكراً لله عز وجل ، فقال صلى الله تعالى عليه وسلم،

فإنا أحق بموسى عليه السلام منكم فصامه ، وأمر بصيامه ، وقال

---

(١) ونحن لانرى تسميته بالعيد لأنه أكبر من العيد والأعياد فى الإسلام اثنان عيد الفطر وعيد الأضحى وهما مرة فى العام أما ذكراه صلى الله عليه وسلم فهى أكبر من ذلك وأعظم من أن لاتكون فى السنة إلامرة بل ينبغى للمسلم أن يعيش عمره كله فى ذكراه صلى الله عليه وسلم بمحبته وإحياء سنته والتعلق به وما إلى ذلك .

(٢) أى للمولد النبوى

علماء کے خطابات ودستار بندی:۔ علماء کرام کے خطابات ہوتے آخر میں دعا ہوتی اور واپسی پر حرم شریف میں حاضری کے وقت مکہ مکرمہ کی انتظامیہ محفل کی دستار بندی کرتی ہیں۔

(الاعلام بالعلام بیت اللہ الحرم صفحہ ۵۶۔۳۵۵۔۱۹۶ (مطبوعہ مکتبہ عطیہ مکہ) از امام محمد بن احمد قطب الدین حنفی متوفی ۹۸۸ھ مدرس وامام حرم کعبہ شریف) دیکھئے عکس نمبر9 (سیر العلام النبلاء جلد ۱۵)

فضیلۃ الشیخ مدرس حرم کعبۃ اللہ کی محفل میلاد کے استحسان کا پر ایک دلیل بحوالہ عبداللہ بن عمرؓ

ان المولدامر یستحسنه العلماء المسلمون فی جمیع البلاد وجری به العمل فی کل صقع فهومطلوب شرعا للقاعدة الماخوزه من حدیث ابن مسعودؓ الموقوف "مَاراه المسلمون حسنًا فَهُوَ عنداللّٰه حسن وَمَا راه المسلمون قبیحاً فَهُوَ عنداللّٰه قبیح (اخرجه احمد)

(حوالہ احتفال صفحہ ۱۳ عربی) از فضیلۃ الشیخ (دورِ حاضر کی عظیم علمی شخصیت سید محمد بن علوی مکی) دیکھئے عکس نمبر 10

ترجمہ! بے شک محفل میلاد کے انعقاد کو علماء کرام واہل اسلام نے تمام اسلامی ممالک میں مستحسن قرار دیا ہے۔ اور علماء کرام کا یہ عمل (محفل میلاد کرنا) جواز کے لئے کافی ہے۔ کیونکہ حضرت عبداللہ بن مسعود سے موقوف حدیث مروی ہے کہ جس عمل کو کامل مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی اچھا ہے جس کو مسلمان برا سمجھیں وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بھی برا ہے (روایت کیا اس کو امام احمد نے) (آج کل یہ اہل اسلام کا سب سے بڑا اجماع قرار پا گیا ہے)

جائے ولادت پر فانوس بردار اجتماع یہ اہل مکہ کا ہمیشہ کا عمل ہے

اہل مکہ مکرمہ کا یہ ہمیشہ کا عمل ہے کہ مشائخ واکابر علماء اور معزز شخصیات ہاتھوں میں فانوس (شمعیں) اور چراغ لے کر مولد پاک (مکان ولادت) کی زیارت کو حاضر ہوتے ہیں۔

(فی رحاب بیت الحرام)

لك الحمد یَااللّٰه و الصلوٰة والسلام علیك یارسول اللّٰه صلی اللہ علیہ وسلم

عکس نمبر 9

تاریخ القطبی

المسمّٰی

کتاب الاعلام باعلام بیت اللّٰہ الحرام

فی تاریخ مکۃ المشرفۃ

تألیف الامام العلّامۃ قطب الدّین الحنفیّ رحمہ اللّٰہ المتوفی سنۃ ۹۸۸

المقدمۃ بقلم

فضیلۃ الأستاذ السید محمد أمین کتبی

شرح ہذا الکتاب وعلق علیہ ووضع صورہ الأستاذ محمد طاہر بن عبد القادر الکردی الخطاط کاتب مصحف مکۃ المکرمۃ غفر اللہ لہ ولوالدیہ وللمسلمین آمین

ملتزمۃ النشر والطبع

المکتبۃ العلمیۃ بمکۃ المشرفۃ

لصاحبہا عبد الفتاح قدا وأولادہ

بباب السلام

عکس کتاب الاعلام الاماکن المأثورة والمواضع المبارکة بمکة عکس نمبر ۹ ۳۵۵

یستجاب الدعاء فی ثبیر وفی مسجد الکبش وزاد غیره فقال وفی مسجد الخیف وزاد آخر وفی مسجد النحر وهو موجود الآن بنی غیر أنه دار عمر الله من عمره نحر فیه النبی صلی الله علیه وسلم فی حجة الوداع ثلاثا وثلاثین بدنة وأمر أمیر المؤمنین علی بن أبی طالب أن یکمل نحر تتمة مائة بدنة عنه وهو موضع مأثور مشهور زاد الحافظ بن الجوزی وفی مسجد الخیف علی یمین الذاهب إلی عرفات فی هذا الغار تجویف فی سقفه تزعم العامة انه لأن رأس النبی صلی الله علیه وسلم فأثر فیه تجویفه یضع الزائر رأسه فیها یتمنا وتبرکا بموضع رأس النبی صلی الله علیه وسلم ولم أقف علی خبر اعتده فی ذلک إلا أن الأثر وارد بنزول سورة والمرسلات.

قال ویستجاب الدعاء فی مولد النبی صلی الله علیه وسلم وهو موضع مشهور یزار إلی الآن ومن لحفه مسجد یصلی فیه ویکون فی کل لیلة اثنین فیه جمعیة یذکرون الله تعالی ویزار فی اللیلة الثانیة عشر من شهر ربیع الأول فی کل عام فیجتمع الفقهاء والأعیان علی نظام المسجد الحرام والقضاة الأربعة بمکة المشرفة بعد صلاة المغرب بالشموع الکثیرة والمفرغات والفوانیس والمشاعل وجمیع المشایخ مع طوائفهم بالأعلام الکثیرة ویخرجون من المسجد إلی سوق اللیل ویمشون فیه إلی محل المولد الشریف بازدحام ویخطب فیه شخص ویدعو للسلطنة الشریفة ثم یعودون إلی المسجد الحرام ویجلسون صفوفا فی وسط المسجد من جهة الباب الشریف خلف مقام الشافعیة ویقف رئیس زمزم بین یدی ناظر الحرم الشریف والقضاة ویدعو للسلطان ویلبسه الناظر خلعة ویلبس شیخ الفراشین خلعة ثم یؤذن للعشاء ویصلی الناس علی عادتهم ثم یمشی الفقهاء مع ناظر الحرم إلی الباب الذی یخرج منه من المسجد ثم یتفرقون وهذه من أعظم مواکب ناظر الحرم الشریف بمکة المشرفة ویأتی الناس من البدو والحضر وأهل جدة وسکان الأودیة فی تلک اللیلة ویفرحون بها وکیف لا یفرح المؤمنون بلیلة ظهر فیها أشرف الأنبیاء والمرسلین صلی الله علیه وسلم وکیف لا یجعلونه عیدا من أکبر أعیادهم.

مصر، یمن، شام تمام عرب کے شہروں میں بلکہ مشرق سے لیکر مغرب تک ہر جگہ کے رہنے والے مسلمانوں میں محافل میلاد کا سلسلہ جاری ہے۔ عام اجتماعات منعقد ہوتے ہیں۔ ربیع الاول کا چاند دیکھتے ہی خوشیاں مناتے ہیں۔ غسل کرکے ستھرے کپڑے زیب تن کرکے محفل میلاد شریف میں سماعت کے لئے حاضر ہوتے ہیں۔

فائدہ:۔ معلوم ہوا ربیع الاول کا چاند دیکھ کر (یعنی ماہ نور ماہ میلاد میں) خوشیاں مناتے ہوئے نعتیں وعظمت ماہ میلاد کے ترانے پڑھنا اہل اسلام کا قدیم طریقہ ہے۔ جو آج تک جاری ہے۔

لك لحمد يا الله والصلوٰة والسلام عليك ياحبيب الله

اہلِ مکہ میلاد شریف کا اہتمام عید کی خوشی سے بڑھ کر کرتے

(۱) مفتی مکہ ملا علی قاری فرماتے ہیں (متوفی ۱۰۱۴ھ) "اما اہلِ مکہ ۔۔۔۔ یذید اہتمامهم به على يوم العيد" (دیکھئے عکس صفحہ نمبر 37 پر)

(۲) علامہ احمد عابدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ بذالک اعظم من احتفالهم ما یعنی اہل مکہ مکرمہ ہر سال عیدوں سے بڑھکر (خوشی سے) محفل میلاد کا اہتمام کرتے ہیں۔

(جواهر البحار)

آج بھی مکہ معظمہ کے گھروں میں کثرت سے محافل میلاد کا انعقاد ہوتا ہے پورے سال پروگرام ہوتے ہیں (گرچہ اندرون خانہ ہوتے یہ وہاں کا ایک طریقہ عمل ہے) کوئی دن کوئی رات ایسی نہیں ہوتی کہ کبھی محفل وہاں کبھی محفل یہاں نہ ہوتی ہوں۔ اسکے خلاف جو کہتا ہے وہ افترا پرداز ہے۔

(اصلاح مفاحیم شیخ مکہ عید محمد علوی مکی مفتی حرم رحمۃ اللہ علیہ)

تصنيف

الإمام شمس الدين محمد بن أحمد بن عثمان الذهبي

المتوفى سنة

٧٤٨ هـ - ١٣٧٤ م

طبعة كاملة مشتملة على سيرة النبي صلى الله عليه وسلم
والخلفاء الراشدين والجزء المفقود

أشرف على تحقيق الكتاب وخرج أحاديثه

محمود شاكر

الخامس عشر

دار احياء التراث العربي

بيروت - لبنان

وأمّا احتفاله بالمَوْلِد فيقصر التعبير عنه؛ كان الخلق يقصدونه من العراق والجزيرة وتُنْصَب قِباب خَشَب له ولأمرائه وتُزَيَّن، وفيها جوق المغاني واللّعب، وينزل كل يوم العصر فيقف على كل قبة ويتفرج، ويعمل ذلك أياماً، ويُخرِجُ من البَقَر والإبل والغَنَم شيئاً كثيراً فَتُنْحر وتُطْبَخ الألوان، ويَعْمَل عِدّة خِلَع للصُّوفية، ويتكلم الوُعّاظ في الميدان، فينفق أموالاً جزيلة. وقد جَمَعَ له ابن دحية «كتاب المولد» فأعطاه ألف دينار.

وكان مُتواضعاً، خيِّراً، سُنِّيّاً، يحب الفقهاء والمحدثين، وربما أعطى الشُّعراء، وما نُقِلَ أنّه انهزم في حرب، وقد ذكر هذا وأمثاله ابن خَلِّكان واعتذَرَ من التَّقصير.

مولده في المُحرّم سنة تسع وأربعين وخمسمائة بإرْبِل.

قال ابن السّاعي: طالت عليه مُداراة أولاد العادل، فأخَذَ مفاتيح إِرْبِل وقلاعها وَسَلَّم ذلك إلى المستنصر في أول سنة ثمان وعشرين، قال: فاحتفلوا له، واجتمع بالخليفة وأكرمه، وقَلَّدَهُ سيفين ورايات وخِلَعاً وستين ألف دينار.

وقال سِبط الجوزي: كانَ مُظفّر الدِّين ينفق في السنة على المولد ثلاثمائة ألف دينار، وعلى الخانقاه مائتي ألف دينار، وعلى دار المضيف [مائة] ألف، وعَدَّ من هذا الخسف أشياء.

وقال: قال من حضر المولد مرّة عددت على سماطه مائة فرس قشلميش، وخمسة آلاف رأس شوي، وعشرة آلاف دجاجة، ومائة ألف زُبدية، وثلاثين ألف صحن حلواء.

ترجمہ! اس میلاد پروگرام میں لوگ دور دور سے شامل ہوتے ہیں۔ سلطان بہت عاجزی کرنے والا اہلسنت والجماعت سے تعلق رکھتا تھا۔ علماء کی عزت کرنے والا نہایت عقیدت سے وسیع محفل میلاد کرنے والا تھا۔ کثیر تعداد میں گائیں اونٹ اور بکریاں ذبح کر کے مہمانوں کو پیش کی جاتی ۔تقریباً ہر سال 3 لاکھ کے قریب خرچہ کرتا تھا۔ اس موضوع میلاد کی جواز پر ابن داحیہ نے کتاب لکھی التنویر شاہ نے ان کو ایک ہزار روپے پیش کیا۔ محفل میلاد پہلے شیخ عمر بن محمد موصلی کراتے تھے شاہ اربل نے ان کی اتباع کی۔ (دیکھئے صفحہ 133)

یوم میلادُ النبی ﷺ کا تعین کرنا

شیخ مکہ محمد بن علوی مدظلہ العالی فرماتے ہیں آپکا ذکر میلاد ہر لمحہ ہر گھڑی کرنا ضروری ہے بلکہ آپ سے ہر آن تعلق رکھنا واجب ہے ہاں ولادت کا بیان میلاد کے ماہ ربیع الاول کو خصوصی اہتمام سے کرنا جائز ہے کیونکہ یہ لوگوں کو محبت رسول اللہ ﷺ کی طرف راغب کرنا ہے اوران کے فیاض وشعور کو بیدار کرنے کے ساتھ ساتھ تعلق نبوی کو مضبوط تر کرنا ہے۔

(حول الاتفال بالمولد النبوی ﷺ صفحہ۴)

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کردے ۔۔۔ دہر میں اسمِ محمد ﷺ سے اُجالا کردے

لك الحمد یاالله والصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

کیا حرمین اور دیگر مما لک کے لاکھوں علماء اسلام گمراہ ہیں؟

مدرسہ صولتیہ مکۃ المکرمۃ کے بانی کی نصیحت

علامہ رحمتہ اللہ صاحب کیرانوی فرماتے ہیں مجلس میلاد غیر شرعی حرکات سے خالی ہو اور روایات صحیحہ سے ذکر ولادت ہو بعد میں شرینی تقسیم ہو۔ایسی محافل میلاد میں جانا صحیح ہے میں تمام اہلِ اسلام کو نصیحت کرتا ہوں کہ ایسی مقدس محفل میلاد میں ضرور حاضر ہوں۔

آج کل کے منکر میلاد خا کھانی کے مقلد ہے:۔ان منکرین پر تعجب ہے جو ایک فا کھانی کے مقلد بنتے ہوئے جلیل القدر محدثین وصالحین کو گمراہ کہتے ہیں (معاذ اللہ تعالیٰ) (یعنی جو محفل میلاد کا انعقاد جائز رکھتے ہیں) پھر تو حرمین الشریفین اور مصر، شام، یمن کے لاکھوں علماء اسلام گمراہی میں ہوئے! (معاذ اللہ تعالیٰ) حالانکہ ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔

(تقریظ دُرِّ منظم صفحہ۱۴۶ از عبدالحق محدث الٰہ آبادی انوارِ ساطعہ علامہ عبدالسیع انصاری)

لك الحمد یاالله والصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

حوال الاحتفال کا عکس

وسلم بصلاة ركعتين ببيت لحم ثم قال له : اتدري اين صليت ؟ قال : لا ، قال : صليت ببيت لحم حيث ولد عيسى .

الثاني عشر : ان المولد امر يستحسنه العلماء والمسلمون في جميع البلاد ، وجرى به العمل في كل صقع فهو مطلوب شرعا للقاعدة المأخوذة من حديث ابن مسعود الموقوف « مارآه المسلمون حسنا فهو عند الله حسن وما رآه المسلمون قبيحا فهو عند الله قبيح » أخرجه أحمد .

الثالث عشر : ان المولد اجتماع ذكر وصدقة ومدح وتعظيم للجناب النبوي فهو سنة ، وهذه أمور مطلوبة شرعا وممدوحة ، وجاءت الآثار الصحيحة بها وبالحث عليها .

الرابع عشر : ان الله تعالى قال : (وكلا نقص عليك من أنباء الرسل ما نثبت به فؤادك)

— ١٢ —

عکس الحاوی للفتاوٰی

الحَاوِی لِلفَتَاوٰی

فِی الفِقهِ وَعُلُومِ التَّفسِیرِ وَالحَدِیثِ وَالأُصُولِ وَالنَّحوِ وَالإِعرَابِ وَسَائِرِ الفُنُونِ

لعالم مصر ومفتيها الامام العلامة جلال الدين
عبد الرحمن بن ابى بكر بن محمد السيوطى صاحب
التآليف الكثيرة المتوفى فى سحر ليلة الجمعة
تاسع عشر جمادى الأولى سنة احدى عشرة
وتسعمائة عن اثنتين وستين سنة

الجزء الأول

یوم میلاد کی چھٹی کرنا

وقال الحافظ شمس الدين بن ناصر الدين الدمشقي فى كتابه المسمى مورد الصادى فى مولد الهادى: قد صح أن أبالهب يخفف عنه عذاب النار فى مثل يوم الاثنين لاعتاقه ثوبية سرورا بميلاد النبى ﷺ ثم أنشد:

اذا كان هذا كافرا جاء ذمه — وتبت يداه فى الجحيم مخلدا
أتى أنه فى يوم الاثنين دائما — يخفف عنه للسرور بأحمدا
فما الظن بالعبد الذى طول (١) عمره — بأحمد مسرورا ومات موحدا

قال الكمال الأدفوى فى الطالع السعيد حكى لنا صاحبنا العدل ناصر الدين محمود بن العماد أن أبا الطيب محمد بن ابراهيم السبتى المالكى نزيل قوص أحد العلماء العاملين كان يجوز بالمكتب فى اليوم الذى فيه ولد النبى ﷺ فيقول يافقيه هذا يوم سرور اصرف الصبيان فيصرفنا، وهذا منه دليل على تقريره وعدم انكاره وهذا الرجل كان فقيها مالكيا متفننا فى علوم متورعا أخذ عنه أبوحيان وغيره ومات سنة خمس وتسعين وستمائة.

شیخ محمد بن جار اللہ بن ظہیرہ کے قلم سے اہلِ مکہ کی محفل میلاد

قارئین کرام! گذشتہ صفحات نمبر33 میں شیخ قطب الدین کا بیان اہل مکہ کی محفل میلاد شریف کی رپوٹ میں جو کچھ لکھا گیا ہے اسی سے ملتا جلتا بیان شیخ محمد بن جار اللہ نے بھی لکھا ہے آخر میں لکھا ہے کہ محفل میلاد کے انعقاد کے اختتام پر لوگ مقام ابراہیمؑ پر اجتماعی دعا کرتے ہیں جس میں امیر مکہ مکرمہ بھی شامل ہوتے ہیں (الجامع اللطیف فی فضل مکہ واہلہا بناء البیتِ الشریف)

لك الحمد یاالله والصلوٰة والسلام علیك یارحمة اللعلمین

اہل مکہ کا ہمیشہ میلاد منانا / شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا بیان

لاثنی عشر وهُوَ المشهوروعلیه اهل مکه فی زیارتهم موضع مولده ﷺ قال الطیی فی قوله اتفقوا علی انه ولد یوم الاثنین ثانی عشر ربیع الاول انتهٰی۔

بارھویں ربیع الاول کو زیارت ! بارھویں ربیع الاول تاریخ ولادت مشہور ہے اور اہل مکہ مکرمہ کا بھی اسی پر عمل ویقین ہے وہ اسی تاریخ کو مقامِ ولادت رسول کریم ﷺ کی اب تک زیارت کرتے ہیں۔ ربیع الاول کی راتوں کو عید کی طرح گزارتے ہیں۔

جناب طیبی کا (تحقیقی) بیان ہے کہ تمام مسلمانوں کا اسی تاریخ پر اتفاق ہے کہ رسالت مآب ﷺ ۱۲ ربیع الاول کو اس دنیا میں رونق افروز ہوئے۔ میں (شیخ عبدالحق محدث دہلوی) کہتا ہوں کہ طیبی کی اس تحقیق پر ہمیں بھی اتفاق ہے۔ دیکھئے عکس نمبر11

(ماثبت بالسنة فی ایام السنة عربی اردو صفحہ ۲۸۸)

امام ابوالحسین و میلاد نامہ حرمین نیز مکانِ ولادت پر حاضری

امام ابوالحسین محمد بن احمد بن جبیر اپنے مشہور تاریخی سفر نامہ میں لکھتے ہیں کہ ماہ ربیع الاول میں میلاد شریف کے دن مکانِ ولادت کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور حاضرین بڑے اہتمام وادب واحترام کے ساتھ جائے ولادت کی زیارت کرتے ہیں۔ میں نے داخل ہو کر اپنے رخسار اُس

عکس ما ثبت

من اهل السموات والارضین وارضعته صلی اللہ علیہ وسلم وقد رأی
ابو لهب بعد موته فی النوم فقیل له ما حالك قال فی النار الا انه
خفف کل لیلة اثنین وامص من بین اصبعی هاتین ماء واشار
الی رأس اصبعیه وان ذالك باعتاقی لثوبیة عندما بشرتنی
بولادة النبی صلی اللہ علیہ وسلم وبارضاعها له قال ابن الجزری فاذا
کان هذا ابو لهب الکافر الذی نزل القرآن بذمه جوزی فی النار بفرحه
لیلة مولده النبی صلی اللہ علیہ وسلم فما حال المسلم من امته یسر
بمولده ویبذل ما تصل الیه قدرته فی المحبة صلی اللہ علیہ وسلم
لعمری انما کان جزاءه من اللہ الکریم ان یدخله بفضله العمیم
جنات النعیم ولا یزال اهل الاسلام یحتفلون بشهر مولده صلی اللہ
علیہ وسلم ویعملون الولائم ویتصدقون فی لیالیه بانواع الصدقات
ویظهرون السرور ویزیدون فی المبرات ویعتنون بقراءة مولده
الکریم ویظهر علیهم من مکانه کل فضل عمیم ومما جرب من خواصه
انه امان فی ذالك العام وبشری عاجل بنیل البغیة والمرام فرحم اللہ
امرأ اتخذ لیالی شهر مولده المبارك اعیادا لیکون اشد غلیة علی
من فی قلبه مرض وعناد ولقد اطنب ابن الحاج فی المدخل فی الانکار
علی من احدثه الناس من البدع والاهواء والغناء بالالات المحرمة
عند عمل المولد الشریف فاللہ تعالی یثیبه علی قصده الجمیل ویسلك
بنا سبیل السنة فانه حسبنا ونعم الوکیل ثم تشرف ﷺ بارضاعه
حلیمة السعدیة قالت حلیمة فیما رواه الطبرانی والبیهقی وابو نعیم
وغیرهم قدمت مکة فی زمرة من بنی سعد نلتمس الرضاء فی سنة شهباء
فقدمت علی أتان لی ومعی صبی وشارف لنا لا اجد فی ثدیی ما یغنیه
ولا فی شارفنا ما یغذیه فواللہ ما علمت منا امرأة الا وقد عرض
علیها رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فتأباه اذا قیل یتیم فواللہ ما بقی

له گداهی ۱۲-۱۲-۱۲ ۹

عکس نمبر 11

عکس ماثبت

٢٩١

من صواحبي امرأة الا اخذت رضيعاً غيري فلما لم اجد غيره قلت لزوجي
والله اني لاكره ان ارجع من بين صواحبي ليس لي رضيع لانطلقن الى
ذالك اليتيم فلاخذنه فذهبت فاذا انه مدرج في ثوب ابيض من اللبس
يفرح منه المسك وتحته حريرة خضراء راقد على قفاه يغط فاشفقت
ان اوقظه من نومه لحسنه وجماله فدنوت رويداً فوضعت يدي على
صدره فتبسم ضاحكاً وفتح عينيه ينظر الي فخرج من عينيه
نور حتى دخل خلال السماء وانا انظر فقبلته بين عينيه واعطيته ثديي
الايمن فاقبل عليه بما شاء من اللبن فحولته الى الايسر فابى وكانت
تلك حالته بعد قال اهل العلم اعلمه الله ان له شريكاً فالهمه
العدل فقالت فروي وروي اخوه ثم اخذته فما هو الا ان جئت به
رحلي وقام صاحبي تعني زوجها الى شارفنا تلك فاذا انها الحافل
فحلب فشرب وشربت حتى روينا وبتنا بخير ليلة قالت حليمة فودع
الناس بعضهم بعضاً وودعت انا ام النبي صلى الله عليه وسلم ثم ركبت
اتاني واخذت محمداً بين يدي الكعبة ثلثاً ورفعت رأسها الى السماء
ثم مشت قد سبقت دواب الناس الذين كانوا معي فتعجبن منها و
يقلن ان لها لشاناً عظيماً قالت ثم قدمنا منازل بني سعد ولا
اعلم ارضا من ارض الله اجدب منها فكانت غنمي تروح علي حين قدمنا
به شباعاً لبناً فنحلب ونشرب وما يحلب انسان قطرة لبن ولا يجدها
في ضرع حتى كان الحاضرون من قومنا يقولون لرعاتهم اسرحوا
حيث يسرح راعي غنم بنت ابي ذويب فتروح اغنامهم جياعاً ما تبض
بقطرة لبن وتروح اغنامي شباعاً لبناً ولم تزل حليمة تتعرف الخير
والسعادة وتفوز منه بالحسنى وزيادة - شعر:-

لقد بلغت في الهاشمي حليمة
مقاماً علا في ذروة العز والمجد

وزادت مواشيها واخصب ربعها　　　وقد عم هذا السعد كل بني سعد

مقدس مٹی پر رکھ دیئے جسے میرے آقا والیٔ مکہ ﷺ کے جسم اقدس کو بوسہ دینے کا شرف حاصل ہوا۔

(رحلۃ ابن جبیر صفحہ ۹۱، دار صادر صفحہ ۱۲۶، دار صادر بیروت از امام ابوالحسین محمد بن احمد المعروف ابن جبیر متوفی ۶۱۴ھ)

فائدہ:۔ معلوم ہوا تقریباً آٹھ صدیاں قبل سے یہ سلسلہ جاری ہیں۔

لك الحمد یاالله والصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

ابن بطوطہ کے سفر نامہ ۷۲۸ء میں میلاد نامہ

یوم میلاد کو قاضی مکہ مکرمہ شُرَ فَاء و فقراُ و خدام حرم کعبۃُ اللہ کو کھانا پیش کرتے ہیں (اظہار خوشی کرتے ہیں) مزید فرماتے ہیں کہ مکہ شریف کے قاضی صاحب نجم الدین محمد طبری بہت بڑے علامہ، عابد صالح و سخی انسان ہیں۔

(رحلۃ ابن بطوطہ)

محفل میلاد پر اجماع ہو چکا ہے

علماء عرب اور مصر، شام، روم، اندلس سب نے محفل میلاد کو اچھا قرار دیا ہے۔ سلف سے اب تک اس پر اجماع ہو گیا ہے۔ جو چیز اجماع سے ثابت ہو وہ حق ہوتی ہے حدیث میں حضرت نے ارشاد فرمایا ہے (لا تجمع امتی علی ضلالة) میری امت گمراہی پر جمع نہ ہوگی۔

(الدرر السنہ صفحہ ۱۵ الحدیث الصحیح شیخ احمد بن زینی مکی از مکۃ المکرمہ)

فتاویٰ علمائے مدینہ منورہ (تیس ۳۰ علماء کی تصدیقات)

اعلم ان مایضع من الوه ئم فی المولدالشریف وقرأته بحضرة المسلمین وانفاق المال والقیام عند ذکر ولادة الرسول الامین ورش مَاء الورودوالیقاد البخوروتزئین المکان وقرأة شئ من القرآن والصلوٰة علی النبی ﷺ----

جشنِ میلاد کا اہتمام! جان لو میلاد شریف میں جو بھی اعمال کئے جاتے ہیں یعنی کھانا کھلانا وغیرہ کا اہتمام کرنا، جگہ کا سجانا[1] قیام کرنا، تلاوت قرآن کرنا صلوٰۃ والسلام پڑھنا یہ بلاشبہ جائز و مستحسن و مستحب و باعث اجر و ثواب اعمال ہیں۔

منکر میلاد کو سزا دیں! اسکا انکار سوائے (غلط فتویٰ جڑنے اور) باتیں گھڑنے والے کے کوئی نہ کریگا۔ بلکہ حاکم وقت کو چاہئے کہ اس (ذکر خیر سے روکنے والے فتنہ پرور) کو تعزیری سزا دے (واللہ اعلم و رسول اللہ علی سیدنا محمد و آلہ وصحبہٖ وسلم) خیال رہے مذکورہ فتویٰ پر تیس ۳۰ مفتیان مدینہ اور ۴۲ علمائے مکہ کے تصدیقی و دستخطوں کی نقول موجود ہیں۔

(انوار ساطعہ از عبدالسمیع صاحب الارشاد الی مباحث المیلاد صفحہ ۴۱)

دیکھئے عکس نمبر 12 مزید صفحہ ۵۴، ۵۵، ۱۰۱ املاحظہ کریں۔

لك الحمد یا اللہ والصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قد اجمعت الامة المحمدية من اهل السنة وجماعة على استمسان القيام

اجماع امت! (تفصیلی فتویٰ کا خلاصہ و ترجمہ) یعنی امت محمدیہ اہل سنت و جماعت کا قیام میلاد کے استحسان پر اجماع ہے۔ کیونکہ اس میں تعظیم و خوشی کا اظہار ہے۔

---

(1) سجاوٹ کرنا! معلوم ہوا اہل سنت کا جھنڈے جھنڈیاں لگانا روشنی کرتے ہوئے رنگا رنگ کی مرچیں لگانا صحیح ہے۔ حضرات علمائے مدینہ منورہ کا اسی پر جواز کا فتویٰ ہے۔ (الحمد اللہ تعالیٰ) آمد رسول ﷺ پر جھنڈے لگانا یہ منشاء خداوندی کے مطابق ہے خود خالق کائنات نے میلاد رسولؐ کے موقع پر علم لگوائے تھے۔

(المیلاد النبوی للمحدث ابن جوزی صفحہ ۵۱، شمامة العنبریہ صفحہ ۹)

عکس انوار ساطعہ ۵۰۵ عکس نمبر 12

علماءِ عرب کے مفتیانِ مذاہب اربعہ کا فتویٰ درباب قیام نقل فرماتے ہیں علاوہ اس کے غایۃ المرام مطبوعہ کلاں کوٹھی میں بھی وہ فتویٰ عرب کا منقول ہے اس کو بطور تلخیص و ترک تطویل لکھتا ہوں۔

(۱) قد اجمعت الامة المحمدية من اهل السنة والجماعة علىٰ استحسان القيام وهي بدعة مستحسنة لما فيه من اظهار الفرح والسرور والتعظيم قاله بفمه وامر برقمه عثمان حسن الدمياطي الشافعي المقيم بالمسجد الحرام۔	اہلسنت وجماعت میں سے امت محمدیہ کا قیام کے استحسان پر اجماع ہے اور وہ بدعتِ حسنہ ہے کیونکہ اس میں فرحت سرور اور تعظیم کا اظہار ہے عثمان حسن دمیاطی شافعی مقیم مسجد حرام نے یہ بات خود کہی ہے اور لکھنے کا حکم دیا ہے۔
(۲) نعم استحسنه كثيرون كتبه عبد الله ابن محمد الميرغني الحنفي مفتي المكة المكرمة۔	ہاں کثیر علماء نے اس قیام کو مستحسن قرار دیا ہے یہ بات عبد اللہ بن محمد المیرغنی الحنفی مفتیِ مکہ مکرمہ نے لکھی ہے۔
(۳) القيام عند ذكر ولادة سيد الاولين و الآخرين صلى الله عليه و اٰله وسلم استحسنه كثير من العلماء كتبه حسين بن ابراهيم مفتي المالكية بالمكة المحمية۔	سید الاولین والآخرین کے ذکرِ ولادت کے وقت قیام کرنے کو بہت علمائے نے مستحب قرار دیا ہے حسین بن ابراہیم مفتی مالکیہ مکہ مکرمہ نے یہ بات لکھی ہے۔

عکس انوار ساطعہ ۵۰۶ عکس نمبر 12

(۴) نعم القیام عند ذکر ولادتہ صلی اللہ علیہ وسلم استحسنہ العلماء، وھو حسن الفقیر لربہ محمد عمر بن ابی بکر الرئیس مفتی الشافعیۃ بالمکۃ المکرمۃ۔	ہاں ذکرِ ولادت سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت قیام کو مستحسن قرار دیا ہے اور وہ بہت خوب ہے فقیر محمد عمر بن ابوبکر رئیس مفتی شافعیہ مکہ مکرمہ۔
(۵) نعم یجب القیام عند ذکر ولادتہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم لما استحسنہ العلماء الاعلام وقداۃ الدین والاسلام کتبہ الفقیر الی اللہ تعالی محمد بن یحیی مفتی الحنابلۃ فی المکۃ المشرفۃ۔	ہاں ذکرِ ولادت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت قیام کرنا ثابت ہے کیونکہ علمائے اس کو مستحسن قرار دیا ہے فقیر الی اللہ تعالیٰ محمد بن یحییٰ مفتی حنابلہ مکہ مکرمہ نے یہ بات لکھی ہے۔
(۶) اما القیام اذا جاء ذکر ولادۃ عند قراءۃ المولد الشریف توارثہ الائمۃ الاعلام واقرہ الائمۃ الحکام من غیر نکیر منکر و ردواہ اللہ ولی التوفیق والھادی الی سواء الطریق	باقی قیام جب ذکر ولادت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آئے قرأت مولد شریف کے وقت اس کو بغیر کسی انکار کے جاری رکھا ہے علمائے اعلام اور ائمہ حکام نے، اور اپنی تحریرات میں وارد کیا ہے۔ واللہ ولی التوفیق والھادی الی سواء
حررہ خادم الشریعۃ و المنہاج عبد اللہ ابن المرحوم	الطریق اسے تحریر کیا ہے خادم الشریعۃ المنہاج عبد اللہ بن مرحوم عبد الرحمن

اسماءگرام مُفتیانان گرامی مسالک اربعہ

امام مفتی شافعی عثمان حسن مقیم مسجد حرام — مکہ مکرمہ

امام مفتی حنفی عبداللہ بن محمد — مکہ مکرمہ

امام مفتی مالکیہ حسین بن براھیم — مکہ مکرمہ

مفتی شافعیہ عمر بن ابوبکر — مکہ مکرمہ

مفتی حنابلہ محمد بن یحییٰ رحمۃ اللہ علیہم — مکۃ المکرمہ

محدث و مفسرِ قرآن مسجد حرام مکہ مکرمہ) عبداللہ سراج (انوار ساطعہ صفحہ ۵۰۵ تا ۵۰۷)

لك الحمد یااللہ والصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فتاویٰ کی تحقیق

علماء مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے فتاویٰ جات کے حوالہ جات گذشتہ صفحات جو آپ پڑھ چکے ہیں نیز مذکورہ سطور میں جو اسماء گرام ذکر کئے گئے ہیں ان بیانات کی تحقیق بھی ہدیہ قارئین ہے۔

مولانا احمد سعید فقیہ و محدث دہلوی نے اپنے رسالہ میں (جو محبوب علی جعفری کا جواب ہے) علماء عرب شریف کے مفتیانِ مذاہب اربعہ کے فتاویٰ نقل فرمائے ہیں علاوہ اس کے ''غایۃ الحرام'' مطبوعہ کلاں کوٹھی میں بھی درج ہیں ۱۲ (انوار ساطعہ صفحہ ۵۰۵)

علماء مکہ و مدینہ و چارو مسالک کے امام

معزز قارئین کرام! حجاز مقدس (موجودہ سعودیہ) بالخصوص مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ کے علماء دین و مفتیان شرع متین و چاروں مذاہب کے متفتیان وائمہ حرم کے فتاویٰ جات و بیانات سے معلوم ہوا کہ محفل میلاد کا انعقاد نہ صرف جائز ہے بلکہ باعثِ خیر و برکت اور اتباع علمائے حرمین طیّبین ہے۔

(لك الحمد یااللہ والصلوٰۃ والسلام علیك یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)

ہمارے واسطے اتباع حرمین کافی ہے

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں بعض لوگ میلاد شریف کی محافل کے انعقاد میں اختلاف کرتے ہیں۔(اس سلسلہ میں فیصلہ کن بات یہی ہے) کہ ہمارے واسطے اتباع حرمینِ الشریفین کافی ہے۔(شمائم امدادیہ صفحہ ۵۰ مدنی کتب خانہ ملتان) آج کل جو منکر عمرہ یا کام کیلئے سعودیہ جاتے ہیں آکر ان کی اتباع کا رونا روتے ہیں جی دیکھو وہاں یہ کام نہیں ہوتے ہم کیوں کریں وغیرہ وغیرہ ان کے لئے یہ حوالے لمحہ فکریہ ہے۔مزید تسلی کے لئے اصل کی طرف رجوع کریں (شمائم امدادیہ۔دیکھئے عکس نمبر 13) (فیصلہ ہفت مسئلہ صفحہ ۴ تا ۷ دیکھئے عکس نمبر 14)

مکہ شریف میں محفل میلاد اور شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کا مشاہدہ

فرماتے ہیں ایک روز میں مکہ معظّمہ میں نبی اکرم ﷺ کے جائے ولادت (مکان شریف) پر حاضر تھا۔حاضرین صلوۃ والسلام پیش کررہے تھے اور ذکر میلاد شروع تھا اور انوار ظاہر ہوتے دیکھے وہ نور فرشتوں کا تھا معلوم ہوا ایسی محافل میلاد پر مؤکل (فرشتے) مقرر ہوتے ہیں۔اور انوارِ ملائکہ اور انوارِ رحمت ملے ہوئے ہوتے ہیں۔(فیوض الحرمین صفحہ ۳۰ حضرت ولی اللہ شاہ) دیکھئے عکس نمبر 17

لك الحمد یاالله والصلوٰة والسلام علیك یارسول الله ﷺ

حرمین میں میلاد ہمیشہ سے ہو رہا ہے مفتی کاکوروی کا بیان

اہل حرم ہمیشہ مکان ولادت پر اور اہل مدینہ یہ متبرک محفل میلاد مسجد نبوی شریف میں منعقد کرتے ہیں۔ودیگر ممالک اسلامیہ کے اہل اسلام ۱۲ ربیع الاول کو محفل میلاد کے پروگرام کرتے ہیں۔(تاریخ حبیب الٰہ از مفتی عنائت احمد کاکوروی) تمام اہل اسلام کو چاہے کہ مجلس میلاد کا انعقاد کیا کریں ان محافل میں حاضر ہوا کریں۔

مسجد نبوی شریف میں محفل میلاد صاحب میلاد حبیب خُدا ﷺ کے سامنے

صاحب در منظم فرماتے ہیں ہمارے شیخ طریقت پیر و مرشد عمدۃ المسفرین مولانا شاہ عبدالغنی قدس سرۃ (در محفل مولد النبی ﷺ در مدینہ منورہ بتاریخ دوازدہم ماہ ربیع الاول روز یکشنبہ ۱۲۸۷ ہجری در مسجد نبوی شدہ بود) فرماتے ہیں ۱۲ ربیع الاول ۱۲۸۷ھ کو ہم اپنے پیر و مرشد عمد المفرین

علامہ عبدالعُلیٰ کے ساتھ مسجد نبوی شریف میں محفل میلاد النبی ﷺ میں شریک ہوئے جس میں متعدد علمائے کرام روضہ پاک کی طرف چہرے کر کے حاضر تھے میلاد شریف کے عظیم الشان موضوع پر خطابات ہوئے۔

مسجد نبوی کی محفلِ میلاد کی کیفیات و برکات بیان نہیں ہوسکتی۔ (ملخصاً)

(الدر المنظم فی بیان حکم مولد النبی الاعظم ﷺ صفحہ ۱۱۳۔ از شیخ العلماء عبد الحق محدّث آلہ آباد)

نوٹ: خیال رہے یہ تحقیقی کتاب حاجی امداد اللہ مکی کے حکم پر لکھی گئی تھی۔ دیکھیے عکس نمبر 15

لك الحمد یا الله والصلوٰة والسلام عليك یارسول الله

مسجد نبوی کے امام وخطیب کا میلاد نامہ (امام جعفر بن برزنجی مدنی رحمتہ اللہ علیہ)

علامہ برزنجی رحمتہ اللہ علیہ نے مَولِدِ النّبی ﷺ مجلس میلاد کے عنوان پر بہترین علمی تحریر فرمائی جسکا نام ''**تھد الجواھر فی مولد النبی الازھر المعروف** مولود برزنجی ہے۔ یہ تصنیف تالیف عالمِ اسلام خصوصاً عربوں میں مقبول عام ہے۔ جو آج سے تقریباً ۲۲۷ سال قبل سرزمین مدینہ منورہ پر لکھی گئی۔ علامہ نبہانی نے فرمایا یہ مولود کی کتاب معروف اور بے مثال ہے خیال رہے علامہ شیخ جعفر بن حسن مدنی رحمتہ اللہ علیہ بیس ۲۰ سال سے زیادہ عرصہ مدینہ منورہ میں مفتی اور مسجد نبوی کے خطیب رہے۔ دیکھیے عکس نمبر 16

اور ۱۱۷۷ھ میں انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں دفن ہوئے۔ کتاب کے شروع میں فرماتے ہیں ''وَاَنْشُرُ مِنْ قِصَّۃِ الْمَوْلِدِ النبوی بُرُوداً حسانا ًعَبقَرِیَّۃ'' یعنی میں نبی کریم ﷺ کی پیدائش کے ذکر کی خوبصورت عبقری چادریں بچھاتا (کتاب لکھتا) ہوں۔ (عقد الجواہر صفحہ ۱۲)

آخر میں لکھا ہے ''وَاغفِرلِنَاسِج ھٰذِہِ البُرُدِ المُحَبَّرَۃِ المولودیۃ''

شہر مدینہ میں ۵۷ سالہ محفل میلاد وحالات قطب مدینہ ضیاء الدین

فضیلۃ الشیخ سیدی و مرشدی قبلہ ابوداؤد محمد صادق مدظلہ العالی گوجرانوالہ فرماتے ہیں۔ قطبِ مدینہ خلیفہ اعلیٰحضرت مولنا ضیاء الدین احمد قادری مدنی سیالکوٹ میں پیدا ہوئے مگر عشق مدینہ و صاحب مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بدولت مدنی کہلائے۔ (حاضری مدینہ سے قبل دوران

کی میسر ہوئی یاد دیدار پروردگار جو کچھ مسموع ہو گیا قلب پر وارد ہو گا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کی طرف سے وارد ہو گیا یا خدائے پاک کی طرف سے پس حدیث کشفی نام رکھنے میں کیا مضائقہ
ہے اور ہمارے علماء اس زمانہ میں جو کچھ قلم میں آتا ہے بے محابا فتویٰ دے دیتے ہیں۔ علمائے ظاہر
کے لئے علم باطن بہت ضروری ہے بدوں اس کے کچھ کام درست نہیں ہوتا۔ فرمایا ہمارے
علماء مولد شریف میں بہت تنازع کرتے ہیں تاہم علماء جواز کی طرف بھی گئے جب صورت
جواز کی موجود ہے پھر کیوں ایسا تشدد کرتے ہیں اور ہمارے واسطے اتباع حرمین کافی ہے
البتہ وقت قیام کے اعتقاد تولد کا نہ کرنا چاہئے اگر احتمال تشریف آوری کا کیا جائے مضائقہ
نہیں کیونکہ عالم خلق مقید بزمان و مکان ہے لیکن عالم امر دونوں سے پاک ہے پس قدم رنجہ
فرمانا ذات بابرکات کا بعید نہیں۔ فرمایا واسطے تقویت حافظہ کے یا علیم علمنی ما لم
اکن اعلم یا علیم اکتالیس بار بعد نماز عصر پڑھنا چاہئے اور سورہ فاتحہ بعد نماز فجر
گیارہ بار پڑھنا چاہئے یا روٹی پر لکھ کر کھالیں۔ فرمایا ؎

یک زمانہ صحبت با اولیاء　　بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

اس میں زمان عام نہیں ہے بلکہ مخصوص ہے جب لی مع اللہ وقت میسر ہو وہ وقت
مراد ہے اور فرمایا کہ ایک دم میں ولایت حاصل کرنے کے لئے خدمت کرنا چاہئے جیسے کہ
حضرت شاہ بھیک رحمۃ اللہ علیہ مرید حضرت ابو المعالی قدس سرہ اپنے مرشد کی انواع
اقسام کی خدمت کرتے تھے اور بڑی مشقت کرتے تھے دن کو دن اور رات کو رات
نہیں جانتے تھے۔ ایک دن شاہ صاحب نے نکال دیا (یہ نکالنا بزرگوں کا محض ظاہری
ہوتا ہے لیکن قلب سے کھینچتے ہیں) حضرت شاہ بھیک صاحب شہر کے گرد گھومنے
لگے ایک دن شاہ صاحب کی اہلیہ نے کہا کہ تم نے ایسے شخص کو نکال دیا اگر وہ ہوتا تو
کوئی کام کرتا شاہ صاحب نے فرمایا کہ میں نے نکال دیا ہے تم نے تو نہیں نکالا بلا لو غرضکہ
شاہ بھیک کو طلب کر کے کوٹھے کی چھت بنانے کا حکم دیا حضرت شاہ بھیک
بے تکلف اکیلے بنانے لگے اور بڑی بڑی لکڑیوں کو کاٹ تراش کر چھت بنانا شروع
کیا حضرت کو یہ خدمت پسند آئی کیونکہ ان کی مشقتیں انتہا کو پہنچ گئیں تھیں حضرت شاہ صاحب نے

ماشآء اللّٰہ لاقوۃ الا باللّٰہ

عکسی

فیصلہ ہفت مسئلہ

مع

ارشادِ مُرشد

باہتمام احقر العباد راجی رحمت رب العلی حاجی محمد ذکی عفر لہ اللّٰہ الولی

ناشر

ایچ۔ ایم سعید کمپنی

ادب منزل، پاکستان چوک کراچی

میں یا ان کے وعظ میں بوجہ اختلاط مردوں و عورتوں کے کوئی فتنہ ہوجاتا ہے تو کیا تمام مجالس
وعظ ممنوع ہوجاویں گی ع بہر کے کے تو گلیمے راسوزی رہا یہ اعتقاد کہ مجلس مولد میں حضور
پر نور صلی اللہ علیہ وسلم رونق افروز ہوتے ہیں اس اعتقاد کو کفر و شرک کہنا حد سے بڑھنا ہے کیونکہ
یہ امر ممکن ہے عقلاً و نقلاً بلکہ بعض مقامات پر اس کا وقوع بھی ہوتا ہے رہا یہ شبہ کہ آپ کو کیسے علم ہوا
یا کئی جگہ کیسے ایک وقت میں تشریف فرما ہوئے یہ ضعیف شبہ ہے آپ کے علم و روحانیت کی
وسعت جو دلائل نقلیہ و کشفیہ سے ثابت ہے اس کے آگے یہ ایک ادنیٰ سی بات ہے علاوہ اس کے
اللہ کی قدرت تو محل کلام نہیں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اپنی جگہ تشریف رکھیں اور درمیانی حجاب اُٹھ
جاویں بہرحال ہر طرح یہ امر ممکن ہے اور اس سے آپ کی نسبت اعتقاد علم غیب لازم نہیں آتا جو
کہ خصائص ذات حق سے ہے کیونکہ علم غیب وہ ہے جو مقتضا ذات کا ہے ا رجو باعلام خداوندی
ہے وہ ذاتی نہیں یا سبب ہے وہ مخلوق کے حق میں ممکن بلکہ واقع ہے اور امر ممکن کا اعتقاد شرک
وکفر کیونکر ہوسکتا ہے البتہ ہر ممکن کے لئے وقوع ضروری نہیں ایسا اعتقاد کرنا محتاج دلیل ہے
اگر کسی کو دلیل مل جاوے مثلاً خود کشف ہوجاوے یا کوئی صاحب کشف خبر دے تو اعتقاد جائز ہے
ورنہ بے دلیل ایک غلط خیال ہے غلطی سے رجوع کرنا اس کو ضرور ہے مگر شرک و کفر کسی طرح نہیں
ہوسکتا پس تحقیق مختصر اس مسئلہ میں یہ ہے جو مذکور ہوئی اور مشرب فقیر کا یہ ہے کہ محفل مولد میں
شریک ہوتا ہوں بلکہ ذریعہ برکات سمجھ کر ہر سال منعقد کرتا ہوں اور قیام میں لطف و لذت پاتا
ہوں رہا عملدرآمد جو اس مسئلے میں رکھنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ ہر گاہ یہ مسئلہ اختلافی ہے اور ہر فریق کے
پاس دلائل شرعی بھی ہیں گو قوت و ضعف کا فرق ہو جیسا اکثر مسائل اختلافیہ فرعیہ میں ہوا کرتا ہے
پس خواص کو تو یہ چاہیئے کہ جو ان کو تحقیق ہوا ہو اس پر عمل رکھیں اور دوسرے فریق کے ساتھ بغض
وکینہ نہ رکھیں نہ نفرت و تحقیر کی نگاہ سے اس کو دیکھیں نہ تفسیق و تضلیل کریں بلکہ اس اختلاف
کو مثل اختلاف حنفی شافعی کے سمجھیں اور باہم ملاقات و مکاتبت و سلام و موافقت وغیرہ ان کی
رسوم جاری رکھیں اور تردید و مباحثہ سے خصوصاً بازاریوں کی ہذیانات سے کہ منصب اہل علم کے
خلاف ہے پرہیز رکھیں بلکہ ایسے مسائل میں نہ فتویٰ لکھیں نہ مہر و دستخط کریں کہ فضول ہے اور ایک
دوسرے کی رعایت رکھے مثلاً اگر مانع قیام عامل قیام کی محفل میں شریک ہوجاوے تو بہتر ہو کہ اس
میں قیام نہ کریں بشرطیکہ کسی فتنہ کا برپا ہونا محتمل نہ ہو اور جو قیام ہو تو مانع قیام بھی اس وقت قیام
میں شریک ہوجائے اور عوام نے جو غلو اور زیادتیاں کرلی ہیں ان کو نرمی سے منع کریں اور یہ منع کرنا

ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

عکس نمبر 15

الدر المنتظم فی بیان حکم مولد النبی الاعظم

اشاعت اوّل کا سب ٹائٹل

عالمِ اسلام خصوصاً عربوں میں مقبول ترین میلاد نامہ
عکس نمبر16
مولودِ برزنجی
تصنیف
اِمَام جعفر بن حسن برزنجی مَدنِی المتوفی ۱۱۷۹
ترجمہ و حاشیہ
علامہ نور بخش توکلی
جامعہ اِسلامیہ لاھور
1- فصیح روڈ۔ اسلامیہ پارک۔ لاھور۔ فون : 759 4003

عکس نمبر 16

عکس مولود برزنجی

وَاَعْظَمِ الْاَجْرِ لِمَنْ جَعَلَ هٰذَا الْخَيْرَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَاجْزِلْهُمْ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ هٰذِهِ الْبَلْدَةَ وَسَائِرَ بِلَادِ الْاِسْلَامِ اٰمِنَةً رَخِيَّةً ۝ وَاسْقِنَا غَيْثًا يَعُمُّ انْسِيَابُ سَيْبِهِ السَّبَاسِبَ وَالرُّبَا ۝ وَاغْفِرْ لِنَاسِخِ هٰذِهِ الْبُرُوْدِ الْمُحَبَّرَةِ الْمَوْلُوْدِيَّةِ سَيِّدِنَا جَعْفَرَ مَنْ اِلَى الْبَرْزَنْجِيِّ نِسْبَتُهُ وَمُنْتَمَاهُ ۝ وَحَقِّقْ لَهُ الْفَوْزَ بِقُرْبِهِ وَالرَّجَاءِ وَالْاُمْنِيَةِ ۝ وَاجْعَلْ مَعَ الْمُقَرَّبِيْنَ مَقِيْلَهُ وَسُكْنَاهُ ۝ وَاسْتُرْ لَهُ عَيْبَهُ وَعَجْزَهُ وَحَصَرَهُ وَعِيَّهُ ۝ وَلِكَاتِبِهَا وَقَارِئِهَا وَمَنْ اَصَاخَ اِلَيْهَا سَمْعَهُ وَاَصْغَاهُ ۝ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى اَوَّلِ قَابِلٍ لِلتَّجَلِّيْ مِنَ الْحَقِيْقَةِ الْكُلِّيَّةِ ۝ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ نَصَرَهُ وَوَالَاهُ ۝ مَا شُنِّفَتِ الْاٰذَانُ مِنْ وَصْفِهِ الدُّرِّيِّ بِاَقْرَاطٍ جَوْهَرِيَّةٍ ۝ وَتَحَلَّتْ صُدُوْرُ الْمَحَافِلِ الْمُنِيْفَةِ بِعُقُوْدِ حُلَاهُ ۝ وَاَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَاَتَمُّ التَّسْلِيْمِ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

اور اس شخص کو بڑا ثواب دے جسنے آج خیر کا کام کیا اور اسے جاری کیا۔ یا اللہ اس شہر کو اور اسلام کے باقی تمام شہروں کو امن اور رزق و معیشت کی فراخی میں کر دے۔ اور ہم پر ایسا مینہ برسا کہ جسکی سخاوت کا بہنا میدان اور ٹیلوں کو شامل ہو۔ اور اس مولود کی منقش چادروں کے بننے والے سیدنا جعفر کو جس کی نسبت برزنجی کیطرف ہے بخش دے۔ اور اس کے لئے اپنے قرب میں پہونچنا اور امید و آرزو میں کامیاب ہونا ثابت کر دے۔ اور اس کی خواب گاہ و سکونت مقربین درگاہ کے ساتھ کر دے۔ اور اس کے عیب و کوتاہی اور اس کی کلام کی تنگی و ماندگی پر پردہ ڈالدے۔ اور بخشدے اس مولود کے لکھنے والے اور پڑھنے والے کو اور اس کو جو اس کیطرف کان لگا اور سنے۔ یا اللہ درود و سلام بھیج اس نبی پر جو سب سے پہلے حقیقت کلیہ سے تجلی کے قبول کرنے والا ہو۔ اور ان کے آل و اصحاب پر اور ان پر جنہوں نے آپ کی مدد کی اور آپ سے دوستی رکھی۔ جب تک کان آپ کے روشن وصف کے موتی کے گوشوارے پہنیں۔ اور مجالس شریف کی پیشگاہیں آپ کے وصف کے زیورات کے ہاروں سے جلوہ گر ہوں اور افضل درود اور اکمل تسلیم ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد خاتم انبیاء و مرسلین پر اور آپ کی آل اور تمام اصحاب پر ہو۔ پاک ہے تیرا پروردگار عزت والا ان باتوں سے جو وہ بناتے ہیں۔ اور سلام ہو

بقیہ حاشیہ صفحہ (۶۵) سے عجز کے معنے ہیں عاجزی و کوتاہی و ترک واجب۔ حصر کے معنے بستہ شدن سخن و تنگدل شدن۔ عی کے معنے درماندگی در کلام و حل و جہالت۔ یہ سب معنے یہاں چسپاں ہو سکتے ہیں۔ بظاہر عجز سے عجز افعال میں اور حصر و عی اقوال میں مراد ہے۔ واللہ اعلم۔ ترجمہ کرنا مشکل ہے۔ سے گھبرانوں سے مراد حکام ہیں۔

حاشیہ صفحہ ہذا سے نیک کام سے مراد مجلس مولود شریف ہے۔ سے اور بخش دے اس مولود کے ترجمہ کرنے والے اور اشاعت کرنے والے کو بھی

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

*

فیوضُ الحرمین اُردُو

تصنیف

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

●

مولانا حفظ الرحمٰن صاحب شوہالوی

ناشر

مدنی کتب خانہ گنپت روڈ۔ لاہور

دہم سے جو عالم جبروت کا حال بتلانے والا ہے اور یہ وہی چیز ہے جسے اکثر اہل زمانہ یادداشت
کہتے ہیں یہ چیز نفس کو حاصل ہوتی ہے تو اس کا ایک ملکہ بسیط درست ہو جاتا ہے اور ایسے
ہی ایک رنگ جبروتی اور بہت حضرات اسے نور یادداشت سے تعبیر کرتے ہیں اور ان ہی میں
سے ایک نور احوال ہے اور یہ اس وجہ سے کہ نفس جبکہ ان میں سے ہو جاتا ہے جو کہ تیزی کے ساتھ
احوال بدلتے رہتے ہیں جیسا کہ خوف و رجاء قلق اور شوق - انسیت اور ہیبت اور تعظیم وغیرہ
تو اس کے جوہر کی صفائی اور رقت قوام خالص ہو جاتی ہے سو جس وقت وہ جسم سے دور ہو جائے
اور ارادات متجددہ اسے گھیرے ہیں نہ لیں تو اس میں اسمائے الٰہی کے زنگ اور انوار منطبع
ہو جاتے ہیں اور اسے مہربانیاں حاصل ہوتی ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ ہر لطافت سے خوش ہوتا
ہے اور یہی حالت اکثر روحوں کی ہے اور ان انوار کی بنا پر روح اس آئینہ کی طرح ہو جاتی ہے
جو کہ دھوپ میں رکھا ہو کہ روشنی اور شعاعوں سے چمکتا ہو یا اس حوض کی طرح ہو جاتی ہے جو کہ پانی
سے بھرا نہ ہوا اور جس دن ہوا سکون پر ہو آفتاب کی شعاعیں اس پر پڑتی ہوں اور دوپہر کا وقت
ہو اور پانی آفتاب کی روشنی سے چمک رہا ہو جب تو نے ہماری بیان کردہ بات جان لی اور
اسے سمجھ لیا تو سمجھ کہ جس وقت میں نے شہداء بدر کی زیارت کی اور میں ان کے مزاروں کے
گرد کھڑا ہوا تو ان کے مزاروں سے یکبارگی میری طرف نور چمکا - جیسا کہ انوار محسوسہ حتی کہ میں
تردد میں تھا کہ انوار محسوسہ ان آنکھوں سے میں دیکھتا ہوں یا روح کی آنکھوں سے اس
کے بعد میں نے غور کیا کہ یہ کون سے انوار ہیں تو میں نے انہیں انوار رحمت پایا اور جس وقت میں
نے اس مزار کی زیارت کی جو وادی صفراء میں ابوذر کے مزار کے ساتھ مشہور ہے اور حقیقت حال
سے اللہ تعالیٰ بخوبی واقف ہے اور ان کے مزار کے قریب بیٹھا اور ان کی روح کی جانب
توجہ کی تو مجھے ایسا معلوم ہوا کہ ایک تیسری شب کا چاند ہے میں نے غور کیا تو معلوم ہوا کہ اس
نور میں نور اعمال اور نور رحمت دونوں جمع تھے مگر نور رحمت غالب اور بہت ظاہر تھا اور میں اس
سے پہلے مکہ معظمہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مولد مبارک میں ولادت کے روز حاضر تھا
اور لوگ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہے تھے اور آپ کے ان معجزات کا تذکرہ کر رہے تھے
جو ولادت باسعادت کے وقت ظاہر ہوئے اور ان مشاہدات کو بیان کر رہے تھے جو بعثت سے

تعلیم) بریلی حاضر ہوئے اور سند وخلافت سے سرفراز ہوئے۔ پھر کئی سال آستانہ عالیہ غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ پہ حاضری دی۔ پھر مدینہ طیبہ حاضر ہوئے سلطان عبدالمجید مرحوم شریف حجاز اور خاندان سعود کا دور دیکھا۔

آپ عرصہ دراز تک مسجد نبوی میں درس حدیث کے ساتھ ذکر رسول کریم ﷺ کی محافل قائم کرتے رہے۔ مدینہ طیبہ میں محافل میلاد شریف کا انعقاد آپ کا عظیم ورثہ ہے۔ جو آپکی حیات مبارک میں شروع ہوا تا واپسی تک جاری رہا اور الحمد اللہ اب تک جاری وساری ہے۔ اور انشاء اللہ العزیز ہمیشہ ہمیشہ جاری رہے گا۔ (ضیائے مدینہ صفحہ ۲۴۸)

یومیہ میلاد :۔ آپ قطب مدینہ رحمۃ اللہ علیہ تقریباً پچھتر ۷۵ سال مدینہ منورہ میں حاضر رہے ہر روز (یومیہ میلاد) محفل میلاد کا اہتمام کرتے تھے۔

اور ۷۵ سال حاضری کے بعد ذوالحجہ ۱۴۰۱ھ بروز جمعۃ المبارک کو عین اذانِ جمعہ کے وقت انتقال فرمایا اور جنت البقیع میں قدمینِ سیدہ زاہدہ خاتون جنت فاطمۃ رضی اللہ عنہ کی طرف روضہ پاک کے (سائے تلے) سامنے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے آرام فرما ہو گئے۔

مشائخ عظام و محفلِ میلاد و مدینہ بحوالہ شیخ الاسلام مفتی حرم مکہ

مفتی حرم نے اپنی کتاب میں میلاد شریف کی بے شمار برکتیں تحریر فرمائیں۔ اس سلسلہ میں چندہ علماء کرام و مشائخ عظام کے اقوال نقل کیئے ہیں راقم یہاں صرف ان کے اسماء گرامی لکھنے پر اکتفا کرتا ہے حضرت خواجہ حسن بصری تابعی۔ حضرت جنید بغدادی حضرت معروف کرخی۔ حضرت امام فخر الدین رازی، حضرت امام محمد بن ادریس شافعی، حضرت سرّی سقطی حضرت محدث جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہم دیکھئے عکس نمبر 18

(نعمت کبری علی العالم صفحہ نمبر ۹۔۸ از شیخ الاسلام والمسلمین امام ابن حجر مکی مفتی اعظم حجاز نے یہ کتاب مسجد الحرام مکہ مکرمہ میں لکھی)

علامہ ابن حجر مکہ مکرمہ میں مفتی حجاز امام مسجد حرام تھے۔ (حوالہ تاریخ اہلحدیث صفحہ ۳۹۲) خیال رہے ۳۴ سال مفتی و امام حرم رہنے کے بعد ۹۷۳ھ میں انتقال کیا اور جنت معلیٰ مکہ مکرمہ میں دفن ہوئے۔

لك الحمد یاالله والصلوٰة والسلام علیك یارسول الله

عکس نمبر18

النعمة الكبرى على العالم

فی مولد سید ولد آدم

للإمام العالم العلامة

شهاب الدين أحمد بن حجر الهيتمي الشافعي

رحمه الله تعالى

الناشر

قادری کتب خانہ، جامع مسجد، تحصیل بازار

سیالکوٹ

علامہ عبدالحیؒ لکھنوی نے اپنے فتاویٰ میں اسی کتاب کے حوالہ سے صحابہ کرام سے میلاد ثابت کیا ہے۔ (دیکھئے فتاویٰ عبدالحی لکھنو کا عکس نمبر40 صفحہ 117 ملاحظہ کریں۔)

برصغیر میں ۱۹۳۵ء کا عظیم اجتماع

تمام بنی نوع انسان کو یوم النبی ﷺ وعید اتحاد کی اپیل اور امامینِ مسجد حرم مکہ مکرمہ اور علامہ اقبال کی دستخطی تحریر

۲۲ مئی ۱۹۳۵ء کو اکابر اسلام نے نوع انسان کو دعوتِ اتحاد دیتے ہوئے تمام کائنات میں ۱۲ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ کو یوم النبیؐ منانے کی اپیل کی اس اپیل پر علامہ اقبال کے علاوہ مندرجہ ذیل اکابرین کے دستخط تھے۔ مولٰنا امام عبدالظاہر امام وخطیب مسجد حرم مکہ معظمہ، امام عبدالرزاق امام مسجد حرم مکہ معظمہ، مولٰنا عبیداللہ سندھی وہابی، علامہ سلیمان ندوی دیوبندی، امیر سعید الجزائری رئیس جمعیۃ الخلافہ شام ان کے علاوہ اس عید میلاد النبی ﷺ میں مصر، قاہرہ، شام، جینوا، علی گڑھ، لاہور، مدارس لندن، افغانستان، کابل برات، بیت المقدس، ایران، پشاور ملتان وغیرہ سے کثیر تعداد میں علماء اور دانشوروں کا اجتماع ہوا اس میلاد پروگرام کی تقریروں اپیلوں کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے۔

کہ ہم نہایت ہی خلوص واحترام سے تمام بنی نوع انسان کو اس عید میلاد واتحاد میں شریک ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ دیکھئے عکس نمبر19

(فتاوی نعیمیہ ج ۳، ۱۵ بحوالہ ماہ نامہ نقوش لاہور ستمبر ۱۹۷۷ کا اقبال نمبر صفحہ ۴۹۳ از مفتی اقتدار احمد گجراتی رحمۃ اللہ علیہ)

فائدہ:۔ ان مندرجہ بالا اعلان سے جہاں یہ معلوم ہوا کہ بارہ ۱۲ ربیع الاول ہی یوم عید میلاد ویوم النبی ﷺ ہے وہاں یہ بھی ثابت ہوگیا کہ یہ آج کل کی اختراع نہیں ہے بلکہ سالہا سال سے یہ عمل جاری وساری ہے نیز اس مقدس محفل میلاد کی تائید وحمایت حرم کعبہ کے دو اماموں اور ڈاکٹر محمد اقبال وغیرہ کے دستخطی تحریر سے ہوگئی۔

لك الحمد یاالله والصلوٰة والسلام علیك یاحبیب الله

عکس نمبر 19

یہ حوالہ باقی بہت حوالوں سے اس لیے زیادہ مضبوط سمجھا جاتا ہے کہ اس فرمان کو ان سعودی وہابیوں کے پیشوا ابن تیمیہ صاحب نے اپنے فتاویٰ کی اکیسویں جلد میں بہت اہتمام سے ذکر کیا ہے سعودی وہابیوں کے علاوہ دیگر ہند و پاکستان کے تمام تیمیائی لوگ بھی ان صاحب کو اپنا امام مانتے ہیں اور یہ غیر مقلد ہر بات میں ان کی کامل تقلید کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ وہابی لوگ تقلید ائمہ کو شرک فی الرسالت کا خود ساختہ لقب بھی دیتے ہیں اس کا ترجمہ اس طرح ہے کہ آقائے کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا میلاد پاک پیر کی رات ماہ مبارک ربیع الاول شریف کی بارہ راتیں گزار کر ہوا۔ ساتواں حوالہ۔ بارہ ربیع الاول شریف اتنی مشہور تاریخ ہو گئی ہے کہ مسلمانوں میں بارھویں شریف اس کا لقب مشہور ہو گیا ہے اور ہر صدی کے بڑے بڑے مشہور اکابر بزرگ یہاں تک کہ بعض موقعوں پر خود دیوبندی وہابی بزرگ بھی کسی بھی غرض سے بارہ ربیع الاول شریف میں عید میلاد النبی مناتے رہے ہے۔ چنانچہ ماہنامہ نقوش لاہور ستمبر ۱۹۷۷ء کا اقبال نمبر کے صفحہ ۴۹۲ پر لکھا ہے۔ بعنوان ''عید میلاد النبی منانے کا اعلان'' سنہ ۱۹۳۵ء ۲۲ مئی کو اکابر اسلام نے نوعِ انسانی کو دعوت اتحاد دیتے ہوئے تمام کائنات میں ۱۲ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ کو یوم النبی منانے کی اپیل کی اس اپیل پر علامہ اقبال کے علاوہ مندرجہ ذیل اکابرین کے دستخط تھے۔ مولانا عبدالظاہر (امام و خطیب مسجد حرم مکہ معظمہ) امام مولانا عبدالرزاق (امام مسجد حرم مکہ معظمہ)۔ مولانا عبید اللہ سندھی (مکہ معظمہ) یہ حضرت مشہور وہابی تھے۔ امیر سعید الجزائری۔ (رئیس جمعیۃ الخلافہ شام) علامہ سید سلیمان ندوی لکھنؤ (یہ بھی سخت کٹر دیوبندی تھے) ان بزرگوں کے علاوہ اس عید میلاد النبی میں۔ مصر، قاہرہ، شام، جینوا، علی گڑھ لاہور مدراس۔ لندن۔ افغانستان کابل۔ بیروت۔ بیت المقدس۔ ایران۔ پشاور۔ ملتان۔ وغیرہ سے کثیر تعداد میں علما اور دانشوروں کا اجتماع ہوا اس محفل میلاد کی تقریروں۔ اپیلوں کا خلاصہ کچھ اس طرح ہے۔ ہم نہایت ہی خلوص و احترام سے تمام بنی نوع انسان کو اس عید اتحاد میں شریک ہونے کی دعوت دیتے ہیں۔ اور اپیل کرتے ہیں کہ بارہ ربیع کو تمام کائنات کی آبادیوں میں سیرت النبی کے عنوان پر متحدہ جلسے کیے جائیں۔ (الخ) ہماری دعا ہے کہ خداوند پاک اس بین الاقوامی عید کونسل انسانی کے لیے باعثِ برکت بنائے۔ ان مندرجہ بالا حوالوں سے مندرجہ ذیل چار باتیں ثابت ہوئیں۔ پہلی یہ کہ بارہ ربیع الاول شریف ہی یوم النبی اور عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہے وہابیانِ زمانہ کا یہ کہنا کہ نو ربیع الاول یوم ولادت ہے محض تعصب مخالفت کی وجہ سے ذاتی اختراع ہے۔ دوم یہ کہ محافلِ میلاد کا انعقاد طریقہ مروجہ کے مطابق آج کی ایجاد نہیں بلکہ جن کتب سے ہم نے حوالے پیش کیے ہیں وہ سب ہی عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ مروجہ کے ثبوت اور ذکر میں تصنیف کی گئی ہیں اور ان کے مصنفین سنہ ہجری پانچ سو سے شروع ہوتے ہیں سوم یہ کہ آج مفتی اعظم سعودی عرب شیخ عبدالعزیز عبداللہ بن باز۔ تو اس عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

مکہ مکرمہ میں دو روزہ میلاد کانفرنس کی جھلکیاں

جلوس میلاد کا روح پرور منظر (رپورٹ ۱۹۱۷ء)

- گیارہ ربیع الاول کی مغرب تا بارہ ربیع الاول پروگرام ہوتا ہے۔
- اہل مکہ کو قاضی مکہ مکرمہ عید میلاد کی مبارک باد پیش کرتے ہیں۔
- حرم کعبہ سے لیکر مکان ولادت تک جلوس کا روح پرور منظر ہوتا ہے۔
- راستہ کے دونوں طرف روشنی کا اعلیٰ انتظام ہوتا ہے۔
- اس دن تمام دفاتر و مدارس میں چھٹی ہوتی ہے۔
- اس میلاد (کانفرنس) پروگرام میں تلاوت و نعت ہوتی ہے۔
- متعدد حضرات نعتیہ قصائد پڑھتے ہیں۔
- اس عظیم الشان پروگرام میں شیخ فواد حاضر ہوتے ہیں خطاب کرتے ہیں۔
- قلعہ جیاد سے ترکی کی توپ خانہ میلاد کی خوشی میں ۲۱ توپوں کی سلامی پیش کرتا ہے۔

اسی طرح یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

اللہ کریم پھر وہ سرور بھرا دن دکھائے۔ آمین ثم آمین بحرمت نبی الامین ﷺ

(ماہنامہ طریقت لاہور جنوری ۱۹۱۷ء امروز میگزین ۲۱ اکتوبر ۱۹۸۸ء)

ایک مسلمہ حقیقت:۔ خیال رہے اللہ کے فضل و کرم سے اہل اسلام کے بارہ ربیع الاول کے جلوس و اجتماع یہ دنیا کا سب سے بڑا جشن اجتماع میلاد النبی ﷺ ہی ہے۔

عید میلاد النبی ﷺ اور حکومت پاکستان

ہمارے ملک پاکستان میں دیگر اسلامی ممالک کی طرح عید میلاد النبی ﷺ ایک اسلامی ملک ہے اس امرِ واقعہ سے اب کسی کو انکار کی گنجائش نہیں ہے جیسا کہ "انسائیکلو پیڈیا آپ اسلام کے حوالہ سے گزرا ہے نیز ہمارے ملک میں ۱۲ ربیع الاول کی سرکاری تعطیل ہوتی ہے ہر سال ریڈیوں ٹیلی ویژن و قومی اخبارات اور رسائل میں عید میلاد النبیؐ و جلوس میلاد شریف کے خصوصی مضامین پیش کرتے ہیں۔ اور حکومت پاکستان کی طرف سے توپوں کی سلامی پیش کی جاتی ہے۔ ۱۲ ربیع الاول ۱۴۲۱ء، ۲۰۰۰ء وفاقی حکومت کی طرف سے ۳۱ توپوں، صوبائی حکومتوں کی طرف سے ۲۱۔۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔ (اخبار جنگ ۱۹۔۱۸۔۱۷ جون ۲۰۰۰ء)

امسال ۱۲ ربیع الاول ۱۴۳۳ھ وزیر اعظم سید یوسف رضا نے میلاد النبیؐ کی دوھن تعطیل عام کا اعلان کیا۔ (حوالہ اخبار پریس نوٹ دیدوشنید ابو سعید محمد سرور ۱۴۳۳ھ)

مکہ مکرمہ میں مکان ولادت پر حاضری

مفتی مکہ فرماتے ہیں مکان ولادت پر دعائیں قبول ہوتی ہے یہ مشہور ہے۔ (کتاب اعلام)

محدث امام سخاوی فرماتے ہیں: فیتوجھون الی المکان التواتر بسین الناس انه محل مولده وهو سوق اللیل رجاء بلوغ کل منهم مذالک المقصد (الموود المدوی صفحہ ۳۰)

اہل مکہ جائے ولادت پر حاضری دیتے ہیں یہ بات تواتر سے ثابت ہے کہ مکان شریف سوق الیل نامی گلی میں ہے۔ دیکھئے عکس صفحہ ۳۷ پر

o والی حجاز کی عقیدت

والی حجاز شریف مکہ اور قاضی برھانی بڑی عقیدت سے حاضر ہوتے ہیں۔

امام قطبُ الدین فرماتے ہیں اہل مکہ وعام اہل علاقہ لوگ ہر سال ربیع الاول کو جائے ولادت پر حاضری دیتے ہیں بلکہ ہر سوموار کو محفل کرتے ہیں۔ (الاعلام بالعلام بیت الحرام صفحہ ۳۵۵)

o شیخ عبدالحق وامام ابوالحسین وغیرہ کے بیانات

شیخ عبدالحق محدث دہلوی فرماتے اہل مکہ مکرمہ بارہ ربیع الاول کو جائے ولادت کی زیارت کو حاضر ہوتے ہیں مدارج النبوت (ماثبت بالسنه صفحہ ۲) دیکھئے عکس نمبر 11

o امام الحسین محمد بن احمد ابن جبیر لکھتے ہیں

o میلاد شریف کے دن مکانِ ولادت پاک کا دروازہ کھول دیا جاتا ہے لوگ ادب واحترام سے حاضری دیتے ہیں میں نے بھی اپنے رخسار وہاں کی مقدس مٹی پر رکھ دیئے (رحلة ابن جُبیر)

o مفتی مکہ فرماتے ہیں کہ اہم شخصیات ہاتھوں میں فانوس لے کر مولد پاک پر حاضری دیتے ہیں۔ (فی رحاب بیت الحرام شیخ محمد بن علوی مالکی مکی)

o شیخ محمد بن جار اللہ لکھتے ہیں کہ لوگ بڑے اہتمام کے ساتھ جائے ولادت پر حاضر ہوتے ہیں اور محفل ہوتی ہے۔ (الجامع اللطیف فی فضل مکه) دیکھیے عکس صفحہ ۱۶۶ پر

(ملاحظہ کریں: ابراہیم رفعت پاشا کی "مراۃ الحرمین" میں عکس مکان ولادت صفحہ 167۔)

بہاریں جھوم رہیں ہیں

ماہ وسال اپنے سفرِ حیات کا حاصل دیکھ کر سفر کی پرخار راہوں پہ چلنے کا مقصد پا چکے تھے۔ بہاریں جھوم رہیں تھیں گلشن ہستی عشق و مستی میں ڈوبا ہوا تھا۔ راتیں پرنور ہو رہی تھیں۔

ادھر اُم القراء مکۃ المکرمہ برمکان عبداللہ ذبیح اللہ رضی اللہ عنہ اور سیدہ طیبہ طاہرہ خاتونِ جنت سیدہ آمنہ رضی اللہ عنہا کی گود مسعود میں ماہ نور ماہ سرور کی بارہ ۱۲ ربیع الاول کی صبح صادق کو صادق الامین رحمۃ اللعالمین جامع کمالات باعث تخلیق کائنات وحبیب خُدا تشریف لا کر سر مبارک سجدہ میں رکھ دیا۔ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

پہلے سجدے پہ روزِ ازل سے درود
یادگاریٔ اُمت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام
جس کے سجدہ کو محرابِ کعبہ جھکی ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزم ہدایت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰحضرت الشاہ امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

(لك الحمد یااللہ والصلوٰۃ والسلام علیك یارحمۃ اللعلمین o)

مکان جائے ولادت کی اندرونی زیارت حاصل ہوئی

الحمدللہ تعالیٰ رجب ۱۴۲۷ھ ۲۰۰۲ء کی دوسری حاضری حرمین کے موقع پر ہم (ابوسعید محمد سرور گوندلوی وخالد محمود چوہدری) نے مکہ مکرمہ میں ولادت گاہ باعثِ تخلیق کائنات محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکان کے اندرونِ ہال کی خوب جی بھر کر زیارت کی اور ہدیہ صلوۃ والسلام پیش کیا۔ خیال رہے کہ یہ مکانِ عالیشان مسجد حرام کے مشرقی صحن کے آخر میں برلب سڑک ہے۔ ساتھ ہی جانب جبل ابوقبیس زم زم بھرنے والی ٹوٹیاں لگی ہوئیں ہیں۔ مکان کے ایک کونہ پر کتبہ پر لکھا ہوا ہے محلہ سوق اللیل گلی نمبر ۳ جبکہ مرکزی دروازہ کی پیشانی پر ''مکتبۃ والمکۃ المکرّمۃ'' کا بورڈ لگا ہوا ہے

متحدہ عرب امارات میں میلاد کی تقریبات

ربیع الاول ۱۴۲۴ھ (9 مئی 2003ء) دبئی کی مرکزی جامع مسجد میں میلاد النبی ﷺ کے موضوع پر خطبہ دیا گیا۔۱۲ ربیع الاول کی شام کو وزارت اوقاف دبئی کے زیر اہتمام میلاد النبی ﷺ کے موضوع پر کانفرنس بنام ''الاحتفام الدینی بالمولد النبوی الشریف'' منعقد ہوئی اس میں سید علی جعفری نے خطاب کیا ٹیلی وژن چینل ''ڈریم'' نے براہ راست نشر کیا نیز ربیع الاول ۱۴۲۷ھ کو متحدہ عرب امارات کی وزارت کے زیر اہتمام ابوظہبی کے ایک ہال میں عالمی تقریب منعقد ہوئی جس میں وزراء بھی شامل ہوئے جن میں خطاب سید علی جعفری وغیرہ نے فرمایا جسے ''حفل جائزۃ البردۃ الشعریۃ بمناسبۃ المولد'' کا نام دیا گیا اس تقریب کو ''الامارات'' چینل نے براہ راست نشر کیا خطاب کے بعد وزیر خارجہ عبداللہ نہیال، وزیر ثقافت عبد الرحمٰن عویس نے علامہ جعفری کی خوب کھڑے ہو کر حوصلہ افزائی فرمائی۔

(ماخوذ ''محدث اعظم حجاز کی وفات'' از عبدالحق انصاری ص ۲۳۱-۲۲۹)

مختصر سیرۃ الرسول

صلی اللہ علیہ وسلم

لشیخ الاسلام الامام مجدد القرن الثانی عشر

محمد بن عبد الوہاب

المتوفی بالدرعیۃ سنۃ ۱۲۰۶ ہجریۃ

رحمۃ اللہ تعالیٰ وعفا عنہ بمنہ وکرمہ

جز دوم

از عبد اللہ بن محمد بن عبد الوہاب نجدی

ملاحظہ کریں مترجم صفحہ ۷۹

وأنتَ لما ولدت أشرقـــت الأرض وضاءت بنــورك الأفق
ونحن فى ذلك الضياء وفى النـــور فسُبُل الرشاد تخـــترق

قال فى اللطائف : وخروج هذا النور عند وضعه إشارة إلى ما يجيء به من النور الذى اهتدى به أهل الأرض ، وزالت به ظلمة الشرك . كما قال تعالى ﴿ قد جاءكم من الله نور وكتاب مبين ، يهدى به الله من اتبع رضوانه سبل السلام ﴾ الآية . وأما إضاءة بُصرى بالنور الذى خرج منه فهو إشارة إلى ما خص الشام من نور نبوته ، فانها دار ملكه كما ذكر كعب : إن فى الكتب السالفة « محمد رسول الله ، مولده بمكة ، ومهاجره يثرب ، وملكه بالشام » ولهذا أسرى به إلى الشام إلى بيت المقدس ، كما هاجر ابراهيم عليه السلام إلى الشام وبها ينزل عيسى بن مريم عليه السلام ، وهى أرض المحشر والمنشر

وأرضعته ﷺ ثويبة عتيقة أبى لهب ، أعتقها حين بشرته بولادته ﷺ . وقد رؤى أبو لهب بعد موته فى النوم فقيل له : ما حالك ؟ فقال : فى النار ، إلا أنه خُفف عنى كل اثنين ، وأمص من بين إصبعىَّ هاتين ماء ـ وأشار برأس إصبعه ـ وإن ذلك باعتاقى ثويبة عندما بشرتنى بولادة النبى ﷺ وبارضاعها له . قال ابن الجوزى : فاذا كان هذا أبو لهب الكافر الذى نزل القرآن بذمه جوزى بفرحه ليلة مولد النبى ﷺ به فما حال المسلم الموحد من أمته ﷺ يسر بمولده ؟ وثويبة مولاة أبى لهب أول من أرضعه بعد أمه بلبن ابنها مسروح ، وأرضعت أيضا مع رسول الله بلبن ابنها مسروح حمزةَ عمَّ رسول الله ، وأبا سلمة بن عبد الأسد المخزومى . ثم أرضعته ﷺ حليمةُ السعدية

وفى السنة الرابعة من مولده ذكر أن الملكين شقا بطنه واستخرجا قلبه وشقاه فاستخرجا منه علقة سوداء ثم غسلا قلبه وبطنه بالثلج ، وقال أحدهما : زنه بعشرة من أمته ، فوزنه . ثم ما زال يزيد حتى بلغ الألف ، فقال : والله لو وزنته بأمته لوزنها . وروى أنه وقع شق صدره الشريف مرة أخرى عند مجيء جبرائيل له بالوحى فى غار حراء ، ومرة أخرى عند الاسراء ، وروى الشق أيضا وهو ابن عشر . وقد روى أنه ختم بخاتم النبوة بين كتفيه ،

عکس نمبر 20

عکس مترجم سیرت رسول

۳۲

ترجمہ حافظ محمد اسحاق اہلحدیث

رضاع کا بیان

آپ ﷺ کی پیدائش کی خوش خبری ثویبہ نے ابولہب کو پہنچائی، تو اس نے اس خوشی میں اُن کو آزاد کر دیا اور اِن ثویبہ نے ہی آپ ﷺ کو پہلے پہل دودھ پلایا۔ کسی نے ابولہب کو اس کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا اور پوچھا تمھارا کیا حال ہے؟ بولا "جہنم میں ہوں، ہاں! پیر کے دِن میرے عذاب میں کچھ کمی ہو جاتی ہے اور دونوں انگلیوں کے درمیان سے کچھ پانی چوستا ہوں (اور اس نے اپنی انگلی کے سرے کی طرف اشارہ کیا) اور اس کا سبب نبی کریم ﷺ کی ولادت کی خوشخبری سنانے پر میرا ثویبہ کو آزاد کرنا اور اس کا آپ ﷺ کو دودھ پلانا ہے۔"

علامہ ابن جوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: "جب ابولہب کافر کا جس کی قرآن نے مذمت بیان کی ہے آپ ﷺ کی ولادت پر خوش ہونے کی وجہ سے یہ حال ہے تو آپ ﷺ کی اُمت کے اس موحد مسلمان کا کیا کہنا، جو آپ ﷺ کی ولادت پر مسرور اور خوش ہے۔" [1]

اقتضاء الصراط المستقيم

لمخالفة أصحاب الجحيم

تأليف شيخ الإسلام

أحمد بن عبد الحليم بن عبد السلام بن تيمية

المتوفى سنة ٧٢٨هـ

تحقيق وتعليق

د. ناصر بن عبد الكريم العقل

المجلد الثاني

مكتبة الرشد

الرياض

وكذلك ما يحدثه بعض الناس ، إما مضاهاة للنصارى في ميلاد عيسى عليه السلام ، وإما محبة للنبي صلى الله عليه وسلم ، وتعظيماً . والله قد يثيبهم

ابن تیمیہ نے لکھاہے۔کہ میلاد شریف کی محفل کرنے والے کوضرور ثواب ملے گا۔

اس حوالہ کی تائید "ہفتہ روزہ اہلحدیث لاہور ۱۵ مئی ۱۹۷۰ء میں مولوی احسان الٰہی ظہیر نے کی ہے۔(ماخوذ)

میلادُ الرَّسُول صلی اللہ علیہ وسلم

اُردو ترجمہ

بُلوغ المأمول فِی الاِحتفاءِ والاِحتفالِ بمولدِ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

المصنف:۔ ڈاکٹر عیسیٰ بن عبداللہ بن مانع الحمیری دوبئ

مترجم

قاری الٰہی بخش خریج جامعہ ام القریٰ بمکۃ المکرمۃ

طبع بتعاون

كلية القرآن الكريم رجسٹرڈ لاهور پاکستان گلفشاں ٹاؤن

اور اس جیسی بیشمار مثالیں موجود ہیں صحیح بخاری شریف کا مطالعہ کیجئے خاص طور پر (کتاب الادب باب مایجوز من الشعر والرجز والحداء ومایکرہ منہ وباب المعاریض مندرقرعن الکذب)۔

اور صحیح مسلم شریف کتاب الشعر کے اوائل میں دیکھیے۔

۱۱ شیخ ابن تیمیہ اپنی کتاب (اقتضاء الصراط المستقیم فی مخالفۃ اصحاب الجحیم) میں فرماتے ہیں' حضرت امام احمد ابن حنبل رحمۃ اللہ علیہ مندرجہ ذیل ارشاد فرماتے ہیں مجھے خبر ملی ہے کہ انصار حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف آوری سے قبل کہنے لگے ہم اس دن کے اجتماع کے بارے غور کرنے لگے جس دن اللہ تعالیٰ نے ہم پر اپنا خصوصی انعام فرمایا تو طے پایا کہ ہفتہ کے دن جمع ہوں' پھر کہنے لگے کہ یہود کے اجتماع کے دن ہم اجتماع نہیں کریں گے' پھر کہنے لگے اتوار کو اجتماع ہونا چاہیے' پھر سوچا کہ عیسائیوں کے اجتماع کے دن بھی نہیں' پھر اس بات پر متفق ہوئے کہ یوم العروبۃ یعنی جمعہ کے دن اجتماع کریں گے' چنانچہ ابی امامہ اسعد بن زرارہ کے گھر اجتماع ہوا' بکری ذبح کی گئی جسے انہوں نے تناول فرمایا۔

آپ غور کیجئے اس حدیث پاک سے مندرجہ ذیل امور مستفید ہو رہے ہیں۔

۱۔ اس واقعہ کا تعلق ایک نئے امر سے ہے' لیکن یہ واضح طور پر سمجھ آ رہا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے عمل سے منع فرمایا جس کی اصل شرعی اصولوں کے مطابق ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن کے اجتماع کو ثابت رکھا بجائے اس کے کہ صحابہ کرام آپ کی اجازت کا انتظار فرمائے یا آپ حکم ارشاد فرماتے'

۲۔ اس حدیث سے یہ بھی استدلال کیا جا سکتا ہے جیسے کہ علامہ ابن تیمیہ نے استدلال کیا ہے۔ یہود و نصاریٰ کی مخالفت تمام امور میں ضروری ہے جس میں ان کے طور طریقے پائے جاتے ہوں خاص طور پر عبادات میں'

۳۔ اس حدیث سے یہ بھی سمجھا جا سکتا ہے کہ نعمت الٰہی کو یاد رکھنا اور اس کا ذکر کرنا مستحب ہے' جیسا کہ حدیث انصار سے ماخوذ ہے' کہ جس دن اللہ تعالیٰ نے انہیں اسلام کی دولت سے نوازا اور انعام فرمایا اور ان کا اس دن کے بارے بحث کرنا تاکہ وہ اپنی اس سعادت پر اس دن مل کر خوشی اور حسرت کا اظہار کریں'

مخزن احمدی میں سید احمد غیر مقلد وہابی جہاز میں سفر کر رہے تھے جہاز طوفان کے خطرہ میں آ گیا آخر جب جہاز خطرہ سے نکل گیا تو اُس کے شکر میں جہاز ہی میں حلوہ تیار کر کے محفل میلاد منعقد کی گئی۔ تلاوت، نعت کے بعد حلوہ تقسیم کیا گیا۔ (مخزن احمدی صفحہ ۸۵ مکتبہ مفید آگرہ از قلم مولوی محمد علی)
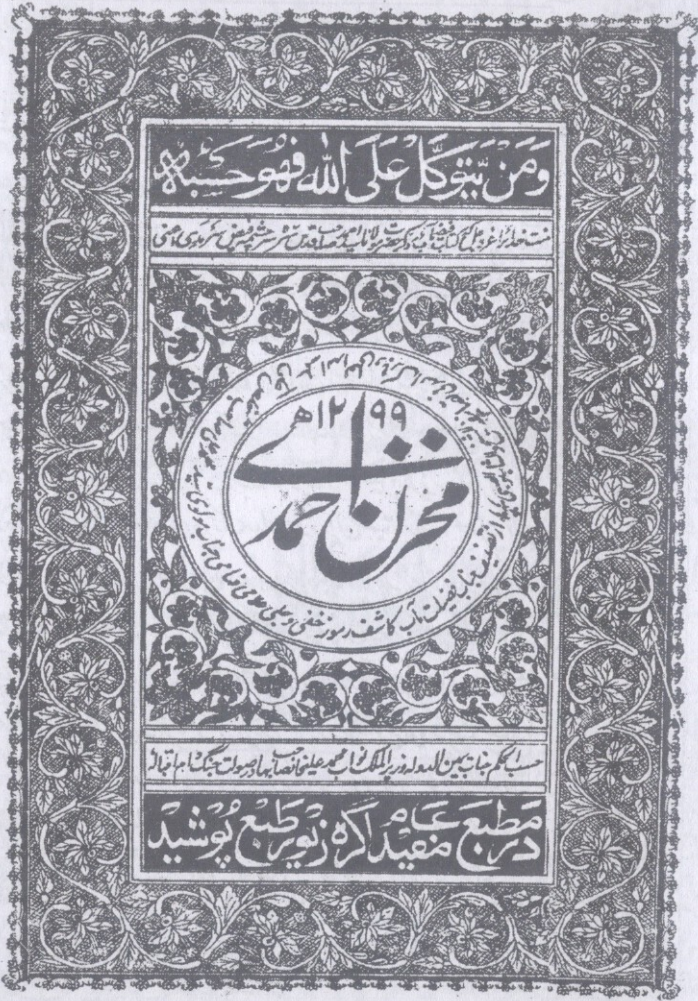
ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ

۱۲۹۹ھ

مخزن احمدی

حسب الحکم جناب یمین السلطنہ وزیر الملک نواب محمد علی خان صاحب بہادر صولت جنگ دام اقبالہ

در مطبع عام مفید آگرہ زیور طبع پوشید

عکس مخزن احمدی

بچسپند تمام خویش بگشند القصه از کناره سنگلدیپ انتهاض نموده بعد از قابری دریا
نوردی وقت صبح قلعه لنکا نمودار گشت تیز بینان که نظر خود بدانجانب بگماشتند میگفتند
که شبحی بطور کوه سرخ در مواجی دریای بنظر می آید چون از معلم پرسیده شد گفت که
همین قلعه لنکا است و از غایت تموج و اضطراب دریا گاهی پدیدار میشود و گاهی
پنهان میگردد معلمان عربی این را قلعة العفاریت میگویند و سیت بند را ایکه محاذات
لنکا تا کنار دریا دراز دسطرل نمودار میشود نزد هنود ان مشهور به بلرام است که وقت
مقابله راون بدریا بسته بود و الی الآن زیارتگاه هنود انست و بر هر کس از تمام
امروز وقت شب یاد الهی و تسبیح و تهلیل نامتناهی و استغفار از جمیع جرائم و مناهی
واجب و متحتم است چون شب در آمد آنحضرت بعد از نماز عشا یمین حزب البحر مذکور
را امشب سه بار بخوانند و میفرمودند که عفاریت و شیاطین اگر زهره تقابل با این
گروه قلیل بیدار ندارند اینک گوی و اینک میدان و دران شب تاریک آنحضرت اکثر
بیدار می بودند و مانند پاسبانان دور و سیر گاه بالا و گاه زیر مرة بعد اخری کرة
بعد اولی در تمام جهاز میفرمودند تا آنکه شب بپایان رسید و صبح صادق بدمید
و جهاز از مکان خوف و هولناک بخیریت تمام بدر آمد و هر گاهیکه روز روشن شد
ناخدا چند طبق حلوای از حجرهٔ خویش بیرون آورده مجلس مولود شریف منعقد
کرده بعد از اختتام قصاید مولودیه شیرینی تقسیم نمود در روز سوم شخصی از کسان
جهاز دیگر که در سلک قافله ما منسلک بودند بر زورق نشسته بر جهاز ما آمد و حال

۸۵

الشمامة العنبرية

من

مولد خير البرية

سنہ ۱۳۰۵ھ

تکریم المؤمنین بتقویم

مناقب الخلفاء الراشدین

سنہ ۱۳۰۰ھ

تصنیف نواب والاجاہ سید محمد صدیق حسن خان مرحوم مغفور

اب فقط نام اسلام کا رہ گیا ہی راہ و رسم ایمان محو ہو گئی اخلاق اسلامیہ
بالکل مسلمین مین سے جاتی رہی منکر معروف و معروف منکر ٹھہر گیا جو دشمنی
غیر اہل اسلام کو ساتھہ اسلام کے تہی اب وہ دشمنی آپسمین مسلمانون کے ظاہر
ہو گئی و کان امر اللہ قدرا مقدورا یہ سب علامات ہین قرب ساعت کبری
کے اتفاق اہل اسلام زمانۂ گذشتہ مین رشک غیر اسلام تہا اور یہی اتفاق
سبب ترقی دین و عروج مومنین و موجب قوت و سطوت و صولت و شوکت
تہا اغیار پر اب عکس القضیہ ہو گیا اہل اسلام نے علوم و اعمال کو چہوڑ کر رسوم
و افعال پر اختلال پر قناعت کی اور اس اسم و رسم کو موجب نجات اخروی سمجھہ لیا ہی لیکن

بوقت صبح شود ہمچو روز معلومت　که با که باختۂ عشق در شب دیجور

ستعلم لیلی ای دین تداینت　و ای غریم فی التقاضی غریمہا

اللہ تعالی ہمکو اور جملہ اہل اسلام کو ایسی توفیق خیر رفیق حال کرے کہ ہم ہر روز
کسی قدر ذکر میلاد شریف کتب معتبرہ سے خود پڑہین یا کسی محب صادق متبع
واثق سے سن لیا کرین فقط کسی یوم و ماہ و تاریخ معین پر قصر نکرین ایک صحابی
نے کہا تہا کہ مین سارے دعوات کے عوض درود ہی پڑہا کرونگا فرمایا اذن
یکفی ہمک و یغفر ذنبک ہمنے جسقدر رسائل مروجہ مولود شریف نظماً و نثراً دیکھے
وہ سب یا اکثر یا غالبا مشتمل ہین روایات غیر صحیحہ پر یا او نمین اقوال صحیحہ و احوال
ثابتہ بعد و انامل یا حرکات عوامل ہین باقی خیریت رہے قصائد و غزلیات

بانی دارالعلوم دیوبند اور محفل میلاد شریف

سیرت النبیؐ بعد از وصال النبیؐ

(حصہ دوم)

محمد عبدالمجید صدیقی ایڈووکیٹ

۲۳۲- دوسرے چلے کے بعد حاجی سید عابد حسینؒ موسس دارالعلوم دیوبند نے ایک شب حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور صبح کو حضرت مولانا شاہ فضل رحمٰن گنج مراد آبادیؒ وغیرہ کو بلا کر فرمایا کہ علم دین اٹھا جا رہا ہے کوئی تدبیر کرو تاکہ علم دین قائم رہے ورنہ پرانے عالم نہ رہیں گے اور کوئی مسئلہ بتانے والا نہ ملے گا۔ جب سے دہلی کا مدرسہ ختم ہوا ہے کوئی علم دین نہیں پڑھتا۔ سب نے کہا جو تجویز فرمائیں ہم کو منظور ہے۔ فرمایا چندہ کر کے مدرسہ قائم کرو اور ایک کاغذ پر اپنی رقم چندہ لکھ کر سامنے رکھ دیا اور فرمایا انشاء اللہ تعالیٰ ہر سال یہی چندہ دیتا رہوں گا۔ دیگر صاحبان نے بھی اسی کاغذ پر اپنی اپنی رقمیں لکھ دیں۔ اس کے بعد حاجی صاحبؒ باہر نکل کر جس کے مکان پر گئے اس نے آپ کی آمد باعث سعادت تصور کی اور شام تک چار سو ایک روپیہ آٹھ آنے جمع ہوئے اور مسجد چھتہ میں دارالعلوم کا افتتاح ہو گیا۔ ان ہی ایام میں ۱۲۸۲ھ میں خواب میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت و تعین کے بعد حاجی صاحبؒ نے بنائے جامع مسجد تجویز فرمائی۔ حاجی صاحبؒ ہر جمعہ کو بعد نماز مغرب میلاد خوانی کراتے تھے جس میں کافی روپیہ صرف ہوتا تھا۔ پوری زندگی یہی معمول رہا (مخدوم صابر کلیریؒ از شبیر حسن چشتی نظامیؒ صفحہ ۲۰۲)

ابن حجر کی میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر لکھی گئی کتاب کا ٹائٹل

ذِكْرُ

مَوْلِدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَرَضَاعِہٖ

تألیف

الإمام الحافظ المؤرخ عماد الدین أبی الفداء إسماعیل بن عمر بن کثیر بصروی الدمشقی

(٧٠١-٧٧٤ ﻫ)

حققه

محمود الأرناؤوط   یاسین محمد السواس

ابن کثیر کی میلاد النبی ﷺ پر لکھی گئی کتاب کا ٹائٹل

عکس نمبر 23

دلائل محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

بلوغ المأمول فی الاحتفاء والاحتفال بمولد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

تصنیف

ڈاکٹر عیسیٰ بن عبداللہ بن مانع الحمیری

مترجم

محدثِ کبیر حضرت علامہ مولانا محمد عباس رضوی مدظلہ العالی

تحشیہ وتتمہ

خادم مناظر اسلام قاری محمد ارشد مسعود اشرف چشتی

مکتبة المدینة المنورة

حافظ آباد فون: 0300-6522335

مکتبہ قادریہ

سرکلر روڈ میلاد مصطفےٰ چوک گوجرانوالہ فون: 055-4237699

عکس مترجم کتاب عیسیٰ مانع

عکس نمبر 23

70

علامہ عیسیٰ مانع الحمیری المدیر المعام دائرۃ الاوقاف والشون الاسلامیہ دبئی کا فیصلہ

محفل میلاد شریف کے مستحسن ہونے پر اجماع امت ہے

علمائے کرام نے بیان کیا ہے کہ سب سے پہلے جس نے میلاد شریف کا اہتمام کیا وہ ملک مظفر شاہ اربل تھا ﴿جس کا تعارف یہ ہے کہ وہ سلطان معظم مظفر الدین ابوسعید کوکبری بن علی ترکمانی الاصل ہے بہت بہادر انسان تھے علامہ حافظ ذھبی سیر اعلام النبلاء میں ارشاد فرماتے ہیں جلد ۲۲ صفحہ ۳۳۶ بہت متواضع اور اہل سنت و جماعت کے فرد تھے اور محدثین سے انہیں بہت محبت تھی ۶۳۰ ھ میں وفات پائی رحمۃ اللہ علیہ﴾ ان کے ہاں محفل میلاد میں اکابر علمائے کرام تشریف لاتے تھے اس عمل کو بے شمار آئمہ مجتہدین نے مستحسن سمجھا ہے۔

چنانچہ امام مجتہد ابوشامہ مقدسی اپنی کتاب ﴿الباعث علی انکار البدع والحوادث﴾ میں فرماتے ہیں ہمارے زمانے کے بہترین نئے کاموں میں سے حضور اکرم ﷺ کی ولادت باسعادت کے دن صدقہ کرنا، نیک کام کرنا، زینت اور خوشی کا اظہار کرنا ہے، اس لئے کہ اس میں فقراء کے ساتھ حضور اکرم ﷺ کی محبت کے صدقے حسن سلوک اور احسان کیا جاتا ہے،

اس بادشاہ معظم کے دور میں کسی نے حضور اکرم ﷺ کی محفل میلاد پر اعتراض نہیں کیا اور نہ ہی ابوشامہ مقدسی کے زمانے میں کسی نے اعتراض کیا، ان کی وفات ۶۶۵ ھ میں ہوئی (رحمۃ اللہ علیہ)

میلاد شریف کی مشروعیت پر اجماع سکوتی تھا اور علمائے کرام نے اسے مستحسن سمجھا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے صحیح روایت ہے،

مَا رَآہُ الْمُسْلِمُوْنَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللهِ حَسَن — جس کام کو مسلمان اچھا سمجھیں وہ اللہ عزوجل کے نزدیک بھی اچھا ہے

امام حاکم نے مستدرک میں اس کو صحیح کہا ہے ﴿جلد ۳ صفحہ ۷۸﴾ اور امام ذھبی نے اس حکم کو مقرر کیا

عکس نمبر 24

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سرزمین عراق

مع

عراق میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تالیف:

علامہ ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی صاحب

ایم اے عربی، پی ایچ ڈی عربی

(فاضل جامعہ محمدیہ نوریہ رضویہ بھکھی شریف۔ فاضل بغداد یونیورسٹی عراق)

ناشر: اویسی بک سٹال

جامع مسجد رضائے مجتبیٰ ایکس بلاک پیپلز کالونی گوجرانوالہ

۱۹

عکس نمبر 24

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہٖ الۡکَرِیۡمِ

عراق میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از: محمد اشرف آصف جلالی

ربیع الاوّل کی آمد اور خوشیوں کی چہل پہل:

ابھی ربیع الاوّل شریف کے چاند کا طلوع کرنے کا پروگرام چند دن بعد تھا کہ اخبارات و رسائل میں استقبالیہ بیانات آنے شروع ہو گئے۔ وزارت اوقاف و مذہبی امور اور وزارت اطلاعات کی طرف سے جشن میلاد کے انتظامات کا جائزہ لیا جانے لگا۔ وزیر اوقاف و مذہبی امور عبدالمنعم احمد صالح کا یہ بیان بھی اخبارات کی زینت بنا کہ عراقی عوام کو اگرچہ اقتصادی بائیکاٹ کی وجہ سے بہت سی دشواریوں کا سامنا ہے۔ اس کے باوجود ہم جشن میلاد شریف دھوم دھام سے منائیں گے۔ اقتصادی اور معاشی بائیکاٹ کے اس دور میں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں حوصلہ بخشتی ہے کہ ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے شعب ابی طالب میں ایسے ہی بائیکاٹ کا ڈٹ کر مقابلہ کیا تھا اور فتح یاب ہوئے تھے۔ بیان میں مرکزی قومی محفل میلاد شریف کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا جو کہ ہر سال ۱۲ ربیع الاوّل کی رات امام الائمہ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کے مزار انور کے زیر سایہ منعقد ہوتی ہے۔ نیز حکومت کی طرف سے ہر مسجد میں محفل میلاد منانے کا آرڈر جاری کر دیا گیا، ۱۱۔۱۲ ربیع الاوّل رات کو چراغاں کرنے اور تعظیم ماہ مقدس کے طور پر مساجد میں حفظ القرآن کے دوروں کو لازمی قرار دے دیا گیا۔

آئمہ سادات اہل بیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا میلاد شریف منانا

حضرت سیدنا امام اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ، امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وامام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۲ ربیع الاول کو نبی پاک علیہ السلام کی ولادت باسعادت کو مناتے تھے۔ فرماتے ہیں کہ اس مبارک تاریخ کو نبی مبارک خیر و برکت کے ساتھ تشریف لے آئے۔ اس دن کو یہ ستو اور کھجوریں تقسیم کرتے تھے۔ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی اس دن کو مناتے تھے۔ یہ قول تفسیر طبری اور خزینۃ القرآن میں ہے اور اس امر میں یہ حدیث بھی مرقوم ہے۔

قال موسیٰ المبرقعی کتب جدی علیؓ فی مجموعة الاحادیث قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انما بعثت فی ربیع الاول من یوم اثنا عشر یا علی قل یا ایها الناس اذا جاء شهر ربیع الاول اذکروا من یوم اثنا عشر کما یحییٰ وعیسیٰ علیهما السلام لهما قوله تعالیٰ وسلم علیم یوم ولد ویوم یموت ویوم بعث حیا والسلام علی یوم ولدت ویوم ابعت ویوم البعث حیا ثم قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ایها الناس اذکروا اذا جاء شهر ربیع الاول من یوم اثنا عشر قال رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم تفرحوبه صاحب خزینة القرآن کان من سند الامام الزهری وجدی امام جعفر صادق رضی الله تعالیٰ عنها کان من سند وام المومنین سیده عائشه رضی الله تعالیٰ عنها ویعده ومن سند ابی بکر الصدیق رضی الله تعالیٰ عنه

یہ حدیث خزینۃ القرآن جلد نمبر ۸، صفحہ ۲۰۵۲ لَقَدْ مَنَّ اللّٰہُ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ کے تحت بیان کی گئی ہے۔

ترجمہ: سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ربیع الاول کی ۱۲ تاریخ کو مبعوث ہوا ہوں۔ اے علی لوگوں کو کہا کہ تم ۱۲ ربیع الاول شریف کو جس دن میری ولادت ہوئی اور جس دن میری وفات ہوگی اور جس دن میں دوبارہ اٹھوں گا۔ یاد کرو جیسے یحییٰ علیہ السلام کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ان کی پیدائش کے دن کو سلام اس کی وفات کے دن کو اور دوبارہ زندہ ہونے کے دن کو عیسیٰ کے متعلق ارشاد ہے کہ سلام مجھ پر میری پیدائش کے دن کو اور جس دن کو میری وفات ہوگی اور جس دن کو میں دوبارہ زندہ ہوں گا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب ربیع الاول کی ۱۲ تاریخ آئے اس دن خوشی مناؤ تو ۱۲ ربیع الاول کو حضور پرنور کی ولادت باسعادت خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد پاک سے ثابت ہوگئی۔ اس سے دو فائدے نکلے۔

پہلا فائدہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے میلاد شریف کا حکم خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔

دوسرا فائدہ: سرکارؐ سے عیسیٰ و یحییٰ علیہما السلام کی مثال دے کر ہمیں حکم فرمایا۔ یہ حدیث مستند ہے امام زہری امام جعفر صادق حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسناد سے بیان کی گئی ہے۔ (ذکر خیر الانام علامہ سید غلام حسین مصطفیٰ رضا رضوی قادری صفحہ ۲۲)

عکس نمبر 25 کا ترجمہ

محدث امام قسطلانی کا بیان

۱۰۲

ابن جزری نے کہا ہے کہ ابو لہب وہ کافر تھا جس کی مذمت میں قرآن شریف نازل ہوا۔۔۔ آپ کی ولادت کی رات میں اسے فرحت حاصل ہوئی تھی جس پر اسے دوزخ میں اس فرحت کی جزا دی گئی ہے۔۔۔ تو جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی امت سے ہے' مسلمان ہے اور توحید پر قائم ہے اور آپ کی ولادت سے وہ مسرور ہوتا ہے' خوش ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ جتنی وہ استطاعت رکھتا ہے' آپ کی محبت میں وہ خرچ کرتا ہے۔۔۔ اس کا کیا حال ہوگا؟۔۔۔ مجھے میری جان کی قسم ہے! اللہ کریم کی طرف سے کیا اس کی جزا نہ ہوگی۔۔۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے فضل عمیم کے ساتھ اسے جنت نعیم میں داخل فرمائے گا۔

میلاد النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی خوشیاں منانا:

اہل محبت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے مہینہ میں ہمیشہ محفلیں کرتے ہیں اور اہتمام کرتے ہیں۔۔۔

۱۰۳

کھانے کھلاتے ہیں۔۔۔ ولادت کی راتوں میں صدقہ کرتے ہیں۔۔۔ خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔۔۔ مبرات میں کثرت کرتے ہیں۔۔۔ آپ کی ولادت باسعادت کے حالات و واقعات پڑھنے سننے میں ذوق و شوق کا اظہار کرتے ہیں۔۔۔ ان مسلمانوں پر آپ کے میلاد شریف کی برکات سے ایک فضل عمیم ظاہر ہوتا ہے۔۔۔ آپ کے میلاد شریف کے خواص سے جو چیزیں آزمائی گئی ہیں' ان میں سے ایک یہ ہے کہ جس سال میلاد شریف پڑھا جاتا ہے تو وہ میلاد مسلمانوں کے لیے بلاؤں مصیبتوں سے امان کا باعث ہوتا ہے اور وہ میلاد شریف دلی مرادیں برلانے میں بہت جلد بشارت کا سبب ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس شخص پر اپنا خاص فضل و کرم فرمائے جس نے آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے مبارک مہینہ کی راتوں کو عید کی حیثیت میں اختیار کیا ہے۔۔۔ اس عید کو اختیار کرنے سے جن لوگوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ اصل میں ان کے دل محبوب اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی محبت و چاہت سے خالی ہیں۔۔۔ پھر کس منہ سے مسلمانی کا دعویٰ کرتے ہیں۔۔۔ کیا نبی کا کلمہ صرف حلق سے اوپر اوپر پڑھتے ہیں۔۔۔ ان کے دل اس محبت سے متضاد کیوں ہیں؟۔۔۔

اس کے ساتھ ساتھ جنہوں نے میلاد شریف مناتے ہوئے بعض ناپسندیدہ امور کو جاری کیا ہے جیسے گانا بجانا وغیرہ۔۔۔ انہیں یہ سوچنا چاہیے بلکہ خیال کرنا چاہیے کہ ان کی ان حرکات سے کہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دل اطہر کو تکلیف تو نہیں پہنچ رہی۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہمیں راہ سنت پر چلائے بلکہ استقامت عطا فرمائے۔ آمین ۱۳۲!

للقسطلاني

عکس اخبار الاخیار

عملِ مقبول

اے اللہ عَزَّوَجل! میرا کوئی عمل ایسا نہیں ہے جسے تیرے دربار میں پیش کرنے کے لائق سمجھوں، میرے تمام اعمال میں فساد نیت موجود رہتی ہے، مگر مجھ حقیر فقیر کا ایک عمل صرف تیری ذات پاک کی عنایت کی وجہ سے بہت شاندار ہے اور وہ یہ ہے کہ "قیام بندگاں در حضرت حبیب توبا تحفہ، صلوۃ و سلام بر آنحضرت ﷺ بنعت تضرع و انکسار و عجز و افتقار خداوندا کدام موقف و محل باشد کہ افاضہ، خیر و نزول رحمت دروی زیادہ از ایں جا باشد خداوندا یقین است کہ ایں عمل مقبول درگاہ توخواھد بود" محفلِ میلاد کے موقع پر میں کھڑے ہوکر تیرے محبوب ﷺ پر سلام پڑھتا ہوں اور نہایت ہی عاجزی و انکساری محبت و خلوص کے ساتھ تیرے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا رہا ہوں۔

اے اللہ عَزَّوَجل! وہ کون سا مقام ہے جہاں میلادِ مبارک سے زیادہ تیری خیر و برکت کا نزول ہوتا ہے؟ اس لئے اے ارحم الراحمین مجھے پکا یقین ہے کہ یہ عمل تیری بارگاہ میں قبول ہے۔

(اخبار الاخیار صفحہ نمبر 320)

محدث عبدالحق دہلوی

عکس نمبر 26

الطريقة السمانية الطيبية القريبية

أبناء وأحباب الشيخ عمر باشيخ رضي عنه

دمشق میں میلادُالنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا چرچا

حول الإحتفال بالمولد النبوي الشريف

الاستاذ الدكتور وهبة الزحيلى

عضو المجامع الفقهية ورئيس قسم الفقه الاسلامي ومذاهبه بجامعة دمشق :

إذا كان المولد النبوى مقتصرا على قراءة القران الكريم والتذكير باخلاق النبى صلى الله عليه واله وسلم وترغيب الناس فى الإلتزام بتعاليم الاسلام وحضهم على الفرائض وعلى الاداب الشرعية .... فان هذا الاتجاه فى واقع الامر لايعد من البدع .
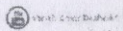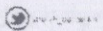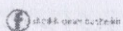
عکس نمبر 27

الطريقة السمانية الطيبية القريبية

أبناء وأحباب الشيخ عمر باشيخ رضي عنه

أقوالُ الأعلامِ في الإحتفالِ بمولدِ خيرِ الأنامِ

قال العلامة الدكتور

محمد بن عبدالغفار الشريف

الامين العام للاوقاف فى الكويت :

الاحتفال بمولد سيد الخلق عليه وعلى اله الصلاة والتسليم أمر مستحب ، وبدعة حسنة فى راى جماهير العلماء

(موقع الدكتور الشريف ، رقم الفتوى ٤٣١ فى حكم المولد النبوى)

کویت میں میلادُالنبی صلی اللہ علیہ وسلم کا چرچا

محصلہ بشکریہ علامہ مفتی محمد عباس رضوی صاحب (آف دوبئی)

محصلہ بشکریہ علامہ مفتی محمد عباس رضوی صاحب (آف دوبئی)

میلاد کے حق میں علمائے مکہ کا بیان

۵۰۹

وقراءۃ سورۃ من القرآن و اطعام الطعام للمسلمین

اھل یجوز ویثاب فاعلہ ام لا بینوا توجروا۔[1]

جواب علمائے مکہ معظمہ تلخیصاً

اعلم ان عمل المولد الشریف بھذہ الکیفیۃ المذکورۃ

مستحسن مستحب فالمنکر لھذا مبتدع لانکارہ

علی شئی حسن عند اللہ والمسلمین کما جاء

فی حدیث ابن مسعود قال ما راٰہ المسلمون حسناً

فھو عند اللہ حسنٌ والمراد من المسلمین الذین

کملوا الاسلام کالعلماء العالمین وعلماء العرب

والمصر والشام والروم والارض کلھم راوہ حسنا من

زمان السلف الی الآن فصار علیہ الاجماع والامر الذی ثبت

بالاجماع فھو حق لیس بضلال قال رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم لا یجتمع امتی علی ضلالۃ

فعلی حاکم الشرع تعزیر منکرہ واللہ اعلم۔[2]

---

[1] سوال: کیا کہتے ہو تم، اللہ تم پر رحم کرے، کہ حضرت کا مولود پڑھنا اور قیام خاص ذکر ولادت کے وقت کرنا، دن کا معین کرنا، مکان سجانا، خوشبو کا برتنا، کچھ قرآن میں سے پڑھنا، مسلمانوں کو کھانا کھلایا جائز ہے یا نہیں، اس پر ثواب ملتا ہے یا نہیں؟ ۱۲

[2] جواب: مولد شریف اس کیفیت مذکورہ سے اچھی مستحب بات ہے اس کا منکر بدعتی ہے کیونکہ اس نے انکار کیا ایسی چیز کا جو اللہ اور مسلمانوں کے نزدیک اچھا ہے۔

(باقی برصفحہ آئندہ)

۱۰ ۵

عبدالرحمن سراج[1]	احمد دحلان	حسن	عبدالرحمن جمال	حسن طیب	محمد شرقی
مفتی حنفی	مفتی شافعی	مفتی حنبلی	حنفی	حنفی	مفتی مالکی
سلیمان عبلے	عبدالقادر خوکیر	ابراہیم لفتن	محمد جار اللہ	احمد الدغستانی	عبدالقادر شمس
عبدالرحمن آفندی	احمد ابوالخیر	عبدالقادر خمینی	محمد سعید	عبدالمطلب	احمد کمال
محمد سعید عبداللہ دیب	علی جودہ	سید عبداللہ کوشک	حسین عرب	ابراہیم نوموسی	احمد امین
شیخ فردوس	عبدالرحمن عجمی	عبداللہ مشاط	عبداللہ قماشی	محمد بابصیل	محمد سیوتی
علی میستی	محمد صالح زواوی	محمد حبیب اللہ	احمد النحراوی	عبداللہ زواوی	سلیمان عقیبہ
عمر سید شطی	عبدالحمید الداغستانی	مصطفےٰ عفیفی	منصور	منشاوی	محمد راضی

جوابِ[2] علمائے مدینہ منورہ تلخیصاً

اعلموا ان ما یصنع من الولائم فی المولد الشریف و

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ)

جیسا کہ حدیث ابن مسعود میں آیا ہے جس چیز کو مسلمان اچھا جانیں وہ اللہ کے نزدیک بھی اچھی ہے۔ اور مسلمانوں سے مراد کامل مسلمان ہیں جو عالم بھی ہوں۔ اور عرب اور مصر اور شام اور روم اور اندلس کے سب علماء نے مولد شریف کو اچھا جانا ہے، سلف سے اب تک یہ اجماع ہو گیا اور جو چیز اجماع سے ثابت ہو وہ حق ہوتی ہے حضرت نے فرمایا ہے: میری امت گمراہی پر جمع نہ ہو گی۔ سو حاکم شرع کو چاہیئے کہ منکر مولود شریف کو تعزیر دے، اور اللہ خوب جانتا ہے ۱۲

[1] یہ عبدالرحمن سراج بیٹے ہیں حنفی عبداللہ سراج کے جس کی علمیت کا شہرہ تھا۔

[2] جواب علماء مدینہ منورہ کا اسی سوال منقولہ بالا پر ہے باعث رفع طول کے

(باقی اگلے صفحہ پر)

قراءته بحضرة المسلمين وانفاق المال والقيام
عند ذكر ولادة الرسول الامين ورش ماء الورد
والقاد البخور وتزئين المكان وقراءة شئ من القرآن
والصلوٰة على النبی صلی اللہ علیه وسلم واظهار
الفرح والسرور فلا شبهة فی انه بدعة حسنة مستحبة
وفضيلة شريفة مستحسنة فلا ينكرها الا مبتدع
لا استماع بقوله بل على حاكم الاسلام ان يعزره
والله اعلم وصلی الله علی سيدنا محمد و اٰله وصحبه وسلم۔

محمد امین	جعفر حسینی البرزنجی	عبد الجبار	جمال الدین سید	ابراہیم بن خیار
یوسف سید	السید محمد علی	السید عبد اللہ بن سید احمد	محمد بن احمد فاخی	عمر ابن علی
علی حریری	مصطفےٰ سید	احمد سراج	حسن ادیب	ابو البرکات
عبد القادر مشاط	سید سالم	احمد الحبشی	محمد نور سلیمانی	عبد الرحیم البرعی
محمد عثمان کردی	قاسم	عبد العزیز باشمی	یوسف رومی	محسن
مبارک ابن سعید	حامد	محمد ہاشم	عبد اللہ ابن علی	عبد الرحمن غنوی

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ)

سوال دوبارہ نقل نہیں کیا معنی یہ ہوئے تو جان لے کہ جو کچھ کیا جاتا ہے مولد شریف میں کھانا کھلانا اور خرچ کرنا پاک چیزوں کا اور کھڑا ہونا وقت ذکر ولادت شریف اور خوشی کرنا اس میں شبہ نہیں کہ بدعت حسنہ مستحب ہے اور فضیلت بزرگ و مستحسن ہے انکار وہی کریگا جو بدعتی ہوگا، نہ سننا چاہیئے اس کا قول بلکہ حاکم اسلام اس کو تعزیر یعنی سزا دے اور اللہ خوب جانتا ہے اور رحمتِ کاملہ بھیجے اللہ ہمارے سردار محمد پر اور ان کی اولاد پر اور اصحاب پر سلام بھیجے۔

٥١٢

عکس نمبر 30

جوابِ علمائے جدہ ملخصاً عکس انوارِ ساطعہ

اعلم ان ذکر مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم بھذہ الصورۃ المجموعۃ المذکورۃ بدعۃ حسنۃ مستحبۃ شرعا لاینکرھا الامن فی قلبہ شعبۃ من شعب النفاق وکیف یسوغ لہ ذلک مع قولہ تعالیٰ ومن یعظم شعائر اللہ فانھا من تقوی القلوب واللہ تعالیٰ اعلم[۱]

علی بن احمد باصبرین	عباس ابن جعفر ابن صدیق احمد عثمان	احمد فتاح احمد بن عجلان
محمد سلیمان محمد صدقہ	احمد حلیس عبدالرحیم بن محمد زبیدی	محمد صالح

[۱] ترجمہ بطور خلاصہ لکھتا ہوں۔ سوال: مولد شریف اور قیام جائز ہے یا نہیں؟ جواب: دونوں جائز ہیں، مسلمانوں کا تمام اسلامی شہروں میں اس پر عمل ہے اور جو جاہل بدبخت منع کریں ان کا کچھ اعتبار نہیں (مفتی حنفی مکہ)۔ جمہور اگلوں پچھلوں نے اس عمل کو اچھا سمجھا۔ (دوسرا مفتی حنفی) جو مفتی حنفی نے لکھا بہت ٹھیک ہے (مفتی مالکی) جواب مولنا کا عین مذہب ہے کسی کو اس میں انکار نہیں ہے (دوسرا مفتی مالکی) عمل اچھا ہے کیونکہ اس میں احسان ہے اور قرات قرآن و ذکر اللہ و فرحت و سرور محبت حضرت کی ہے اور ملحدوں اور کفار کو جلاتا ہے وہ دیکھ کر رشک کرتے ہیں اور ہمیشہ مسلمان کرتے رہے ہیں۔ مولد شریف اور قیام کو بعضوں نے لفظ مستحب اور بعض نے بدعتِ حسنہ سے تعبیر کیا ہے (مفتی شافعی)، ہاں عمل مولد ثابت ہے باجماع مسلمین اور کھڑا ہونا وقت ذکر ولادت شریف کے ۱۲۔

مذکورہ فتاوٰی کی نقل ''میلاد اکبر'' میں بھی موجود ہے۔

عکس نمبر 30 عکس انوارِ ساطعہ

"براہین قاطعہ" کے رَد میں لکھی جانے والی مدلّل اور بے مثال کتاب

انوارِ ساطعہ

در بیان

مولود و فاتحہ

مصنّفہ

حضرت علامہ مولانا عبد السمیع انصاری رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر

مکتبہ حامدیہ گنج بخش روڈ لاہور

عکس نمبر 33

عکس بیان میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم ابن جوزی

علامہ محدث ابن جوزی و محدث حاکم نے تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاوّل لکھی ہے۔

فِي كِسْرَى نُوشِيرَوَانَ الْعَادِلِ الْمَعْرُوفِ
وَإِنَّمَا اخْتَلَفُوا فِي زَمَانِ وِلَادَتِهِ عَلَى ثَلَاثَةِ
أَقْوَالٍ أَحَدُهَا أَنَّهُ وُلِدَ لِاثْنَتَيْ عَشَرَ لَيْلَةً
خَلَتْ مِنْ شَهْرِ رَبِيعِ الْأَوَّلِ قَالَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ
وَالثَّانِي لِثَمَانٍ خَلَوْنَ مِنْهُ قَالَهُ عِكْرِمَةُ
وَالثَّالِثُ لِلَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْهُ قَالَهُ عَطَاءٌ
وَالْأَوَّلُ أَصَحُّ

عکس نمبر 33

عکس مستدرک حاکم

٤٢٣٤ ـ حدَّثنا أبو الحسن محمَّد بن أحمد بن شبويه الرئيس بمرو، ثنا جعفر بن محمَّد النيسابوري، ثنا علي بن مهران، ثنا سلمة بن الفضل، عن محمَّد بن إسحاق قال: «وُلِدَ رسولُ الله ﷺ لاثنتي عشرة ليلة مضتْ مِنْ شهرِ ربيع الأوَّل».

*محدث ابن جوزی اور حاکم نے تاریخ ولادت ۱۲- ربیع الاول لکھی ہے۔
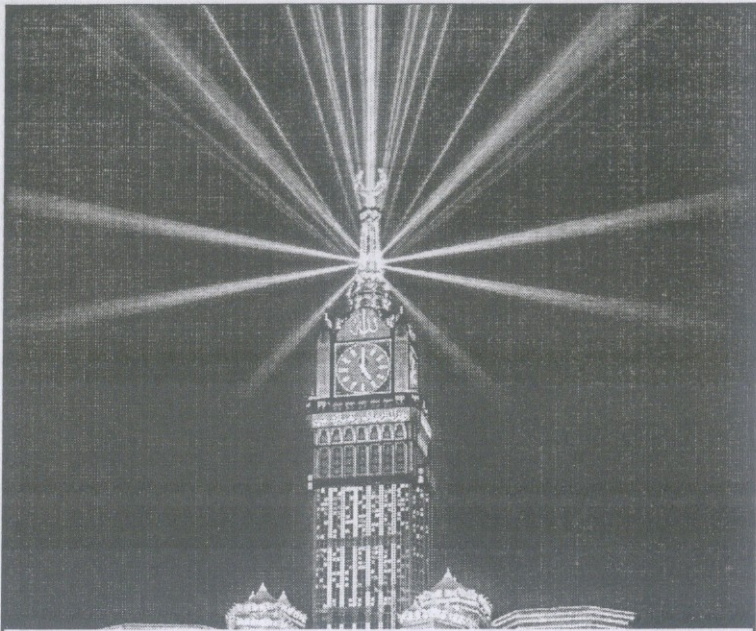
المکۃ المکرمۃ: ربیع الاول ۱۴۳۷ھ کا چاند نظر آنے کی خوشی میں مکہ کلاک ٹاور کو لیزر لائٹس سے منور کیا گیا ہے۔

تفصیلات کے مطابق مکۃ المکرمہ میں روشنیوں کا یہ اہتمام ربیع الاول کے چاند نظر آنے کے بعد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کی خوشی میں کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں خانہ کعبہ سے منسلک سعودی عرب کی بلند ترین عمارت مکہ کلاک ٹاور کو جدید ترین لیزر لائٹس سے منور کیا گیا ہے جو کہ آسمان کو بقعہ نور بنا رہی ہے۔

مذکورہ لائٹس روزانہ سرِ شام روشن کر دی جاتی ہیں، لیزر لائٹس کی روشنی سے مکے کا آسمان نہایت خوبصورت اور روح پرور منظر پیش کر رہا ہے۔

(یوں اہل مکہ بھی ولادت رسول پاک ﷺ کی خوشیوں میں شامل نظر آتے ہیں۔)

(بشکریہ اے آر وائے نیوز چینل، ربیع الاول ۱۴۳۷ بمطابق دسمبر 2015ء)

میلاد اور علمائے برصغیر مع میلاد اور اقبال

☆ لاہور میں میلاد شریف کے اجتماع ۱۹۱۱ء جو اسلامیہ کالج میں منعقد ہوا تھا جسکی صدارت سید پیر جماعت علی شاہ صاحب نے فرمائی، علامہ محمد اقبال بھی اس میں شامل تھے اور عظیم شان خطاب بھی فرمایا۔ پھر ۱۹۳۰ء میں یوم ولادت منائے جانے کی بھرپور اپلیں کی گئی۔ یہ جلسہ ۱۲ ربیع الاول کو منعقد ہوا، اس اپیل پر سینکڑوں علماء، مشائخ نے دستخط کئے اور شمولیت فرمائی، علامہ محمد اقبال صاحب نے بڑی خوشی سے محفل پاک میں شمولیت فرمائی۔

حوالہ: ضیائے حرم لاہور عید میلاد النبی ﷺ نمبر دسمبر ۱۹۸۹ء ماخوذ رسالہ تہذیب نسواں، اخبار زمیندار، آثار اقبال، اقبال نامہ دوم ۱۹۵۱ء، نقوش نمبر ۱۹۷۸ء لاہور

نوٹ! ہم نے مذکورہ بیانات کی تلخیص پیش کی ہے۔ (تفصیل کیلئے ملاحظہ کریں ضیائے حرم لاہور دسمبر ۱۹۸۹ء)
دیکھئے عکس نمبر ۱۰۰ پر

تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاول ہے

حوالہ ۱:۔ علامہ محمد بن اسحاق تابعی رحمۃ اللہ علیہ اول صدی کے عظیم الشان سیرت نگار نے اپنی کتاب میں رسول اکرم ﷺ کی ولادت کی تاریخ ۱۲ ربیع الاول بروز پیر لکھی ہے۔ (سیرت رسول پاک بروایت ابن اسحاق ولادت ۸۵ھ وفات ۱۵۰ھ) سیرت رسول دیکھئے عکس نمبر 34

حوالہ ۲:۔ مستدرک حاکم نے لکھا ہے۔ **عن محمد بن اسحاق قال وُلِدَ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم لاثنی عشر لیلة** یعنی آپ کی ولادت بارہویں رات کو ہوئی (المستدرک حاکم جلد ۳ صفحہ ۲۰۴) دیکھئے عکس نمبر 33

حوالہ ۳:۔ محدث جمال الدین ابن جوزی متوفی ۵۷۹ء نے صحابہ کرام سے تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاول نقل کی اور اسی کو صحیح قرار دیا ہے۔ (البیان میلاد النبی ﷺ صفحہ ۶۰) دیکھئے عکس نمبر 33

حوالہ ۴:۔ مفسر قرآن ابن کثیر نے ۱۲ ربیع الاول ولادت لکھی ہے۔ **عن جابر وابن عباس ولد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیه وسلم عام الفیل یوالاثنین الثانی عشر من ربیع الاول** یعنی حضرت جابر و ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ۱۲ ربیع الاول یوم پیر کو ولادت تحریر فرمائی۔

(البدایہ والنہایہ عربی طبع المکتبة القلوسیة، اُردو بازار لاہور، جلد ۲، طبع دار الغد ۱۱ اجزائر قاہرہ مصر جلد ۲، صفحہ ۲۲۲)

عکس نمبر 34

مختصر سيرة الرسول صلى الله عليه وسلم

تاليف

الإمام ، بدر الأعلام

الشيخ عبد الله بن الشيخ محمد بن عبد الوهاب

المتوفى بمصر سنة ١٢٤٢ هـ

— ٩ —

وقيل لعشر منه ، وقيل لاثنتي عشرة خلت منه . ونُبِّئَ يوم الاثنين لأيام خلت من ربيع [١] ، ومات لثمان خلون من ربيع الأول

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ۱۲ ربیع الاوّل کو پیدا ہوئے۔

عکس نمبر 35

مولد العروس

للعالم العلامة والحبر الفهامة

الإمام ابن الجوزي

نفعنا الله به والمسلمين آمين

دار الكتب الشعبية

بيروت ۔ لبنان

٦

فِبَابٌ قَدْ حَوَتْ بَدْرًا مُنِيرًا إِذَا مَا مَالَ فِي تِلْكَ النَّوَائِبْ

فَلَوْ أَنَّا عَمِلْنَا كُلَّ يَوْمٍ لِأَحْمَدَ مَوْلِدًا قَدْ كَانَ وَاجِبْ

بطورِ شکر محفل میلاد کا اہتمام واجب ہے۔

صفحہ ۲۶

عکس نمبر 36

الٰہی عاقبت محمود گرداں

تحریر للمشہو تعیش العلم بن مولانا محمد بن اللہ عبد ربان جیون بن مولانا الشیخ علاؤ الدین المنجابی
البراسعی الحنفی الالدیسی ... ناظرۃ الی ربہا ناظرۃ

ھذا

کتاب وجیز الصراط

فی مسائل الصدقات

والاسقاط

ھذا ھو الاصل فی اتخاذ الناس ھذا الیوم یوم مولود انتہی و علامہ شیخ عابد سندی رح
در رسالہ خود از کتاب الشمائل آوردہ کہ و یوم مولدہ صلی اللہ علیہ وسلم ذبح ابوبکر الصدیق
رضی اللہ تعالی عنہما منہ ناقۃ و تصدق بہا و تصدق ابو ھریرۃ رضی اللہ تعالی
عنہ فی ذلک بثلثۃ اقراص من شعیر انتہی و ہر نا ثبت بالشیخ عبد الحق محدث دہلوی نوشتہ

مکتبہ قادریہ ◎ جامعہ نظامیہ رضویہ
لوہاری منڈی لاہور۔

عکس نمبر 37

مختلف اعتقادی واصلاحی موضوعات پر نایاب علمی مجموعہ

"الرسائل الخمس"

کا پہلی بار شاندار سلیس اُردو ترجمہ بنام

رسائل امام عابد سندھی

﴿ تالیف ﴾

شیخ الاسلام، الامام الکبیر

شیخ محمد عابد السندی الانصاری

رئیس علماء المدینۃ المنورۃ فی عصرہ المتوفی ۱۲۵۷ھ

﴿ ترجمہ ﴾

خلیفہ مفسر اعظم پاکستان

علامہ مفتی اعجاز احمد قادری اویسی

حضرت صدیق اکبر اور حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہم کے بیانات بسلسلہ میلاد

"یَوْمَ مَوْلِدِہٖ ﷺ ذَبَحَ اَبُوْ بَکْرِ الصِّدِّیْقُ مِائَۃَ نَاقَۃٍ وَتَصَدَّقَ بِھَا"۔

میلاد النبی ﷺ کے دن حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے سو اونٹ ذبح کر کے صدقہ کیے۔

"تَصَدَّقَ اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ فِیْ ذٰلِکَ بِثَلَاثَۃِ اَقْرَاصٍ مِنْ شَعِیْرٍ"

اسی طرح حضرت سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے (میلاد النبی ﷺ کے دن) تین بڑے برتن گندم سے بھر کر صدقہ کیے۔ الرسائل الخمس ص ۱۳۲ مکتبہ غوثیہ کراچی

علمائے حرمین شریفین کی تحریرات سے جواز محفل میلاد

علمائے کرام مکہ معظمہ کے فتاوی

(زَادَهَا اللّٰهُ شَرَافَةً وَكَرَامَةً)

عکس نمبر 38

اِعْلَمْ اَنَّ عَمَلَ الْمَوْلِدِ الشَّرِيْفِ هٰذِهِ الْكَيْفِيَّةِ الْمَذْكُوْرَةِ مُسْتَحْسَنٌ مُسْتَحَبٌّ مُنْكِرُهُ مُبْتَدِعٌ لِاَنَّهُ اَنْكَرَ قَوْلَهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ رِوَايَةِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ مَا رَاٰهُ الْمُسْلِمُوْنَ حَسَنًا فَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ حَسَنٌ وَالْمُرَادُ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ هٰهُنَا الْعُلَمَاءُ الْعَامِلُوْنَ (فِيْ عَرَبٍ وَمِصْرَ وَالشَّامِ وَالرُّوْمِ وَاَنْدَلُس) فَاِنَّهُمْ رَاَوْهُ حَسَنًا مِنَ السَّلَفِ اِلَى الْاٰنِ فَصَارَ الْاِجْمَاعُ فَهُوَ حَقٌّ لِاَنَّهُ قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَا تَجْتَمِعُ اُمَّتِيْ عَلَى الضَّلَالَةِ فَعَلٰى حَاكِمِ الشَّرْعِ اَنْ يُّعَزِّرَهُ

ترجمہ: واضح ہو کہ میلاد شریف کو صورت مذکورہ بالا میں منعقد کرنا ایک مستحسن اور مستحب امر ہے۔ جس کا منکر بدعتی ہوتا ہے کیونکہ وہ بدعتی حضور علیہ السلام کی اس حدیث کا انکار کرتا ہے۔ کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ، فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ جو بات مسلمان مستحسن سمجھیں وہ خدا کے نزدیک بھی مستحسن، اور پسندیدہ ہوتی ہے۔ اور مسلمانوں سے مراد اس موقعہ پر علمائے اسلام (عرب۔ مصر، شام روم۔ اندلس وغیرہ کے) ہیں۔ کہ جنہوں نے اس عید کو مستحسن سمجھا ہے اس لئے اس کا ثبوت واقعی ہو گیا۔ کیونکہ حدیث شریف میں ہے کہ امت محمدیہ گمراہی پر کبھی اتفاق نہیں کرتی۔ اس واسطے حاکم شرع کا فرض ہے کہ منکر عید میلاد کو تعزیر شرعی لگائے (۴۷ علمائے مکہ کی مہریں جن میں سے چیدہ چیدہ کے نام درج ذیل ہیں۔

(احمد دحلان۔ مفتی حنبلی۔ مفتی شافعی۔ مفتی حنفی۔ مفتی مالکی وغیرہ)

مدینہ منورہ زادها اللہ شرافۃً وکرامۃً کے علمائے کرام کے فتاوی

اِعْلَمْ اَنَّ مَا يُصْنَعُ مِنَ الْوَلَائِمِ فِي الْمَوْلِدِ الشَّرِيْفِ وَقِرَاءَتِهِ بِحَضْرَةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَاِنْفَاقِ الْمَبَرَّاتِ وَالْقِيَامِ عِنْدَ ذِكْرِ وِلَادَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَشِّ مَاءِ الْوَرْدِ وَالْقَادِ الْبَخُوْرِ وَتَزْيِيْنِ الْمَكَانِ وَقِرَاءَةِ شَيْءٍ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَالصَّلٰوةِ

٤١

على النبي صلى الله عليه وسلم واظهار السرور والفرح فلا شبهة في انّه بدعة حسنة فلا ينكرها الا مبتدع لا استماع لقوله بل على حاكم الاسلام ان يعزره.

ترجمہ: واضح رہے کہ میلاد شریف کے موقعہ پر دعوت کرنا، مسلمانوں کا مجمع میں حضور علیہ السلام کے پیدائش کے حالات دہرانا، صدقات ومبرات، ذکر ولادت کے وقت قیام، گلاب چھڑکنا، لوبان وغیرہ سلگانا، مکان سجانا قرآن شریف کی تلاوت اور حضور علیہ السلام پر درود پڑھنا، اور مسرت وفرحت کا اظہار کرنا بلاشبہ یہ تمام امور بدعۃ حسنہ ہیں۔ اس کا منکر بدعتی ہے۔ اس کے قول کو کوئی شنوائی حاصل نہیں ہے۔ بلکہ حاکمِ شرع کا فرض ہے کہ اس کو شرعی تعزیر دے۔

(تینس ۳۳ علمائے اسلام کی مہریں)

جواب: علمائے جدہ صانہا اللہ تعالیٰ

اعلم انّ ذکر مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم بهذه الصورة المذکورة بدعة حسنة مستحبة شرعًا لا ینکرها الا من فی قلبه شعبة النفاق وکیف یسوغ ذالك مع قوله تعالیٰ ومن یعظم شعائر الله فانها من تقوی القلوب۔

ترجمہ: واضح ہو کہ صورت مذکورہ میں مجلس میلاد منعقد کرنا بدعت حسنہ اور مستحب امر شرعی ہے اس کا انکار وہی کرتا ہے کہ جس میں بے ایمانی کا کچھ حصہ ہو۔ انکار کیسے ہوسکتا ہے حالانکہ ارشادِ الٰہی ہے کہ جو شخص شعائر اللہ کی تعظیم کرتا ہے تو تقوائے قلبی میں داخل ہے۔

(گیارہ علمائے اہل اسلام کی مہریں)

(الارشاد الی مباحث المیلاد، علامہ محمد عالم آسی)

میلاد مبارک پروگرام عہد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں اور نعمت کبرٰی ومولود برزنجی وغیرہ کتب کی توثیق از فتاوٰی عبدالحیی لکھنوی

لکھنوی نے بلاتردید نعمت کبرٰی محدث ابن حجر مکی اور مولود برزنجی علامہ جعفر مدنی رحمۃ اللہ علیہم کی کتاب سے محفل میلاد شریف کی جواز وثواب کو واضح الفاظ میں لکھا ہے۔
محفل میلاد کے نہ صرف جواز بلکہ اسکے مستحسن شرعی ہونے کے ساتھ ساتھ اس محفل کو تعظیم وتوقیر رسول اکرم ﷺ قرار دیا ہے۔ مزید لکھا کہ یہ پروگرام مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ ودیگر کئی ممالک میں منعقد ہوتے ہیں قیام میلاد کو جائز قرار دیا ہے۔ (ملاحظہ کریں عکس نمبر40)

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

مولد العروس
محدث ابن الجوزی

يا مَوْلِدَ المُختارِ كم لكَ من ثَنا ومدائِحِ تَعْلُو وذِكْرٍ يُحْمَدُ
يا لَيْتَ طُول الدَّهْرِ عِندي ذِكْرُهُ يا لَيْتَ طُولَ الدَّهْرِ عندي مَوْلِدُ
وضَعَتْهُ مَسْروراً ومَخْتوناً كما قد جاءَ في الأخبارِ حقّاً مُسْنَدُ

مولد المُناوي
الشیخ المناوی

يا مَوْلِدَ المُصْطفى هيَّجتَ مُهجَتَنا أسقَيْتَنا من عيونٍ منكَ قد نبعَتْ
يا مَوْلِدَ المُصْطفى شرَّفتَ مَسْمَعَنا بِقَالَةِ ذِكْرِها يَحْلُو إذا تُلِيَتْ
يا مَوْلِد المُصْطفى فرَّجتَ كُرْبَتَنا كَسَوْتَنا خِلْعةً من نُورِكَ انْتَسَجَتْ
يا ربُّ عفواً بجاهِ المصطفى كَرَماً واسْتُرْ عُيُوبي إذا الأمواتُ قد بُعِثَتْ

فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون ۝

اردو

مجموعۃ الفتاویٰ

مولانا محمد عبدالحی فرنگی محلی لکھنوی

جلد دوم

ناشر

سعید کمپنی ★ ادب منزل

پاکستان چوک کراچی

(مطبوعہ: ایجوکیشنل پریس پاکستان چوک کراچی)

اور مردود اقوال اور روایات ضعیفہ کو نقل نہیں کرتے ہیں (۷) وہ مقلدین جو اس پر بھی قدرت نہیں رکھتے ہیں اور صحیح غلط کو نہیں پہچان سکتے نہ ضعیف و قوی میں تمیز کر سکتے ہیں لکڑہارے کیطرح جو پاتی ہیں اُسے جمع کر لیتے ہیں اور یہ طبقات فقہا میں طول کیساتھ مذکور ہیں یہ مختصر کتاب اُسکی متحمل نہیں ہو سکتی ان مقدمات کی تمہید کے بعد میں کہتا ہوں کہ نفس ذکر میلاد دو وجہوں سے بدعت ضلالت نہیں ہے۔

(۱) ذکر میلاد اسے کہتے ہیں کہ ذاکر کوئی آیت یا حدیث پڑھکے اُس شرح میں کچھ فضائل نبویہ اور معجزات احمدیہ اور آپ کی ولادت اور نسب کا تھوڑا احال اور خوارق جو ولادت کے وقت ظاہر ہوئے بیان کرے جیسا کہ ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے نعمۃ الکبریٰ علی العالم بمولد سید ولد آدم میں لکھا ہے اور اس کا وجود زمانۂ نبوی اور زمانۂ صحابہ میں بھی تھا اگرچہ اس نام سے نہ تھا ماہرین فن حدیث پر مخفی نہ ہوگا کہ صحابہ مجالس وعظ اور تعلیم علم میں فضائل نبویہ اور ولادت احمدیہ کا ذکر کرتے تھے اور صحاح میں مروی ہے کہ حضور سرور کائنات علیہ السلام والصلوٰۃ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو اپنی مسجد میں منبر پر بٹھاتے اور وہ قصائد مدح نبوی کہ اُنھوں نے کہے ہوتے پڑھتے اور آپ اُنکو دعائے خیر دیتے اور فرماتے اَللّٰھُمَّ اَیِّدْہُ بروح القدس اے اللہ انکی مدد کر بذریعہ جبرئیل۔ اور دیوان حسان رضی اللہ عنہ کے دیکھنے والوں پر پوشیدہ نہ ہوگا کہ اُن کے قصائد میں معجزات اور حالات ولادت اور نسب شریف وغیرہ موجود ہے پس محفل میں ایسے اشعار پڑھنا عین ذکر میلاد ہے اور حسان رضی اللہ عنہ کے مسجد میں اشعار پڑھنے کا قصہ صحیح بخاری میں بھی موجود ہے پس درحقیقت ذکر میلاد میں اور اس قصہ میں کوئی معتدبہ فرق نہیں معلوم ہوتا یہ امر دیگر ہے کہ اس ذکر کا نام مجلس میلاد قرار نہیں پایا تھا دوسرے اگر یہ خلجان ہو کہ اگرچہ فی نفسہٖ نفس ذکر مولود و فضائل وغیرہ کا وجود ثابت ہے مگر ذکر میلاد میں لوگوں کو بلانا ثابت نہیں ہوتا تو یوں دفع ہو جائیگا کہ نشر علم کے لیے لوگوں کو جمع کرنا اور بلانا حدیث سے ثابت ہے۔ فقیہ ابو اللیث رحمہ اللہ تنبیہ الغافلین میں لکھتے ہیں حدثنا ابی قال حدثنا ابو بکر محمد بن احمد حدثنا ابو عمران حدثنا عبد الرحمن حدثنا داؤد حدثنا عباس بن الکثیر عن مھیر عن علی بن ابی طالب قال نزلت اذا جاء نصر اللہ فی مرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فما لبث ان خرج یوم الخمیس فرقی المنبر وجلس علیہ ثم دعا بلالا وقال نادی فی المدینۃ ان اجتمعوا لوصیۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم فنادی بلال فاجتمع صغیرھم وکبیرھم وترکوا ابواب بیوتھم مفتحۃ حتی خرجت العذارا من خدورھن حتی غص المسجد باھلہ والنبی صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم یقول وسعوا لمن وراءکم وسعوا لمن وراءکم ثم قام محمد اللہ واثنی علیہ وصلی علی الانبیاء ثم قال انا محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب

النعمة الكبرى على العالم فی مولد سیّد ولد آدم ﷺ

کا سلیس اُردو ترجمہ مع اعتراضات کے تحقیقی جوابات اور
تفصیلی حالاتِ مُصنّف کے ساتھ بنام

نعمتِ کُبریٰ ﷺ

تالیف:

شیخ الاسلام مفتیٔ اعظم مکہ مکرمہ

امام ابنِ حجر مکی شافعی قادری رحمۃ اللہ علیہ

متوفی ۹۷۴ھ

ترجمہ وتحقیق:

فضیلۃ الاستاذ

مفتی ابو محمد اعجاز احمد حفظہ اللہ

زاویہ پبلشرز

8-C دربار مارکیٹ - لاہور

voice: 042-37248657 - 042-37112954 - 042-37300642

Email:zaviapublishers@gmail.com

اَلنِّعْمَةُ الْكُبْرَى عَلَى الْعَالَمِ

فِي مَوْلِدِ سَيِّدِ وَلَدِ آدَمَ

لِلْإِمَامِ الْعَالِمِ الْعَلَّامَةِ شِهَابُ الدِّينِ

أَحْمَدُ بنِ حَجَرٍ الْهَيْتَمِي الشَّافِعِي رَحْمَةُ اللهُ تَعَالَى

٨٩٩ هـ .. [١٤٩٤ م.] - ٩٧٤ هـ .. [١٥٦٦ م.]

ويليه

كِتَابُ جَوَاهِرِ الْبِحَارِ لِلنَّبْهَانِي

ويليهما

الْحَقَائِقُ

فِي قِرَاءَةِ مَوْلِدِ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

قد اعتنى بطبعه طبعة جديدة بالأوفست

مكتبة الحقيقة

يطلب من مكتبة الحقيقة بشارع دار الشفقة بفاتح ٥٧ استانبول-تركيا

هجري قمري	هجري شمسي	ميلادي
١٤٢٤	١٣٨١	٢٠٠٣

اہتمام محفل میلاد النبی ﷺ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی نظر میں

فَصلٌ فِی بَیَانِ فَضلِ مَولِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قَالَ اَبُو بَکرٍ الصِّدِّیقُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَنْ اَنْفَقَ دِرْھَمًا عَلٰی قِرَاءَۃِ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ رَفِیقِی فِی الْجَنَّۃِ ❁ وَقَالَ عُمَرُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَنْ عَظَّمَ مَوْلِدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَدْ اَحْیَا الْاِسْلَامَ ❁ وَقَالَ عُثْمَانُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَنْ اَنْفَقَ دِرْھَمًا عَلٰی قِرَاءَۃِ مَوْلِدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَکَاَنَّمَا شَھِدَ غَزْوَۃَ بَدْرٍ وَحُنَیْنٍ ❁ وَقَالَ عَلِیٌّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ وَکَرَّمَ اللّٰہُ وَجْھَہُ مَنْ عَظَّمَ مَوْلِدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَکَانَ سَبَبًا لِقِرَاءَتِہٖ لَا یَخْرُجُ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا بِالْاِیْمَانِ وَیَدْخُلُ الْجَنَّۃَ بِغَیْرِ حِسَابٍ ❁

دیکھئے عکس نعمت کبریٰ 133

نوٹ: حضرت ابوبکر کی دوسری روایت حضرت ابوھریرہ کی روایت صفحہ نمبر 112/132 حضرت ابن عباس وابو عامر انصاری رضی اللہ عنہم کی روایات صفحہ نمبر 18 پر ملاحظہ کیجیے۔

مکہ شریف میں ہر صبح وشام پورے سال محافل میلاد کا انعقاد ہوتا ہے

(از قلم شیخ مکہ امام مدرس حرم شریف)

قارئین کرام: دنیا عرب وعجم کے ۴۰ جیّد علمائے کرام ''مفاھیم یجب ان تصحّح'' مترجم سے جواز محفل میلاد اور اسکی خیر وبرکات کے حوالہ سے چند سطور آپکی نظر کرتا ہوں۔ آخر میں ان علماء عرب کے اسماء گرامی لکھ دیئے گئے ہیں جن کی ھٰذا الکتاب پر تقاریظ وتصدیقات موجود ہیں۔

فضیلۃ الشیخ امام حرم کعبۃ اللہ السیدّ محمد علوی مکیؒ فرماتے ہیں۔ہم مولد نبوی کے بارے بہت کچھ لکھ چکے ہیں اور ریڈیو سعودیہ سے عام اجتماعات میں بھی اسے بار بار بیان کر چکے ہیں جس سے میلادُ النبی کے محفل کا مفہوم خوب واضح ہوکر سامنے آ گیا ہے۔اس کے بعد اب کسی کے اعتراض کی گنجائش باقی نہیں۔لیکن ضد بڑی مصیبت و نا سمجھی ہے اسی وجہ سے حضرت محمد بن ادریس امام شافعی کا قول مشہور ہے'' کہ جب میں نے کسی عالم سے مناظر کیا تو غالب آیا اور جب کسی (کم علم) جاہل سے کیا تو وہ مجھ پر غالب آیا'' بہر حال حاصل یہ ہے کہ مولد نبوی کے لئے جمع ہونا بہت منافع کی بات ہے ہم نے اسے ایک دن کے لئے خاص نہیں کر لینا بلکہ مکہ مکرمہ مدینہ منورہ میں تمام سال محافل منعقد ہوتی رہتی ہیں۔ہر خوشی کے موقع پر ایسا اہتمام کرتے ہیں کوئی دن کوئی رات ایسی نہیں گزرتی کہ جس میں محفل میلاد نہ ہوتی ہو کبھی یہاں کبھی وہاں مجالس نہ ہوتیں ہوں۔بس منکر جاہل بنتے اور ایسے مناظر سے غافل رہنے کی خود کوشش کرتا ہے اُسے کہ اپنے اندر محبت وشعور کو بیدار کرے ہم دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اسکو نور بصیرت عطاء کرے۔

یہ اجتماعات عظمت رسالت ودعوت الی اللہ کا بہت بڑا ذریعہ ہیں لہٰذا علماء حقانی پر

واجب کہ ایسے سنہری مواقع ضائع نہ کریں۔ ایسے پروگراموں میں اُمت کی اصلاح کریں درس اتحاد پیش کریں۔ ہمارے پیش نظر جو ترجمہ ہے وہ انیس احمد مظاہری کا ہے۔ جو لاہوری (دیوبندی) ہے۔ ترجمہ بتاریخ ۱۰ رجب ۱۴۱۴ھ

مَفَاهِيم يُجِبُ اَنْ تُصَحَّحَ (اقتباسات صفحہ ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴ اُردو)

صاحبان تصدیقات وتقریظات کے 41 اسماء گرامی مندرجہ ذیل ہیں

☆ الشیخ محمد بن احمد خزرجی قاضی امارات ابوظھبی متحدہ عرب امارات

☆ العلامہ الشیخ محمد الطیب النجار رئیس جامعۃ الازہر مصر

☆ الشیخ محقق السیدّ عبداللہ کنون حسنی رئیس رابطہ علماء مغرب ورکن رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ

☆ الدکتور الحسینی عبدالمجید ہاشم وکیل جامعۃ الازہر مصر

☆ رؤف شلبی دکتور الازہر

☆ العلامۃ الشیخ السید یوسف ہاشم رفاعی وزیر اوقاف کویت

☆ علامہ شیخ عبدالفتاح برکۃ قاہرہ ☆ احمد عمر ہاشم

☆ محمد سنراوی ☆ عبدالغنی راجحی الازہر مصر

☆ الشیخ المفتی السودان سید احمد رئیس مجلس الافتاء الشرعیہ

☆ الاستاذ الدکتور حسن الفتاح ☆ قریب اللہ مدیر جامعہ ام درماں سوڈان

☆ العلامۃ الادب احمد عبدالغفور عطار مکہ مکرمہ

☆ الشیخ یوسف بن احمد صدیقی قاضی وکیل محکمہ الاستئناف العلیا الشریعہ بدولۃ البحرین رئیس رابطہ الاسلامیۃ بمکۃ المکرّمہ

☆ المفتی السید احمد بن محمد۔۔۔۔۔۔

☆ الشیخ محمد بن علی المنصور

☆ محدث محمد شاذلی رابطہ رکن عالم اسلامی مکہ مکرمہ

☆ العلامہ الفقیہ محمد فال البنانی امین رابطہ عالم اسلامیہ موربطانیہ ورکن رابطہ عالم اسلامیہ مکہ مکرمہ

☆ الشیخ محمد سالم مکہ مکرمہ ☆ الشیخ ابوزید ابراہیم مصر

☆ علامہ ابراہیم مصر ☆ العلامہ محمد عبدالواحد احمد وزیر اوقاف مصر ازہری

☆ الشیخ حسنین محمود شیخ العلماء الازہر الشریف

☆ علامہ عبدالسلام جبران رئیس مجلس العلمیہ مراکش

☆ علامہ سید فاروقی ☆ سید عبداللہ محدثِ مغرب ☆ سید عبدالعزیز غماری

☆ سید محمد بن علی حبشی مفتی انڈونیشیا ☆ علامہ عبدالقادر مفتی حضرموت

خیال رہے کہ اس کتاب کا مقدمہ الشیخ حسنین مخلوف مفتی اعظم دیار مصر ورکن جماعۃ الا کبار العلماء بالازہر الشریف نے جمادی الاول ۱۴۰۵ھ میں لکھا۔ اور متعدد اسلامی ممالک کے اکتالیس ۴۱ علماء وشیخ نے تصدیق وتوثیق فرمائی ہے بلکہ پاکستان کے بڑے معروف ۱۴ علمائے دیوبند نے بھی تصدیق کی ہے۔ ۱۳ شیوخ یمن کی تقاریظ تحریر کی ہے۔

کتاب کے اختتام پر شیخ مکی فرماتے ہیں۔ خادم العلماء والعلم بالحرمین الشریفین مکہ مکرمہ سید محمد بن علوی بن عباس (رحمۃ اللہ علیہ) مالکی، حسنی، مکی ہوں۔ مزید لکھتے ہیں کہ میں نے خود پڑھا اور اپنی قلم سے کتاب مکمل کی ہے۔ (بتاریخ ربیع الاول ۱۴۰۴ھ) راقم ابوسعید کیلئے یہ پرمسرت بشارت ہوگئی کہ آج بھی کتاب بنام ''میلاد رسول دیارِ عرب میں'' مکمل ربیع الاول ۱۴۳۷ھ کی شب جمعہ کو ہوئی ہے۔ مزید مفتی محمد علوی کا کردار صفحہ نمبر 134 پر پڑھیں۔

عکس نمبر 45

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دین کے چند اہم امور سے متعلق

اصلاحِ مفاہیم

ترجمہ

مَفَاهِيمُ يَجِبُ أَنْ تُصَحَّحَ

قرآنِ پاک اور حدیثِ نبوی نیز آثار و اقوال علماء کرام کی روشنی میں

تالیف

فضیلۃ الشیخ العلامہ السید الشریف المحدث محمد بن علوی المکی المالکی الحسنی حفظہ اللہ تعالیٰ

خادم العلم بالحرمین الشریفین زادہما اللہ تعالیٰ شرفاً و تعظیماً

علامہ محمد نصر اللہ خان افغانی نے جوازِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مستقل کتاب تحریر کی۔

سابقہ رئیس دارالافتاء ستره محکمه دولت اسلامیه افغانستان

٢٠

عکس نمبر 47

ملکِ مصر میں عید میلاد النبی (صلی اللہ علیہ وسلم)

شیخ جامعہ ازہر (مصر) کی تازہ ترین اطلاعات بذریعہ اخبار "الایمان" پٹی ضلع لاہور کو موصول ہوئی ہیں۔ ان میں یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ سلطانِ مصر اور اہالیانِ مصر قدیم سے اس تقریب پر خصوصیت کے ساتھ اپنا اخلاص ظاہر کیا کرتے ہیں خصوصاً ان اطلاعات کا یہ حصہ قابل ذکر ہے کہ:

"جب ماہ ربیع الاول کا ہلال نظر آتا ہے۔ تو اہالیانِ مصر اس ماہ کو ماہ عید سمجھ کر تیاری میں لگ جاتے ہیں۔ اور تمام ملک مصر میں اس عید کے موقعہ پر تمام کاروبار بند کئے جاتے ہیں۔ اور غیر مسلم کو بھی ان تعطیلات سے ممنون و مشکور کیا جاتا ہے۔ خود شاہ مصر اپنی جیب خاص سے بہت بڑی رقم خرچ کیا کرتے ہیں۔ قاہرہ کے پاس ایک پُر لطف وسیع میدان واقع ہے۔ پہلی تاریخ سے ہی اس میں تیاری ہونے لگتی ہے اور چند ہی دنوں میں سیمن زرّین اور دوسرے قیمتی خیمے شامیانے اور سائبان نصب کئے جاتے ہیں جن کے عین وسط میں ایک بہت بڑا اور بہت اونچا خیمہ شاہ مصر اپنے لیے اپنے خرچ سے لگواتے ہیں۔ اس کے آس پاس امراء وزراء کے خیمے نصب ہوتے ہیں۔ جن میں زیبائشی سامان اس کثرت سے اور اس قرینہ سے لگایا جاتا ہے کہ شاذ کسی مورخ پر لگایا جاتا ہوگا۔

اس دور کے ختم ہونے کے بعد دوسرا دائرہ شروع ہوتا ہے۔ اس میں صوفیاء کرام اور سادات عظام اور علمائے اعلام کے لیے نہایت آب و تاب کے ساتھ خیمے نصب کئے جاتے ہیں جن میں وہ آرام کرتے ہیں اور خیموں میں جو سڑکیں رکھی جاتی ہیں ان کی سجاوٹ پر اس قدر دل کھول کر شاہ مصر روپیہ خرچ کرتے ہیں کہ مخالفین آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنے لگ جاتے ہیں کہ یا اللہ خادمانِ رسول علیہ السلام پر اس قدر مال و دولت کی بارانِ رحمت اور ان کی یہ جاں نثاری کہ تمام جھاڑ فانوس اور قیمتی ساز و سامان اور زیبائشی فرنیچر باہر جنگل میں لا کر رکھ دیا ہے۔

بہرحال یہ میدان گیس اور بجلی کے لیمپوں میں سے اس قدر سجایا جاتا ہے کہ رات کے وقت دیکھنے والے کو وہاں دن کی بہ نسبت زیادہ شان خدائی رات کو نظر آتی ہے۔ اور وہ وقت خاص لطف کا ہوتا ہے کہ فقراء و مساکین شاہی دسترخوان پر وزراء و امراء کے ہم پہلو شاہی اعزاز میں شریک ہو کر دو وقت ایسے مکلف کھانے کھاتے ہیں کہ ان کو اس تقریب کے سوا دیکھنے ہی نصیب نہیں ہوتے۔ اور یہ سلسلہ برابر بارہ ربیع الاول تک بدستور جاری رہتا ہے۔ اور اس دن صبح کو خود شاہِ مصر یا ان کا کوئی نائب حاضر ہو کر باقاعدہ جلوس کے ساتھ مشہد حسینی میں حاضر ہوتے ہیں (اور یہ خاص مقام ہے جو متبرک تقریبوں کے منوانے کے لیے مخصوص کیا گیا ہے) اور وہاں حاکم ذاکرین حضور علیہ السلام کے حالات زندگی۔ حضور کے احسانات دنیا پر۔ حضور علیہ السلام کے ولادت بیان کرتے ہیں

(الارشاد الی مباحث المیلاد علامہ محمد عالم آسی)

13 ربیع الاول ۱۴۳۷ھ

DAILY NAWA-I-WAQT LAHORE
روزنامہ نوائے وقت لاہور

دنیا بھر میں عید میلاد النبی ﷺ مذہبی عقیدت کے ساتھ منائی گئی ہے۔

پیرس: پاکستانی سفارتخانے میں عید میلاد النبیؐ کی تقریب

پیرس (صاحبزادہ عتیق سے) پاکستانی سفارتخانہ میں ولادت باسعادت نبی الرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ سفارتخانہ کے افسروں، عملہ اور کمیونٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا اور نعت خوانی کی سعادت حاجی عبدالرشید نے حاصل کی۔ قونصلر سیکشن محمد عمر نے کہا کہ نبی الرسلین کی ذات مسلمانوں کیلئے ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کیلئے رحمت العالمین کا درجہ رکھتی ہے۔ علامہ حسن میر قادری نے کہا کہ اللہ کی نعمتوں، رحمتوں اور فضل میں سب سے بڑھ کر ایمان ہے۔ جو دین کسی کو تکلیف دے وہ دین محمدی نہیں ہے۔

نوائے وقت لاہور 25 دسمبر 2015ء

لندن: عید میلاد النبیؐ پر برطانوی مسلمانوں نے راہگیروں میں ہزاروں پھول بانٹے

لندن (آن لائن) حضرت محمد ﷺ کے یوم ولادت پر برطانوی مسلمانوں نے راہگیروں میں ہزاروں پھول بانٹے۔ لندن میں مسلمان شہریوں نے عید میلاد النبی ﷺ کی خوشیوں میں دیگر کمیونٹیز کے لوگوں کو بھی شامل کیا۔ جارج سٹریٹ کے باہر کھڑے ہو کر راہگیروں میں گلاب کے پھول اور کارڈ بانٹے۔

یوم پاکستان و یوم سعودیہ منانا کیسا ہے؟

DAILY DUNYA GUJRANWALA
دنیا

روزنامہ دنیا گوجرانوالہ 14-03-2016 کی اشاعت میں حافظ سعید صاحب کا پیغام شائع ہوا کہ 23 مارچ کو یوم پاکستان کے حوالہ سے آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں نظریہ پاکستان مارچ جلوسوں اور کانفرنسوں کا انعقاد کیا جائے گا۔

(مزید یوم سعودیہ منانے کا حوالہ صفحہ ۱۵۳ پر ملاحظہ کریں!)

سوال یہ ہے کہ یوم میلاد و جلوس میلاد نا جائز کیوں؟ اور تمہارے بسلسلہ یوم پاکستان جلسے جلوس جائز کیوں؟

محفل میلاد میں انوارِ ملائکہ کی بارش

آپ نے تحریر فرمایا کہ مکہ معظمہ میں روزِ ولادت سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم (محفل میلاد شریف) مولدِ شریف میں لوگوں کا ایک جم غفیر تھا۔ اور وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام اور آپ کے معجزات بیان کرنے میں مشغول تھے۔ ناگاہ میں نے اس بقعۂ کریمہ سے بجلیاں چمکتی ہوئی دیکھیں۔ مجھے ان کے ادراک کی فکر ہوئی کہ کیا وہ نگاہِ ظاہر سے ہیں یا نگاہ باطن سے پھر جب میں نے غور کیا تو دیکھا کہ وہ ان ملائکہ کے انوار ہیں جو اس متبرک مقام پر مامور ہیں اور ان میں انوارِ رحمت بھی شامل ہیں۔ اور ان انوار کی تفصیل فیوض الحرمین میں مرقوم ہے۔

زیارت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت اقدس نے تحریر فرمایا کہ جب میں مدینہ منورہ میں داخل ہو کر روضۂ اطہر کی زیارت سے شرف ہوا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پُر فتوح کو ظاہر و آشکارا دیکھا لیکن نہ تو عالم اجساد میں اور نہ عالم ارواح میں بلکہ عالم مثال میں جو حِس ظاہر سے قریب ہے اس سے یہ معلوم ہوا کہ عوام جو درود وغیرہ میں آنحضرت کی نشانیاں بیان کرتے ہیں وہ اسی جہت سے ہے پھر میں یکے بعد دیگرے مرقدِ مطہر کی طرف متوجہ ہوا تو اس ذات قدسی صفات نے مختلف صورتوں میں ظہور فرمایا کبھی پرشکوہ و بارعب لباس میں (لباس شاہانہ میں) کبھی جذب و محبت اور انس کی شکل میں اور کبھی عریاں کی صورت میں اور ایسا محسوس ہوتا تھا کہ گویا اس مولد کی فضا روح مبارک صلی اللہ علیہ وسلم سے پُر ہو گئی اور موجیں مار رہی ہے حتیٰ کہ اسے دیکھنے والا خود بھی اپنے کو اس میں گم کر دیتا ہے اور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی وہ صورت پاک جس سے آپ عالمِ ناسوت میں متمثل تھے مجھے دکھائی دی باوجود اس کے میری ہمت روحانیت کی طرف تھی۔ پس مجھے یقین ہو گیا کہ صورت کریمہ کی تقویم روح شریفہ کے خواص سے ہے اور اِنَّ الْاَنْبِیَاءَ لَا یَمُوْتُوْنَ وَاَنَّھُمْ یُصَلُّوْنَ وَیَحُجُّوْنَ فِیْ قُبُوْرِھِمْ میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔ اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ میں نے آپ پر صلوٰۃ وسلام بھیجا ہو اور آپ نے انبساط نہ فرمایا ہو اور میرے لیے ظاہر نہ ہوئے ہوں۔ وذلک لانہ رحمۃ للعالمین۔

القول الجلی فی ذکر آثار الولی

اسلامیانِ گوجرانوالہ کا عظیم الشان جلوس اور ضروری ہدایات

از ولیٔ کامل، بانیٔ جلوس میلاد، مبلغ اسلام، عالم باعمل شیخ طریقت، علامہ مفتی

ابو داؤد **محمد صادق** قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

بانی جماعت رضائے مصطفےٰ گوجرانوالہ (جنہوں نے جلوس میلاد کی 66 سال قیادت فرمائی۔)

☆ یہ جلوس مبارک خالص مذہبی اور روحانی ہے۔ لہٰذا اس میں کسی قسم کی سیاسی و دُنیاوی نمائش نہ کی جائے۔ اور کسی سیاسی پارٹی کا جھنڈا، نعرہ اور کتبہ وفوٹو وغیرہ کا ہرگز استعمال نہ کیا جائے۔

☆ جلوس مبارک کی گزرگاہوں کو آراستہ فرما کر سبیلیں اور سایہ کا انتظام کر کے جذبہ عقیدت کا مظاہرہ کریں اور ناسمجھ وغیر ذمہ دار بچوں کو گلیوں بازاروں میں چندہ مانگنے سے روکیں۔

☆ میلاد شریف کی خوشی میں مساجد و مکانات اور محافلِ میلاد میں مناسب طریقہ سے روشنی کریں لیکن بازاروں اور چوکوں میں محض نمائش کے طور پر روشنی کا اہتمام کر کے میلہ وتماشہ کی صورت نہ بننے دیں۔

☆ عورتوں کو گھروں سے نکلنے اور بازاروں میں جمگھٹا کرنے سے پوری طرح باز رکھیں اور بے حیائی و بے پردگی کو روکنے کی خاص کوشش کریں۔

☆ جلوس پاک میں سگریٹ پینے، ننگے سر رہنے، انگریزی لباس پہننے اور ویڈیو فلم بنانے سے اجتناب کریں۔ نیز ہر قسم کی غیر شرعی وغیر اخلاقی حرکات کی روک تھام کریں۔

☆ شوروغل ریکارڈنگ وغیرہ ہرگز نہ ہونے دیں اور پہاڑیوں وغیرہ پر رقم ضائع کرنے کی بجائے محفلِ میلاد اور صدقہ وخیرات کا اہتمام کریں۔

*دارالحکومت اسلام آباد کے علاوہ وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کی رہائش گاہ جاتی عمرہ میں محفل میلاد کا انعقاد۔

جلد	جمعۃ المبارک 13 ربیع الاول 1437ھ 25 دسمبر 2015ء 10 پوہ 2072ب		صفحات	رجسٹرڈ نمبری پی ایل	شمارہ
75	UAN 111-222-007	قیمت 12 روپے	16	101	273

عید میلاد النبیؐ ملک بھر میں عقیدت و احترام سے منائی گئی، چھوٹے بڑے شہروں میں جلوس

ملک کیلئے خصوصی دعائیں۔ لاکھوں افراد کی روضہ رسولؐ پر حاضری: پشاور کی تقریب میں ہندو، سکھ، عیسائی بھی شریک ہوئے

لاہور + پشاور (خبر نگار + لیڈی رپورٹر + خصوصی نامہ نگار) عید میلاد النبیؐ ملک بھر میں مذہبی عقیدت صفحہ 8 پر بقیہ نمبر 12

عقیدت و احترام سے منایا گیا اس سلسلے میں عاشقان رسولؐ نے شہر شہر گلی محلوں میں ریلیاں اور جلوس نکالے جلسے اور ریلیاں ہوئیں۔ نماز فجر کے بعد ملک بھر کی مساجد میں بارگاہ رسالت حضرت محمد مصطفیٰؐ میں درود و سلام کا ہدیہ پیش کیا گیا ملکی سلامتی کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ دن کا آغاز وفاقی دارالحکومت میں 31 اور صوبائی دارالحکومتوں میں 21/21 توپوں کی سلامی سے ہوا۔ 12 ربیع الاول کے موقع پر کراچی، لاہور، کوئٹہ، پشاور، فیصل آباد، گوجرانوالہ، اسلام آباد سمیت چھوٹے بڑے شہروں سے ریلیاں اور جلوس نکالے گئے۔ سیرت کانفرنسیں اور محافل میلاد ہوئیں۔ نبی آخری الزماںؐ کے جشن ولادت کی خوشی میں ملک کے چھوٹے بڑے شہروں کی گلیوں کو سبز پرچموں اور برقی قمقموں سے سجایا گیا، اہم عمارتوں، شاہراہوں، مساجد پر چراغاں کیا گیا جس سے رنگ و نور کی فضا قائم ہو گئی، جگہ جگہ صلوٰۃ و سلام کی صدائیں گونجتی رہیں۔ سرکار دو عالم جشن ولادت کے موقع پر بڑے پیمانے پر نیاز کا خصوصی اہتمام کیا گیا، جشن عید میلاد النبیؐ کے موقع پر کراچی سمیت ملک کے چھوٹے بڑے شہروں میں سکیورٹی کے سخت انتظامات کیے گئے تھے۔ جلوس اور ریلیوں کی سکیورٹی کے لیے پولیس کے خصوصی دستے تعینات کئے گئے تھے۔ اسلام آباد میں وزیراعظم نواز شریف نے عید میلاد النبیؐ کے موقع پر منعقدہ تقریب میں خصوصی طور پر شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے کیا گیا۔ ثناء خوانوں نے سرور کونینؐ کی شان میں گلہائے عقیدت پیش کیا،

جاتی عمرہ میں وزیراعظم نواز شریف عید میلاد النبیؐ کے موقع پر محفل نعت میں شریک ہیں

*میاں محمد نواز شریف نے محفل میلاد میں خصوصی طور پر شرکت کی۔

*وفاقی دارالحکومت کی جانب سے 31/31 اور صوبائی دارالحکومت کی جانب سے 21/21 توپوں کی سلامی سے 12 ربیع الاول شریف کے مبارک دن کا آغاز ہوا۔

میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوس وجلسہ کا بیان غیروں کے قلم سے

پہلا حصہ ۱۲ ربیع الاوّل (۵ ستمبر) کو یوم میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم دھوم دھام سے منایا گیا۔ اس دن شہر کے تمام اہم مقامات میں دروازے نصب کئے گئے۔ بازاروں اور راستوں کو رنگ برنگ کی جھنڈیوں سے آراستہ کیا گیا۔ بڑے بڑے جلوس نکالے گئے۔ نعت خوانی کا اہتمام کیا گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدحت وتوصیف میں جلسے منعقد کئے گئے اور جگہ جگہ بجلی کے قمقموں کو دیکھ کر یوں معلوم ہوتا تھا کہ ہر گلی اور کوچہ میں روشنی کا ایک سیلاب ہے۔ جو امڈ آیا ہے۔

ان چیزوں ——— سے اندازہ ہوتا ہے، کہ مسلمانوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس اور آپ کے وجود اطہر سے دلی محبت؛ قلبی عقیدت اور گہری وابستگی ہے۔ وہ آنحضرت کا جتنا احترام کر سکتے ہیں۔ اور آپ کی تعریف وتوصیف میں جتنے قدم بھی اٹھا سکتے ہیں۔ اٹھاتے چلے جاتے ہیں۔ اور یہی سچے مسلمان کی پہچان ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کی محبت وعقیدت عشق وفریفتگی کی منزل میں داخل ہو چکی ہو۔ اور دنیا کی عزیز سے عزیز اور پیاری سے پیاری شے کے مقابلہ میں بھی حضور فداہ ابی وامی کو ترجیح دیتے ہوں۔

جماعت اہلحدیث کے ہفت روزہ "الاعتصام" لاہور کا بیان

علاوہ ازیں اسی رات عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلسلہ میں حکام کے تعاون سے شیرانوالہ باغ میں بھی نہایت اہتمام کے ساتھ ایک بہت بڑا جلسہ منعقد ہوا۔ جو جھنڈیوں، شامیانوں اور بجلی کے بکثرت قمقموں سے آراستہ کیا گیا تھا اس جلسہ میں دیوبندی حضرات کی طرف سے مولوی عبید اللہ انور صاحب، اہلحدیث کی طرف سے مولوی اسمٰعیل صاحب اور اہل سنت کی طرف سے مولانا بشیر حسین صاحب مدعو تھے۔ مولوی عبد الواحد و مولوی محمد اسمٰعیل صاحب نے سیرت کے موضوع پر تقریر کی اور مولانا بشیر حسین صاحب نے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت وسیرت پاکیزہ بیان فرمایا۔ دوران جلسہ فضا نعرہ ہائے تکبیر ورسالت سے گونجتی رہی۔

قارئین کرام! دونوں اقتباسات سے معلوم ہوا کہ جلوس و جلسہ میلاد النبی ﷺ کا اہتمام کرنا نہ صرف جائز بلکہ یہ رسول اکرم ﷺ سے دلی محبت اور عشق کی منزل میں داخل ہونا ہے۔

حضرات صحابہ کرام سے روایات میلاد شریف علامہ احمد فاسی کے قلم سے

المولد النبوي الشريف

للعلأمة المحدث
أحمد بن محمد فتحا العلمي الفاسي

على قراءة مولده عليه الصلاة والسلام وتبجيله واحترامه وتوقيره، فعن سيدنا أبي بكر الصديق رضي الله عنه: «من أنفق درهماً في قراءة مولده كان رفيقه في الجنة».

وعن سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله عنه: «من عظم مولده فقد أحيا الإسلام».

وعن سيدنا عثمان بن عفان رضي الله عنه: «من أنفق درهماً في قراءة مولده فكأنما شهد وقعة بدر وحنين».

وعن سيدنا علي كرّم الله وجهه: «من عظم مولده وكان سبباً في قراءته لم يخرج من الدنيا إلا على الإيمان ويدخل الجنة بغير حساب».

وقد رأى بعض مشايخ الإسلام رسول الله ﷺ في المنام، فسأله عما يفعله الناس في مولده الشريف، فقال: «من فرح بنا فرحنا به».

وكان القطب الفرداني أبو محمد سيدي عبد الله الغزواني يزغرد إذا دخل ربيع الأول فرحاً بعروس الأكوان الذي عليه المعول، وممن حض على قراءته الحسن البصري، ومعروف الكرخي، والسري السقطي، والإمام الجنيد، والشافعي، والفخر الرازي، وجلال الدين الأسيوطي، وألف فيه جماعة من الفحول، كابن عربي الحاتمي، والحافظ أبي بكر بن عابد، والمناوي. وحضرت بركته لجماعة لا يحصون،

فرمایا نبی کریم ﷺ! جو ہم سے خوش ہم اُس پر اِس عملِ میلاد کی وجہ سے خوش ہیں۔

870 سال قبل محفل میلاد شریف کا بیان شیخ ابوشامہ کے قلم سے

«إربل» جبَرها الله تعالى، كلَّ عام في اليوم الموافق ليوم مولد النبي ﷺ من الصدقات والمعروف وإظهار الزينة والسرور، فإن ذلك مع ما فيه من الإحسان إلى الفقراء مُشْعِر بمحبة النبي ﷺ وتعظيمه وجلالته في قلب فاعله وشكر الله تعالى على من مَنَّ به من إيجاد رسول الله ﷺ الذي أرسله رحمةً للعالمين ﷺ وعلى جميع الأنبياء والمرسلين.

وكان أوَّل من فعل ذلك بالموصل الشيخ عمر بن محمد المَلا[1] أحد الصالحين المشهورين وبه اقتدى في ذلك صاحب إربل وغيرهم رحمهم الله تعالى.

وقال الشيخ الإمام العلامة صدر الدين مَوْهوب بن عمر الجزري[2] الشافعي رحمه الله تعالى: هذه بدعة لا بأس بها ولا تُكره البِدَعُ إلا إذا راغمت السُّنة، وأما إذا لم تراغمها فلا تُكره، ويثاب الإنسان بحسب قصده في إظهار السرور والفرح بمولد النبي ﷺ.

شہر ''اربل'' کو خدا تعالیٰ حفظ و امان عطا کرے۔ اس بابرکت شہر میں ہر سال میلاد النبی ﷺ کے موقع پر اظہار فرحت و سرور کے لئے صدقات و خیرات کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، نیک کام کئے جاتے ہیں، صاف ستھرے لباس پہنے جاتے ہیں، یہ ایک حسین ترین طریقہ ہے جو اگرچہ نوایجاد ہے مگر اس کے حسین ہونے میں کلام نہیں کیونکہ اس سے جہاں ایک طرف غرباء و مساکین کا بھلا ہوتا ہے وہاں اس سے حضور نبی اکرم ﷺ کی ذات گرامی کے ساتھ محبت کا پہلو بھی نکلتا ہے اور پتہ چلتا ہے کہ اظہارِ شادمانی کرنے والے کے دل میں اپنے نبی کی بے حد تعظیم پائی جاتی ہے اور ان کی جلالت و عظمت کا تصور موجود ہے گویا وہ اپنے رب کا شکر ادا کر رہا ہے کہ اس نے بے پایاں رحمت عطا فرمائی اور وہ محبوب ﷺ ان کو دے دیا جو تمام جہانوں کے لئے رحمت مجسم ہے۔ موصل میں پہلے شیخ عمر بن محمد موصلی (متوفی 570ء) نے محفل میلاد کا انعقاد کیا۔ سلطان ابوسعید اربلی نے اُنہیں کی اتباع کی۔

(الباعث علی انکار البدع والحوادث) (سبل الهدی والرشاد عربی ج۱ ص ۳۶۲)

(١) عمر بن محمد بن خضر الإربلي الموصلي، أبو حفص، معين الدين، المعروف بالملاء: شيخ الموصل. كان صالحاً زاهداً عالماً. له أخبار مع الملك العادل نور الدين محمود بن زنكي. أمر الملك العادل نوابه في الموصل أن لا يبرموا فيها أمراً حتى يُعلموا به الملاَّء. وهو الذي أشار على العادل بعمارة الجامع الكبير في الموصل. وهو المعروف اليوم بالجامع النوري. قال سبط ابن الجوزي: وإنما سمي «الملاء» لأنه كان يملأ تنانير الآجر ويأخذ الأجرة فيتقوت بها، ولا يملك من الدنيا شيئاً. وصنف كتاب «وسيلة المتعبدين في سيرة سيد المرسلين». توفي سنة ٥٧٠هـ. انظر الأعلام ٥/٦٠، ٦١.

محدث اعظم حجاز محمد علوی مالکی کا محققانہ کردار

امام کعبہ وخطیب مسجد حرم ومدرس حرم ابن امام وخطیب حرم وابن امام مدرس حرم شیخ محمد بن علوی بن عباس بن عبدالعزیز مالکی مکی متوفی ۱۴۲۵ھ اکتوبر ۲۰۰۴ء مدفون جنت المعلا مکہ مکرمہ)

آپکی مختلف موضوعات پر 100 سو کے قریب کتب تصنیف فرمائی ہیں خصوصاً میلاد النبی ﷺ پر آپ نے "الزاخائر محمدیہ، حول الاحتفال بالولد النبوی الشریف "تحریر فرمائی ہیں۔ دیکھئے عکس نمبر 10 نیز اپنے مؤقف ومسلک کو واضح کرنے کے لئے دیگر مصنفین کی سات کتب شامل کر کے ایک مجموعہ جدہ سے شائع کرایا جس کے آغاز پر اپنی کتاب کو شامل کیا۔

" باقیہ عطرة من صیغ المو الدو المدائع النبویة الکریمیة"

کے نام سے طبع ہوا بعدہ مجموعہ لطیف اُنسیسی فی صیغ المولد النبوی القدسی، الشیخ عاصم ابراہیم کتانی (دیکھئے عکس صفحہ 135) میں شامل کر کے طبع ہوگئی ہیں۔

آپکی شخصیت کا مزید تعارف، خدمات اسلامیہ، عقائد اہلسنت وجماعت پر تحقیقی کتب وتقاریظ نیز منکرین کے جوابات وخاندانی تعارف کے لئے ملاحظہ کریں۔ کتاب "محدث اعظم حجاز کی وفات اور سعودی صحافت" صفحات 512 تالیف جناب عبدالحق انصاری طبع اول ۱۴۳۲ھ ناشر فقیہ اعظم پبلی کیشنز بصیر پور شریف اوکاڑہ پاکستان

علامہ علوی کے مجموعہ میں شامل کتب کا عکس

مولد البرزنجي

للإمام العالم السيد جعفر البرزنجي

04

سمط الدّرر

في أخبار مَولدِ خير البشَر

وما له من أخلاق وأوصاف وسِيَر

للإمام العارف بالله السيد

علي بن محمد بن خسين الحبشي

05

مولد النبي محمد ﷺ

تأليف

العارف بالله ورسوله

الشيخ عبد القادر الحمصي الشاذلي اليشرطي

06

قرة العين

بجواب أسئلة وادي العين

للعبد الفقير إلى الله محمد بن سالم بن

حفيظ بن عبد الله ابن الشيخ أبي بكر بن

سالم العلوي الحسني

عفا الله وتقبل منه آمين

01

نظم مولد الحافظ

عماد الدين بن كثير

تاليف

السيد العلامة الفقيه الفاضل

محمد بن سالم بن حفيظ ابن الشيخ

أبي بكر بن سالم

02

مولِد العزب

للشيخ محمد العزب

رحمه الله تعالى

03

محدث حجاز مفتی مکہ کے آستانہ پر محفل میلاد النبی ﷺ

علامہ صاحبزادہ ابوالرضا الحاج محمد داؤد صاحب رضوی مدظلہ،

بفضلِ خدا و بوسیلۂ مصطفیٰ علیہ التحیۃ والثناء ذوالحجہ ۱۴۱۲ھ میں حرمین شریفین حاضری ہوئی تو بعض اہل ذوق سے سن کر بے حد مسرت ہوئی کہ مکہ مکرمہ میں ایک بزرگ ہیں جن کے دولت کدہ پر روزانہ محفل میلاد ہوتی ہے۔ یہ پُرمسرت بات سنتے ہی حاضری کا ارادہ کرلیا۔ چنانچہ حج شریف کے بعد مدینہ منورہ حاضری سے ایک دن قبل ۱۵ ذوالحجہ بروز منگل بعد نماز مغرب الحاج شیخ محمد امجد علی صاحب چشتی (کامونکی) کے ہمراہ بیت اللہ شریف سے کچھ فاصلے پر شارع مالکی پر واقع فضیلۃ الشیخ حضرت العلام السید محمد بن السید علوی المالکی الحسنی کے آستانہ عالیہ پر حاضری ہوئی تو دل دیکھ کر باغ باغ ہوگیا کہ مختلف ممالک سے تعلق رکھنے والے بے شمار عاشقان رسول ﷺ محفل میلاد سجائے اپنی اپنی زبان میں سرکار مدینہ ﷺ کی ثناء خوانی میں مصروف تھے۔ ان میں عربی بھی تھے اور عجمی بھی، گورے بھی تھے اور کالے بھی بڑا پرکیف منظر تھا۔ کافی دیر محفل پاک جاری رہی۔ اختتام صلوٰۃ وسلام (بحالت قیام) اور دعائے خیر پر ہوا۔ محفل میں حاضرین کو لنگر شریف بھی کھلایا گیا اور سدابہار تبرک، کتابی تحفے بھی عطا کئے گئے۔

اختتام محفل پر حضرت السید محمد بن السید علوی مدظلہ العالی کرسی پر تشریف فرما ہو گئے تو حاضرین نے آپ کی دست بوسی کا شرف حاصل کیا۔

الحافظ شمس الدین الجزری متوفی ۶۶۰ھ

کی اپنی کتاب ''عرف التعریف بالمولد الشریف'' میں فرمایا ہے اگر کافر ابولہب کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کی خوشی کرنے کا فائدہ پہنچ گیا تو پھر موحد مومن امتی کے خوشی کرنے پر جو فائدہ حاصل ہوگا اسکا کیا کہنا ہے۔

سب کو حسب استعداد آپکی ولادت کی خوشی کرنی چاہیے مجھے اپنی عمر کی قسم اللہ ایسے امتی کو ضرور ثواب دیگا اور اپنے فضل سے جنت نعیم میں داخل فرمائے گا۔ دیکھئے عکس نمبر 49

(ماخوذ حسن المقصد فی عمل المولد علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

وہ بلند بخت ہے جو تمام عمر نبی اکرم ﷺ کی آمد پر خوشی کرتا رہا

علامہ شیخ ناصر الدین دمشقی متوفی ۷۷۷ھ نے لکھا ہے۔ پس کیا خیال ہے اس غلام احمد سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے جس نے تمام زندگی آپکی خوشی میں گزار دی اور توحید کی حالت میں وفات پائی۔ (حسن المقصد علامہ جلال الدین سیوطی۔) عکس نمبر 50 ملاحظہ کریں۔

عطائے نعمت کے دن کو ہر سال تازہ کرتے ہوئے منانا چاہیے

(محدث حافظ ابن حجر عسقلانی کا عقیدہ) متوفی ۸۵۲ھ

عطائے نعمت کے دن کو یاد کرنا اسکی اصل صحین میں ہے یعنی عاشورہ روزہ وغیرہ۔ پس ''یعاد ذالک فی نظیر ذالک الیوم من کل سنہ'' اس دن کو ہر سال خوشی، شکر، صدقہ، تلاوت قرآن، نعت خوانی، عبادات سے بھرپور گزارنا چاہیے۔

(حوالہ مذکورہ دیکھئے عکس نمبر 51)

ذكره وهو أن الذم فيه إنما حصل من عدم النية الصالحة لا من أصل عمل المولد .

وقد سئل شيخ الاسلام حافظ العصر أبو الفضل احمد بن حجر عن عمل المولد فأجاب بما نصه : أصل عمل المولد بدعة لم تنقل عن أحد من السلف الصالح من القرون الثلاثة ولكنها مع ذلك قد اشتملت على محاسن وضدها فمن تحرى في عملها المحاسن وتجنب ضدها كان بدعة حسنة وإلا فلا قال : وقد ظهر لي تخريجها على أصل ثابت وهو ما ثبت في الصحيحين من أن النبي ﷺ قدم المدينة فوجد اليهود يصومون يوم عاشوراء فسألهم فقالوا هو يوم أغرق الله فيه فرعون ونجى موسى فنحن نصومه شكراً لله تعالى فيستفاد منه فعل الشكر لله على ما من به في يوم معين من اسداء نعمة أو دفع نقمة ويعاد ذلك في نظير ذلك اليوم من كل سنة والشكر لله يحصل بأنواع العبادة كالسجود والصيام والصدقة والتلاوة وأى نعمة أعظم من النعمة ببروز هذا النبي نبي الرحمة في ذلك اليوم وعلى هذا فينبغي أن يتحرى اليوم بعينه حتى يطابق قصة موسى في يوم عاشوراء ومن لم يلاحظ ذلك لا يبالي بعمل المولد في أى يوم من الشهر بل توسع قوم فنقلوه إلى يوم من السنة وفيه ما فيه ، فهذا ما يتعلق بأصل عمله .

(وأما ما يعمل فيه) فينبغي أن يقتصر فيه على ما يفهم الشكر لله تعالى من نحو ما تقدم ذكره من التلاوة والاطعام والصدقة وإنشاد شيء من المدائح النبوية والزهدية المحركة للقلوب الى فعل الخير والعمل للآخرة ، وأما ما يتبع ذلك من السماع واللهو وغير ذلك فينبغي أن يقال ما كان من ذلك مباحا بحيث يقتضي السرور بذلك اليوم لا بأس بالحاقه به وما كان حراماً أو مكروهاً فيمنع وكذا ما كان خلاف الأولى انتهى .

(قلت) وقد ظهر لي تخريجه على أصل آخر وهو ما أخرجه البيهقي عن أنس أن النبي ﷺ عق عن نفسه بعد النبوة مع أنه قد ورد أن جده عبد المطلب عق عنه في سابع ولادته والعقيقة لا تعاد مرة ثانية فيحمل ذلك على أن الذى فعله النبي ﷺ اظهار للشكر على ايجاد الله إياه رحمة للعالمين وتشريع لأمته كما كان يصلي على نفسه لذلك فيستحب لنا أيضا إظهار الشكر بمولده بالاجتماع واطعام الطعام ونحو ذلك من وجوه القربات واظهار المسرات ، ثم رأيت إمام القراء الحافظ شمس الدين بن الجزرى قال في كتابه المسمى عرف التعريف بالمولد الشريف ما نصه: قد رؤى أبو لهب بعد موته في النوم فقيل له ما حالك ؟ فقال : في النار الا أنه يخفف عني كل ليلة اثنين وأمص من بين أصبعي ماء بقدر هذا - وأشار لرأس أصبعه - وان ذلك باعتاقي لثوبية عند ما بشرتني بولادة النبي ﷺ وبارضاعها له ، فاذا كان أبو لهب الكافر الذى نزل القرآن بذمه جوزى في النار بفرحه ليلة مولد النبي ﷺ به فما حال المسلم الموحد من أمة النبي ﷺ يسر بمولده (١) ويبذل ما تصل اليه قدرته في محبته ﷺ لعمرى

(١) في نسخة « يبشره »

انما يكون جزاؤه من الله الكريم أن يدخله بفضله جنات النعيم ٭

وقال الحافظ شمس الدين بن ناصر الدين الدمشقي في كتابه المسمى مورد الصادي في مولد الهادي: قد صح أن أبا لهب يخفف عنه عذاب النار في مثل يوم الاثنين لاعتاقه ثويبة سرورا بميلاد النبي ﷺ ثم أنشد :

اذا كان هذا كافرا جاء ذمه وتبت يداه في الجحيم مخلدا

أتى أنه في يوم الاثنين دائما يخفف عنه للسرور بأحمدا

فما الظن بالعبد الذي طول (١) عمره بأحمد مسرورا ومات موحدا

قال الكمال الأدفوي في الطالع السعيد حكى لنا صاحبنا العدل ناصر الدين محمود بن العماد أن أبا الطيب محمد بن ابراهيم السبتي المالكي نزيل قوص أحد العلماء العاملين كان يجوز بالمكتب في اليوم الذي فيه ولد النبي ﷺ فيقول يافقيه هذا يوم سرور اصرف الصبيان فيصرفنا ، وهذا منه دليل على تقريره وعدم انكاره وهذا الرجل كان فقيها مالكيا متفننا في علوم متورعا أخذ عنه أبو حيان وغيره ومات سنة خمس وتسعين وستمائة ٭

(فائدة) قال ابن الحاج : (فان قيل) : ما الحكمة في كونه عليه الصلاة والسلام خص مولده الكريم بشهر ربيع الأول ويوم الاثنين لم يكن في شهر رمضان الذي أنزل فيه القرآن وفيه ليلة القدر ولا في الأشهر الحرم ولا في ليلة النصف من شعبان ولا في يوم الجمعة وليلتها ؟ فالجواب من أربعة أوجه ، الأول ماورد في الحديث من أن الله خلق الشجر يوم الاثنين وفي ذلك تنبيه عظيم وهو أن خلق الأقوات والأرزاق والفواكه والخيرات التي يمتد به بنو آدم ويحيون وتطيب بها نفوسهم ، الثاني ان في لفظة ربيع اشارة وتفاؤلا حسنا بالنسبة الى اشتقاقه وقد قال ابو عبد الرحمن الصقلي لكل انسان من اسمه نصيب ، الثالث أن فصل الربيع أعدل الفصول وأحسنها وشريعته أعدل الشرائع وأسمحها ، الرابع أن الحكيم سبحانه أراد أن يتشرف به الزمان الذي ولد فيه فلو ولد في الأوقات المتقدم ذكرها لكان قد يتوهم أنه يتشرف بها تم الكتاب ولله الحمد والمنة ٭

(باب الخلع)

مسئلة — رجل قالت له زوجته انت بشاهد لابرئك وطلقني فاني لما به فقالت : أبرأتك فقال أنت طالق ثلاثا فقالت له قل ان شاء الله فقال ان شاء الله ٭

الجواب — ان كانت تعلم القدر الذي لها عليه صحت البراءة و الالم تصح وأما الطلاق فانه نجزه ولم يعلقه على البراءة فالظاهر وقوعه صحت البراءة أم لا ولا ينفعه قوله بعد ذلك ان شاء الله

(١) في بعض النسخ « كان » مكان « طول » .

اخبار الاخیار

مع مکتوبات

للامام العلامۃ. العارف باللہ. مخزن البرکات الظاہرۃ
ینبوع الکرامات الباہرۃ، برکۃ المصطفیٰ فی الھند، قدوۃ
المحدثین، حامل لواء الحق والدین الشیخ المحقق الشاہ
عبدالحق المحدث الدھلوی قدس سرہ

ناشر:

نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی

گنج رشید روڈ بلال گنج لاہور (پاکستان)

ملک زین الدین رحمۃ اللہ علیہ متوفی کا

یکم ربیع الاول تا بارہ ربیع الاول میلاد مبارک کی خوشی میں

خیرات کرنے کا طریق محبت

اخبار الاخیار ۲۲۷ فارسی

در ایام مولد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

ہر روز یکہزار تنکہ زیادت میکرد تا در روز دوازدہم دوازدہ ہزار تنکہ خرج می شدو قیاس باید کرد کہ مجموع خرج این دوازدہ ایام چہ مقدار مبلغ می شود بآن ارزانی اسباب مصالح کہ دران زمان بود

ترجمہ: یکم ربیع الاول سے بارہ ربیع الاول تک روزانہ ایک ہزاروں روپے اسطرح خرچ کرتے کہ یکم کو ایک ہزار، دوئم کو دو ہزار یعنی ہر روز ایک ہزار روپے پر اضافہ کرتے یعنی بارہ کو بارہ ہزار روپے خرچ کرتے یہ ان دنوں کی بات ہے جبکہ ارزانی کا زمانہ تھا۔ (یہ ناویں صدی ہجری کی بات ہے۔)

شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی "دعا مقبول" 97 پر ملاحظہ کریں۔ اور جواز میلاد شریف پر آپ کی کتاب ماثبت بالسنہ کے عربی صفحات کے عکس بھی گزر چکے ہیں۔

الریاض سعودیہ عربیہ کے شیخ عبدالملک اور محفل میلاد

اہل سعود نے کتاب ''توحید کا قلعہ'' الریاض دار القاسم للنشر والتوزیع ۱۴۲۵ھ شائع کی گئی۔ جو زائرین حجاج وعمرہ ادا کرنے والوں میں مفت تقسیم کی جاتی ہے۔ اس کتاب میں محفل میلاد شریف کے خلاف قلم چلانے کے کے باوجود قلم سے حقیقت کا اظہار ہو ہی گیا۔ لکھا کہ ''متاخرین نے فریق اول کی رائے سے اختلاف کرتے ہوئے ان میلاد کی محفل کے انعقاد کو اس شرط کے ساتھ جائز قرار دیا ہے کہ وہ خلاف شرع ناجائز کاموں پر مشتمل نہ ہو صفحہ ۱۸۰۔ آگے لکھا کہ لوگ کثرت سے محفل میلاد منعقد کرتے ہیں۔۔۔ قابل تعجب بات یہ ہے کہ کثرت سے لوگ ان اجتماعات میں شرکت کیلئے انتہائی سرگرم اور کوشاں نظر آتے ہیں اور بوقت ضرورت اُسکی جانب سے دفاع بھی کرتے ہیں جبکہ دوسری طرف وہی لوگ جمعہ ونماز باجماعت اور اللہ کے دیگر فرائض سے بالکل پیچھے نظر آتے ہیں وغیرہ وغیرہ (ملخصاً اقتباسات صفحہ ۱۸۵) (اس کا جواب صفحہ 129 پر لکھ دیا گیا ہے۔)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ح دار القاسم للنشر والتوزیع، ۱۴۲۵ھ

فهرسة مكتبة الملك فهد الوطنية أثناء النشر

القاسم، عبد الملك بن محمد

حصن التوحيد/ عبد الملك بن محمد القاسم

الرياض ۱۴۲۵هـ

۱۹۰ ص؛ ۸×۱۲؛ سم

ردمك: ۹۹٦۰-۳۳-۹۸۴-x

(النص باللغة الأوردية)

۱- التوحيد أ. العنوان

ديوى ۲٤۰ ۱٤۲٥/۷٦۸٦

اليمن والإسعاد بمولد خير العباد

تاليف الشريف العلأمة المحدث الكبير
سيدي محمد بن شيخ الجماعة
سيدي جعفر الكتاني الحسني حفظهُ الله

بمولد طه أشرق الكون وازدهت
عوالمنا واستبشر الجن والإنس
فقصتهُ تحلو لدى كل مسلم
وتنمو بها الأفراحُ والبشر والأُنس

«الصقلي»

محدث جعفر کتانی اپنے اس مقبول ترین میلادنامہ میں ربیع الاول
کی راتوں کوعید کی راتوں کی طرح گزارنے کا لکھتے ہیں۔
مزید ملاحظہ کریں نمبر

وكذا اليوم الذي يسفران عنه أفضل الأيام كما ينبغي الجزم به في هذا المقام. وإذا كانا هكذا فهما جديران باتخاذ أمثالهما من بعدهما عيداً من الأعياد وموسماً من مواسم الخير والاجتهاد، فتحترم وتعظم ويتلى فيها كتاب الله المعظم ويعمل في محجتها ما يدل على الفرح والسرور بفضيلتها والشكر له تعالى على ما أنعم به في نظيرتها.

وأول مبدئيتها مما لا ينكره شرع ولا يُتوجه قبل فاعله زجر ولا ردع، وقد ذكر الشامي صاحب «السيرة النبوية والشمائل المحمدية» على ما نقله عنه سيدي حمدون بن الحاج في شرحه لنظمه عقود الفاتحة أن بعض المشايخ رأى النبي ﷺ قال، فذكرت له ما يقول الفقهاء في عمل الولائم في المولد فقال رسول الله ﷺ: «من فرح بنا فرحنا به».

ومما يؤيد هذه الرؤيا ويعضد فحواها وهو مما يجري مجراها ما أخرجه الديلمي في «مسند الفردوس» وذكره في «جمع الجوامع» و«كنز العمال» عن جابر بن عبد الله مرفوعاً: «أنا أشرف الناس حسباً ولا فخر، وأكرم الناس قدراً ولا فخر، أيها الناس من أتانا أتيناه، ومن أكرمنا أكرمناه، ومن كاتبنا كاتبناه، ومن شيّع موتانا شيّعناه، ومن قام بحقنا قمنا بحقه» الحديث.

ولا شك أن مُجازاة النبي ﷺ لمن عامله بشيء تكون أفضل من عمله وأجلّ وأوفر وأعظم وأجزل لأن العطايا على قدر معطيها والهدية بحسب مهديها ومن عادة الملوك والأكابر مقابلة القليل بأعظم المواهب وأفخر الذخائر فكيف بسيد ملوك الدنيا والآخرة وبمن مفاتيح الخزائن الإلهية كلها في يده ينفق منها حيث شاء وكيف شاء بدء أمره وآخره. وقد أكثر الناس من الكلام على عمل الموالد على ما جرت به العوائد من إيقاد الشمع وإمتاع حاستيّ البصر والسمع والصدقات، والمعروف وعمل الولائم على الوجه المألوف وإنشاد القصائد المدحية والجهر بالصلاة على خير البرية وغير ذلك مما لا إنكار فيه شرعاً ولا يَخرِمُ المروءة عادة ولا طبعاً. وانحط كلام المحققين والأكابر من أهل الباطن والظاهر على أنهُ لا بأس بذلك وأنهُ يرجى لفاعله بفعلِه ونيَّته الثواب الجزيل هنالك والأعمال بالنيَّات ولكل امرىء ما نوى وما رآه المسلمون حسناً فهو عند الله حسن ولا يقال فيه إنهُ بدعة مكروهة أو مستهجن.

وإذا أدركت رحمة الله كافراً قطع عمره في عداوته وفعل ما بلغ إليهِ جهده من إذايته، وهو أبو لهب، فإنه أخبر أخاه سيدنا العباس في المنام أنهُ يخفّف عنهُ العذاب في كل ليلة الاثنين بالتمام لإعتاقهِ لثويبة أمَتِهِ لما بَشرته بولادته. فما ظنك بمؤمن صدقه في مقالته ولباه في دعوته وفعل ما بلغ إليه جهده في محبته وما ينبغي أن يفعل فرحاً بمجادته.

وقد أخرج أبو نعيم عن وهب بن منبه قال: كان رجل في بني إسرائيل عصى الله

تاليف الامام العالم الفاضل والشيخ التجرير الكامل الجامع بين البواطن

والظواهر ومفخر الاماثل والاكابر خاتمة المفسرين وقدوة ارباب

الحقيقة واليقين فريد اوانه وقطب زمانه منبع جميع العلوم

مولانا ومولى الروم الشيخ اسماعيل حقى البروسوى

قدس سره العالى

المتوفى سنة ١١٣٧

الطبعة السابعة

١٤٠٥ هـ ١٩٨٥ م

دار إحياء التراث العربي

بيروت - لبنان

صاحبِ تفسیر روح البیان اسماعیل حقی نے میلاد شریف کے سلسلہ میں بہت خوبصورت تحریر لکھی ہے۔ عکس ملاحظہ کیجئے

الجزء السادس والعشرون ٥٦

عملها فى اليوم والليلة ومن تعظيمه عمل المولد اذا لم يكن فيه منكر قال الامام السيوطى قدس سره يستحب لنا اظهار الشكر لمولده عليه السلام انتهى. وقد اجتمع عند الامام تقى الدين السبكى رحمه الله جمع كثير من علماء عصره فأنشد منشد قول الصرصرى رحمه الله فى مدحه عليه السلام

قليل لمدح المصطفى الخط بالذهب • على ورق من خط احسن من كتب
وان تنهض الاشراف عند سماعه • قياما صفوفا اوجثيا على الركب

فعند ذلك قام الامام السبكى وجميع من بالمجلس فحصل انس عظيم بذلك المجلس ويكفى ذلك فى الاقتداء وقد قال ابن حجر الهيتمى ان البدعة الحسنة متفق على ندبها وعمل المولد واجتماع الناس له كذلك اى بدعة حسنة قال السخاوى لم يفعله احد من القرون الثلاثة

سورة الفتح ٥٧
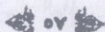
وانما حدث بعد ثم لازال اهل الاسلام من سائر الاقطار والمدن الكبار يعملون المولد ويتصدقون فى لياليه بانواع الصدقات ويعتنون بقراءة مولده الكريم ويظهر من بركاته عليهم كل فضل عظيم قال ابن الجوزى من خواصه انه امان فى ذلك العام وبشرى عاجلة بنيل البغية والمرام واول من احدثه من الملوك صاحب اربل وصنف له ابن دحية رحمه الله كتابا فى المولد سماه التنوير بمولد البشير النذير فأجازه بألف دينار وقد استخرج له الحافظ ابن حجر اصلا من السنة وكذا الحافظ السيوطى وردا على الفاكهانى المالكى فى قوله ان

لکھا ہے کہ محفل میلاد تعظیم نبوت میں شامل ہے اس کا اظہار کرنا اچھا عمل ہے۔ تمام اہل اسلام محافل میلاد کا انعقاد کرتے ہیں۔ اس سے برکات کا ظہور ہوتا ہے۔ سلطان اربل عظیم اجتماع کرتا تھا، علامہ ابن دحیہ نے مستقل کتاب لکھی بلکہ حافظ ابن حجر نے فرمایا کہ ''اصلامن السنة'' یعنی اس کی اصل سنت سے ثابت ہے۔

اس اصلیت کا اعتراف غیروں نے بھی کرلیا ہے۔ ملاحظہ کریں ''ھدیۃ المھدی'' صفحہ ۴۶ حاشیہ

حتی کہ معاملہ اس نوبت تک پہنچا ہوا ہے اور ماہ ربیع الاول میں میلاد شریف منانے کے ساتھ مسلمانوں کا شغف اس درجہ ہے مگر اھل علم حضرات مخصوص رات میں میلاد شریف کے اہتمام کے مسنون ہونے کے قائل نہیں، وہ اسے ایک ایسی بدعت قرار دیتے جس کا ارتکاب صحابہ اکرام نے نہیں کیا کیونکہ ہر وقت، ہر گھڑی اس کا اہتمام ضروری ہے نہ کہ صرف معین اوقات میں۔ اللہ عزوجل کے درج ذیل حکم کی پیش نظر ہم آپ کو یاد کرتے ہیں اور آپ پر درود بھیجتے ہیں۔

ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما

اس میں کچھ شبہ نہیں کہ جناب رسول اللہ کی محبت اور آپ کی ولادت اور سیرت کے ساتھ اظہار خوشی ایک ایسا فعل ہے جو ایک مسلمان کے لیے بھلائیاں لانے کا موجب ہے اور اس کے کئی اسباب ہیں۔ پہلا سبب یہ ہے کہ ایک کافر نے بھی اس سے نفع حاصل کر لیا۔ سنئے ابو لہب کے بارے، جب اس نے حضرت محمد مصطفیٰ کی ولادت کی خبر سنی تو خوش ہوا اور خوشی میں آکر اپنی لونڈی ثویبہ کو، جس نے اس کو آپ کی ولادت کی خبر پہنچائی تھی، آزاد کر دیا۔ یہ معنی و مفہوم صحیح بخاری کی ایک حدیث میں وارد ہوا ہے، جو مرسلاً آئی ہے۔ اسی ضمن میں حافظ شمس الدین محمد بن ناصر الدین ابن الدمشقی نے کیا ہی خوب درج ذیل اشعار کہے ہیں۔

اذا كان هذا كافر جاء ذمه
تبت يداه فى الجحيم مخلدا
اتى انه فى يوم الاثنين دائماً
يخفف عنه للسوور باً حمدا
فما انظن بالعبدا الذى كان عمره
باحمد مسروراً و مات موحدا

(جبکہ یہ شخص کافر ہے جس کی مذمت "تبت یداہ" قرآن پاک میں وارد ہوئی ہے۔ دوزخ میں ہمیشہ رہے گا۔ حدیث میں آیا ہے کہ سوموار کے دن ہمیشہ اس سے عذاب ہلکا کر دیا جاتا ہے، اس

لیے کہ وہ احمد ﷺ کی ولادت باسعادت پر خوش ہوا تو پھر اس

بندے کے بارے میں تیرا کیا گمان ہے جو عمر بھر احمد ﷺ کے

ساتھ خوش رہا اور موحد بھی مرا)
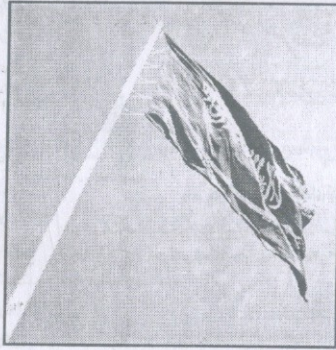
Hoisted on Sept. 23, 2014, during the country's 84th National Day, the flag is 49.5 meters long, 33 meters wide, 1,635 square meters and weighs 570 kilograms.

The 170-meter-high flagpole is located at the 26,000-square-meter King Abdullah Square on the intersection of Andalus Road and King Abdullah Road in Jeddah.

دنیا کا سب سے بڑا پرچم اور اُسکا حجم

سعودیہ عربیہ کے 84ویں قومی دن پر (عیدالوطنی) 1635 مربع میٹر کا پرچم 1714 میٹر کے اونچے کھمبے پر 370 کلوگرام کے وزن کا یہ جھنڈا لہرانے کے لیے خودکار نظام بنایا گیا۔

س:۔ منکرین میلاد و مولود اہل سعود کا 84واں سالانہ قومی دن منانا یہ اور کثیر ریال خرچ کر کے سب سے بڑا پرچم لہرانا کیا یہ مذہبی دنیا میں سب سے بڑی بدعت قرار نہیں پاتا؟ کیا اسکا قرآن وحدیث سے ثبوت ملتا ہے؟

محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم محبۃ النبی کی دلیل اور یہ افضل الاعمال میں سے ہے۔

مفتی اعظم مصر، مفتی جامعہ ازہر کا فتویٰ بسلسلہ جوازِ میلاد

مفتی اعظم مصر کے فتویٰ کا عکس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمهورية مصر العربية
وزارة العدل
دار الإفتاء المصرية

﴿ فَسْـَٔلُوٓا۟ أَهْلَ ٱلذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴾ (النحل ٤٣)

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده سيدنا محمد رسول الله وعلى آله وصحبه ومن تبعهم بإحسان إلى يوم الدين)

اطلعنا على الطلب المقدم من / حافظ غلام أنور - المقيد برقم ٩٤٣ لسنة ٢٠٠٦م المتضمن السؤال عن حكم الاحتفال بالمولد النبوي الشريف.

الجـــــــــواب

المولد النبوي الشريف إطلالة للرحمة الإلهية بالنسبة للتاريخ البشري جميعه ؛ فلقد عبر القرآن الكريم عن وجود النبي صلى الله عليه وآله وسلم بأنه " رحمة للعالمين " . وهذه الرحمة لم تكن محدودة ، بل تشمل تربية البشر وتزكيتهم وتعليمهم وهدايتهم نحو الصراط المستقيم وتقدمهم على صعيد حياتهم المادية والمعنوية ، كما أنها لا تقتصر على أهل ذلك الزمان بل تمتد على امتداد التاريخ بأسره ﴿ وَءَاخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوا۟ بِهِمْ ﴾ (الجمعة ٣)

والاحتفال بذكرى مولد سيد الكونين وخاتم الأنبياء والمرسلين نبي الرحمة وغوث الأمة سيدنا محمد صلى الله عليه وآله وسلم من أفضل الأعمال وأعظم القربات ؛ لأنها تعبير عن الفرح والحب للنبي صلى الله عليه وآله وسلم ، ومحبة النبي صلى الله عليه وآله وسلم أصل من أصول الإيمان ، وقد صح عنه أنه صلى الله عليه وآله وسلم قال : « لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين ». رواه البخاري.

قال ابن رجب : " محبة النبي صلى الله عليه وآله وسلم من أصول الإيمان ، وهي مقارنة لمحبة الله عز وجل ، وقد قرنها الله بها ، وتوعد من قدم عليهما محبة شيء من الأمور المحببة طبعا من الأقارب والأموال والأوطان وغير ذلك ، فقال تعالى : ﴿ قُلْ إِن كَانَ ءَابَآؤُكُمْ وَأَبْنَآؤُكُمْ وَإِخْوَٰنُكُمْ وَأَزْوَٰجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَٰلٌ ٱقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَٰرَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ أَحَبَّ إِلَيْكُم مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦ وَجِهَادٍ فِى سَبِيلِهِۦ فَتَرَبَّصُوا۟ حَتَّىٰ يَأْتِىَ ٱللَّهُ بِأَمْرِهِۦ ﴾ (التوبة ٢٤) ، ولما قال عمر للنبي صلى الله عليه وآله وسلم : يا رسول الله ، لأنت أحب إلي من كل شيء إلا من نفسي . قال النبي صلى الله عليه وآله وسلم : « لا والذي نفسي بيده ؛ حتى أكون أحب إليك من نفسك » . فقال له عمر : فإنه الآن والله لأنت أحب إلي من نفسي . فقال النبي صلى الله عليه وآله وسلم : « الآن يا عمر ». رواه البخاري " اهـ

اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں

ہمیں موصول ہونے والی درخواست نمبر ۹۴۳ سال ۲۰۰۶ء جو کہ حافظ غلام انور کی جانب سے پیش کی گئی ہے' اس سوال کے ضمن میں ہے کہ "محفل میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم منانے کا شرعی حکم کیا ہے؟"

جواب: میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم تمام تاریخ انسانیت کے لئے رحمت الٰہی کا ایک بہت بڑا سرچشمہ ہے۔ بے شک قرآن کریم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے وجود کو رحمۃ للعالمین سے تعبیر فرمایا ہے۔ یہ رحمت کسی خاص معاملے تک محدود نہیں بلکہ تمام انسانیت کی تربیت' پاکیزگی' صراط مستقیم کی جانب ہدایت اور ان کی مادی اور روحانی زندگی کے برتاؤ تک شامل ہیں۔ اسی طرح سے اس رحمت کا انحصار صرف اہل زمان تک نہیں بلکہ یہ رحمت تمام زمانوں کو گھیرے ہوئے ہے۔

وآخرین منھم لما یلحقوا بھم (سورہ جمعہ' آیت ۳)

"اور ان میں سے اوروں کو پاک کرتے ہیں اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے"

سید کونین' خاتم الانبیاء و المرسلین' نبی رحمت' غوث الامۃ سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر کی محفل قائم کرنا افضل اعمال اور قرب خداوندی کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ اس لئے کہ یہ محفل میلاد خوشی اور محبت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نتیجے میں منعقد کی جاتی ہے اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایمان کی اصل سے ہے۔ صحیح حدیث میں مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اسے اس کے والدین' اولاد اور تمام لوگوں سے محبوب ترین نہ ہو جاؤں" (بخاری)

سائل غلام انور مجیب مفتی جامع ازہر مصر (مورخہ 2006ء درخواست نمبر 943)

شیخ الازہر مصر اور دیگر شیوخ عرب کے اقوال

1- علامہ عبد الحلیم محمود شیخ الازہر (سابقہ)

2- علامہ محمد طاہر بن عاشور

3- علامہ ابن الحاج المالکی

4- علامہ حسنین محمد مخلوف شیخ الازہر مصر

5- محدث الحرمین محمد علوی مالکی

6- علامہ شیخ عبد اللہ بن بیہ

7- علامہ محمد متولی الشعراوی

8- علامہ عمر بن حفیظ

9- علامہ مفتی علی مفتی الدیار المصریہ

10- علامہ ابن تیمیہ

(اَقوَالُ الاَعلَامِ فِی الاِحتِفَالِ بِمَولِدِ خَیرِ الاَنَامِ)

محصلہ عکوس از علامہ مفتی محمد عباس رضوی مفتی احناف دبئی (حفظہ اللہ تعالیٰ)

سالانہ جشن عکاظ سعودیہ کی جھلکیاں

10 نومبر 2013ء

طائف کا تاریخی میلہ
سوق عکاظ پھر شروع

ممتاز احمد بڈانی

بارہ سو سال قبل سعودی عرب کی تاریخ میں طائف کے نواح میں لگنے والا تاریخی میلہ سوق عکاظ اب ایک مرتبہ پھر شروع ہو گیا۔ میلے میں شرکت کرنے کے لئے اندرون اور بیرون ملک سے سیاح جوق در جوق آرہے ہیں میلہ خصوصی طور پر عرب لوگوں کی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے۔ سوق عربی کا لفظ ہے جس کے معنی بازار کے ہیں

....

بالکل اسی مقام پر جہاں صدیوں پہلے یہ میلہ لگا کرتا تھا اس قدیم تاریخی میدان کے دونوں کناروں پر پرانے زمانے کے خیمے بنائے گئے ہیں جن کے تمام اخراجات سعودی حکومت نے برداشت کئے ہیں ان خیموں میں قدیم عرب ثقافت کی بھرپور عکاسی کی گئی ہے جن میں قدیم ثقافتی اشیاء جیسے تلوار، خنجر، کشتی، کھجور کے پتوں سے بنی ہوئی چٹائیاں، قدیم نمونے کے اونی کپڑے، کھڈی پر بنی ہوئی چادریں اور دیگر ہاتھ سے بنائی گئی پرانی چیزوں کی نمائش لگائی جاتی ہیں جیسے ہی اس میلے میں داخل ہوں ایسا لگتا ہے کہ ہم واقعی قدیم دور کے بازار میں آ گئے ہیں جہاں چاروں طرف زمانہ قدیم کی ثقافت ہی نظر آتی ہے۔ ان خیمہ نما دکانوں میں بدوؤں کے روپ میں دکاندار پتوں کی چٹائیاں بناتے ہوئے اور بیچتے ہوئے نظر آتے ہیں اسی طرح لوہار خنجر و تلواریں بناتے ہوئے نظر آتے ہیں جبکہ بدو عورتیں قریشے اور کڑھائی کا کام کرتے ہوئے قدیم انداز میں کھانا بناتے ہوئے اور بعض خواتین چکی چلاتے ہوئے بھی نظر آتی ہیں۔

ایسی دکانوں پر خرید و فروخت کرنے والی خواتین کا رش بھی دیدنی منظر پیش کرتا ہے خواتین قدیم اشیاء خریدنے میں کافی دلچسپی لے رہی ہوتی ہیں کہیں بدوؤں کے لباس میں گھوڑوں پر آتے جاتے لوگ تو کہیں اونٹوں کی مہاریں پکڑے قافلہ در قافلہ آتے جاتے بدو باعث دلچسپی ہیں۔ ایک بلند ٹیلے پر کھڑا بزرگ شخص میلے میں موجود لوگوں کو تاریخی اشعار سنا رہا ہے تو دوسری طرف کوئی قصیدے پڑھ رہا ہے کہیں پر مختلف قبیلوں کو چھوٹی چھوٹی بات پر تلواروں سے لڑتے ہوئے دکھایا جا رہا ہے جیسے کہ زمانہ جہالت میں عرب معمولی معمولی توں پر لڑنا جھگڑنا شروع کر دیتے تھے اور یہ جھگڑا لڑائی کئی کئی ہفتوں تک چلتا رہتا۔

....

طائف یونیورسٹی، ملک عبدالعزیز یونیورسٹی، ام القریٰ یونیورسٹی اور دیگر تعلیمی اداروں کی جانب سے تعارفی سٹالز لگائے گئے ہیں جن میں طالب علموں کے بنائے گئے مختلف سائنسی پروجیکٹس، سعودی حکمرانوں کی یادگار تصاویر مقدس اور تاریخی مقامات کی تصاویر اور ماڈلز لوگوں کی دلچسپی اور توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں۔

ہمارا سوال ہے کہ اگر یہ سالانہ جشن جائز ہے تو پھر جشن میلاد کیوں ناجائز؟

اہلِ سعود کا سالانہ "الیوم الوطنی" منانا اور اس اجتماع کو شیخ عبد العزیز السعود کے لئے ایصالِ ثواب وصدقہ جاریہ قرار دینا

المملکۃ العربیہ السعودیہ کے دنیا بھر میں سفارت خانے ہر سال 23 ستمبر کو "الیوم الوطنی" کے عنوان پر اپنے اپنے سفارت خانوں میں خود بھی جمع ہوتے ہیں اور دیگر شخصیات کو بھی دعوت دیتے ہیں۔ ہمارے خیال میں سفارتِ سعودیہ کو چاہیے کہ اس سالانہ الیوم الوطنی کے موقعہ پر مملکتِ سعودیہ کے قانون سالانہ اجتماع کے فوائد لٹریچر کے ذریعے عام مسلمانوں تک پہنچائے جائیں تاکہ سلطان عبد العزیز السعود کے حسنات میں اضافہ اور ان کے لئے صدقہ جاریہ ہو۔

(اقتباس ہفت روزہ الاعتصام لاہور صفحہ 29 بابت ماہِ اکتوبر 1998ء شمارہ نمبر 38)

ہمارا سوال ہے کہ اگر یہ سب کچھ جائز ہے تو پھر محفل میلاد کیوں ناجائز؟

ٹائٹل عکس مندجہ ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
واعتصموا بحبل اللہ جمیعاً ولا تفرقوا
ہفت روزہ
مسلکِ اہلحدیث کا داعی و ترجمان
الاعتصام
لاہور
بانی
مولانا محمد عطاء اللہ حنیف
مدیر مسئول
حافظ احمد شاکر
سرپرست
مولانا فضل الرحمٰن بن محمد الازہری
مدیر
حافظ نعیم الحق نعیم
جلد ۵۰ | ۱۰ جمادی الثانیہ سنہ ۱۴۱۹ھ | جمعۃ المبارک | ۲ تا ۸ اکتوبر سنہ ۱۹۹۸ء | شمارہ ۳۸

مزید یوم پاکستان منانے کا حوالہ صفحہ 127 پر لکھا جاچکا ہے۔

دیارِ حبیب میں محفل میلاد حبیب ﷺ کا نورانی بیان

اللہ تعالیٰ جل مجدہ کے حبیب جناب احمد مجتبیٰ حضرت محمد ﷺ کے مدینہ منورہ میں ستر سال رہنے والے وہ مہربان مہمان ۱۷ رجب ۱۳۸۷ھ (1967ء) کو غریب خانہ پر گوجرانوالہ پر تشریف لائے فقیر گھر کئی دن تک قیام فرمایا مہمان موصوف نے مدینہ منورہ کی محفل میلاد شریف کی حاضری کا چشم دید تازہ واقعہ سنایا کہ اسی ربیع الاول ۱۳۸۷ھ کی بارہویں شب ولادت کی شہر طیبہ کے ایک صالح عالم کے گھر محفل میلاد تھی جس میں دو وزیر (مملکت سعودیہ) بھی شامل تھے۔ایک صحیح العقیدہ دوسرا ''نجدی'' اپنے ساتھی وزیر کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔انتہائی خوش الحانی سے عربی اردو زبان میں نعت خوانی ہوئی۔

زیارت:

اسی دوران ایک درویش صفت بزرگ تشریف لائے اور فرمانے لگے جو میری جلیبیاں کھائے گا اسے خواب میں نبی ﷺ کی زیارت ہوگی چالیس آدمیوں نے کھائیں (بشمول دونوں وزیروں کے)۔میں غسل کر کے عید والا لباس پہن کر عطر لگایا اور درود شریف پڑھتے ہوئے لیٹ گیا۔الحمد للہ تعالیٰ بوقت تہجد مجھے زیارت نصیب ہوئی........صبح بیت المیلاد پہنچ گیا وہاں تمام چالیس حضرات پہلے ہی آچکے تھے سب نے اپنے خواب زیارت سنائے........خشک عقیدہ وزیر نے بتایا کہ مجھے صرف رسول اللہ ﷺ کا عمامہ نظر آیا کہ آپ دوسری طرف کا جارہے تھے یہ بات کرتے ہوئے وہ زور زور سے رو رہا تھا کہ کاش میری قسمت بدل جائے (یعنی خشک عقیدہ نہ ہوتا) میں بھی آپ ﷺ کے چہرہ اقدس کی زیارت کر لیتا۔ایک صاحب نے بتایا کہ رات خواب میں زیارت میں آپ ﷺ نے مجھے یہ دو کھجوریں عطا فرمائیں ہیں۔ملخصاً

(راوی الحاج محمد احسان الحق گوجرانوالہ، ماخوذ نورانی حقائق ص ۱۴۳، تحریر مبارک حضرت علامہ الحاج مرشدی مفتی ابوداؤد محمد صادق رحمۃ اللہ علیہ گوجرانوالہ)

شہر طیبہ میں محفل میلاد النبی ﷺ کا روح پرور منظر

الحاج محمد اسحاق نوری نے بتایا کہ ''اُحد'' کے دامن میں ایک وسیع اور خوب صورت باغ ہے۔ جس میں کھجوروں کے جھنڈ، ہمارے پیارے نبی ﷺ کے زمانے کی یادتازہ کر دیتے ہیں۔اس باغ میں ایک عاشق رسول عادل العزام الفہمی اپنے ان سرسبز باغوں میں حضور نبی کریم صاحب کوثر وتسنیم ﷺ کی محفل نعت منعقد کرتا ہے۔ ہمارا قافلہ بھی ''وادی اُحد'' کے اس دامن میں پہنچا جہاں الشیخ عادل العزام نے محفل نعت کا اہتمام کیا ہوا تھا۔ محفل کیا تھی رنگ ونور کا رَت جگا تھا۔ کم وبیش پانچ سو افراد جن میں ہندی، بنگلہ دیشی اہل ذوق ''اشراف مدینہ'' کا مجمع تھا۔اس محفل میں ترکی، مصری، سوڈانی، یمنی، مکی، مدنی اور پاکستانی نعت خوانوں کی خاصی تعداد موجود تھی۔ منقش قالینوں پر اہل ذکر کا بڑا وسیع حلقہ صلوٰۃ وسلام میں مشغول تھا۔ ہم نو واردان کی مجلس نعت اور روحانی محفل کو دیکھ کر حیرت زدہ ہو گئے مجھے نوری صاحب نے بتایا کہ عادل العزام شاہی خاندان کے قریبی فرد ہیں۔ارب پتی نہیں کھرب پتی ہیں۔ ہر ہفتہ اپنے گھر میں اور ہر ماہ اس باغ میں محفل ذکر رسول کا اہتمام کرتے ہیں۔

ہم بھی اس محفل پاک میں حاضر تھے عرب نعت خوانوں نے اپنے لحن داؤدی اور نطق عرب میں حضور کی بارگاہ میں ایمان افروز نعتیں پیش کیں۔ شیخ عادل فہمی کے جواں سال بیٹے اپنے مہمانوں کی خاطر و مدارات میں چاک وچوبند نظر آتے تھے۔ یہ محفل پاک صلوٰۃ وسلام پر اختتام کو پہنچی پھر خصوصی دعا فرمائی گئی۔

(نسیم بطحا صفحہ ۴۹ ملخصاً)

بندہ ناچیز ابو سعید کو 1995ء کی حاضری میں شیخ حافظ غلام جیلانی نے بتایا کہ شیخ عادل العزام ایک صالح انسان اور محفل میلاد کروانے والے ہیں اور شاہی خاندان کے قریبی فرد (یعنی شاہ فہد کے بہنوئی) ہیں اور ''جبل اُحد'' کے آس پاس کی ساری زمین شیخ کی ملکیت ہے۔ ناچیز ابو سعید کی رہائش بھی اسی محلّہ ''حرہ اُحد'' میں رہی۔ رہائش کے عقب میں برلب سڑک ایک روڈ سائن بورڈ پر ''بلاد العزام (یہ زراعتی علاقہ شیخ عادل العزام کی ملکیت ہے)'' نمایاں لکھا تھا۔

تفصیل کے لئے ملاحظہ کریں راقم الحروف کی کتاب ''شہرِ شفاعت کی یادیں''

برکات محفل میلاد النبی ﷺ سے یہودی خاندان کا اسلام میں داخل ہونا۔

وَقَدْ حَكَى أَنَّهُ كَانَ رَجُلٌ بِبَغْدَادَ وَكَانَ يَصْنَعُ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَوْلِدَ النَّبِيِّ (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) وَفِي جِيْرَانِهِ يَهُوْدِيَّةٌ مُنْكِرَةٌ مُتَعَصِّبَةٌ فَقَالَتْ مُتَعَجِّبَةً لِزَوْجِهَا مَا بَالُ جَارِنَا الْمُسْلِمِ يَبْذُلُ مَالًا جَزِيْلًا وَيُنْفِقُ أَمْوَالًا كَثِيْرَةً وَيَتَصَدَّقُ عَلَى الْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِيْنِ وَيُطْعِمُ بِأَنْوَاعِ الطَّعَامِ فِي مِثْلِ هٰذَا الشَّهْرِ فَمَا حَالُهُ فَقَالَ لَهَا زَوْجُهَا لَعَلَّهُ يَزْعُمُ أَنَّ لَهُ نَبِيًّا وُلِدَ فِي هٰذَا الشَّهْرِ فَيَصْنَعُ مَوْلُوْدًا لَهُ وَيَكُوْنُ بِذٰلِكَ عِنْدَهُ فَرْحَةٌ وَسُرُوْرٌ لِنَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْكَرَتِ الْيَهُوْدِيَّةُ فِي ذٰلِكَ وَأَتَيْلَ عَلَيْهَا اللَّيْلُ فَنَامَتِ الْيَهُوْدِيَّةُ فَإِذَا بِرَجُلٍ كَثِيْرِ الْأَنْوَارِ وَحَوْلَهُ جَمَاعَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَرَأَتْ وَتَعَجَّبَتْ وَسَأَلَتْ مِنْ أَصْحَابِهِ مَنْ هٰذَا الَّذِيْ أَرَاهُ أَعَزَّ وَأَكْرَمَ فِيْكُمْ فَقَالُوْا مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ هَلْ إِذَا كَلَّمْتُهُ يُكَلِّمُنِيْ هُوَ قَالُوْا نَعَمْ فَقَصَدَتْ إِلَيْهِ وَتَقَدَّمَتْ وَسَلَّمَتْ عَلَيْهِ وَقَالَتْ

يا رسول الله فقال لها لبيك يا أمة الله فبكت اليهودية وقالت كيف تجيبني وكيف تقول لي لبيك وأنا على غير دينك فقال لها ما أجبتك إلا علمت أن الله قد هداك ثم قالت مد يديك فإني أشهد أن لا إله إلا الله وأنك محمد رسول الله فانتبهت من النوم واستيقظت وهي فرحة مسرورة من هذا المنام التي حيث رأت فيها سيد الأنام فعاهدت الله في رؤياها إن أصبحت فأتصدق لرسول الله صلى الله عليه وسلم بجميع ما أملك من مالي وأصنع مولداله فلما أصبحت وأرادت أن تؤدي بما عاهدت فرأت زوجها كذلك فرحا مبشرا وعازما على بذل ماله فقالت لزوجها مالي أراك في همة صالحة الآ من هذا فقال لها زوجها هذا لأجل الذي أسلمت على يديه البارحة فقالت أحمد الله من أطلعك على هذا السر المكنون فقال هو الذي أسلمت لعدك على يديه فقالا الحمد لله الذي جمعني وإياك على دين الإسلام وأنقذني وإياك من الشرك والضلالة وجعلني وإياك من أمة محمد صلى الله عليه

زبان نبوت سے جواز محفل میلاد کی تصدیق

ترجمہ:۔ایک روایت مشہور ہے کہ بغداد میں ایک شخص تھا جو ہر سال میلاد النبی ﷺ کی محفل کرتا تھا اور اس کے پڑوس میں ایک یہودی عورت انتہائی بد اور متعصب رہتی تھی۔اس نے تعجب سے اپنے شوہر سے کہا کہ ہمارے مسلمان پڑوسی کو کیا ہو گیا ہے جو وہ ہمیشہ اس مہینہ میں بہت بڑی دولت اور اپنا مال وزر فقیروں اور مسکینوں پر خرچ کیا کرتا ہے اور قسم قسم کے کھانے تیار کر کے کھلاتا ہے تو اس عورت سے اس کے شوہر نے کہا غالباً یہ مسلمان یہ گمان رکھتا ہے کہ اس کے نبی ﷺ اس مہینہ میں پیدا ہوئے ہیں تو یہ ان کی پیدائش کی خوشی میں یہ سب کچھ کرتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ اس سے اس کے نبی ﷺ اس کے نزدیک سرور اور خوش ہوتے ہیں لیکن یہودی عورت نے اس کا انکار کیا جب یہودی عورت پر رات آئی اور وہ سو گئی تو اس نے خواب میں دیکھا کہ اچانک بہت ہی نورانی شخص تشریف لائے ہیں اور ان کے ساتھ ان کے صحابہ کی بہت بڑی جماعت ہے۔اس نے یہ دیکھ کر تعجب کیا اور ان کے کسی صحابی سے پوچھا یہ کون شخص ہیں جنہیں میں تم لوگوں میں سے زیادہ باعزت وبزرگ دیکھ رہی ہوں انہوں نے فرمایا یہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں تو اس نے کہا کیا یہ مجھ سے بات کریں گے اگر میں ان سے کچھ کہوں تو صحابہ نے فرمایا ہاں! تو اس نے حضور ﷺ کی بڑھنے کا قصد کیا اور سامنے آ کر سلام عرض کر کے کہا یا رسول اللہ ﷺ! حضور نے فرمایا اے اللہ کی بندھی لبیک (میں موجود ہوں) اس پر یہود یہ عورت رونے لگی آپ مجھے کیوں جواب دیتے ہیں اور کیوں لبیک فرماتے ہیں حالانکہ میں آپ کے دین پر نہیں ہوں اس پر حضور ﷺ نے فرمایا میں نے تجھے جبھی جواب دیا ہے جبکہ میں نے جان لیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تجھے ہدایت فرمانے والا ہے پھر اس عورت نے عرض کیا کہ اپنا دست مبارک

دراز فرمایئے اب میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بلا شبہ آپ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ پھر اس کی آنکھ کھ گئی اور وہ اپنی اس خواب سے از حد مسرور وخوش تھی کہ اس نے سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی اور چونکہ اس نے خواب ہی میں عہد کرلیا تھا کہ اگر میں نے صبح کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا تمام مال وزر صدقہ کردوں گی اور آپ کی محفل میلاد منعقد کروں گی۔ پھر جب اس نے صبح کی اور اپنے عہد کو پورا کرنے کا ارادہ کیا تو اس وقت اس نے دیکھا کہ اس کا شوہر بھی نہایت ہشاش بشاش ہے اور اپنا تمام مال وزر قربان کرنے پر آمادہ ہے۔ اس وقت اس نے اپنے شوہر سے کہا کیا بات ہے کہ میں تمہیں ایک نیک ارادے میں راغب دیکھ رہی ہوں یہ کس کے لئے ہیں اس نے اپنی بی بی سے کہا یہ تصدق اس ذات کے لئے ہے جس کے دست مبارک پر تم آج رات اسلام لا چکی ہو، اس عورت نے کہا اللہ تم پر رحم کرے تمہیں کس نے میری باطنی حالت پر مطلع کر دیا۔ اس نے کہا اس ذات کریم نے جس نے دست اقدس پر تمہارے بعد میں اسلام لایا۔ اس عورت نے کہا اللہ ہی سزاوار حمد ہے جس نے مجھے سرفراز فرمایا اور ہم دونوں کو شرک وگمراہی سے نجاب دیکر دونوں کو امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم میں گردانا۔

(بیان المیلاد النبوی) (محدث جمال الدین ابن جوزی رحمۃ اللہ علیہ متوفی 597ء)

میلاد النبی ﷺ غزوہ اُحد وغیرہ ایام میں منانے چاہیے
وزیر سعودیہ الشیخ احمد زکی مکی کا بیان

شیخ احمد زکی نے فرمایا! میلاد النبی ﷺ اور غزوہ اُحد، بدر وغیرہ ایام منانے میں کوئی حرج نہیں بلکہ اس سے لوگوں کے دلوں میں اسلام سے تعلق مضبوط اور تازہ ہوتا ہے۔ مزید انہوں نے کہا کہ سعودی عرب میں اظہارِ رائے کی آزادی سب سے بڑا مسئلہ ہے جو دی جانی چاہیے نیر کہا کہ اسلامی آثار کی حفاظت و بقا پر توجہ کی ضرورت ہے۔

تعارف

شیخ زکی صاحب کے والد اور دادا مکہ مکرمہ کے جلیل القدر علماء میں سے تھے جو مسجد حرام میں مدرس، امام اور قاضی القضا کے منصب پر فائز رہے۔ خود شیخ احمد زکی سعودی مملکت کے تقریباً پچیس سال وزیر رہے تا آں کہ خود الگ ہوئے۔ متعدد اشاعتی ادارے قائم کئے۔ قاہرہ یونیورسٹی کے مقتدر شیوخ میں شامل ہیں۔ خیال رہے جہاں الشیخ بہت بڑے علامہ ماہر قوانین ہیں ساتھ ساتھ صوفیہ کرام کے بہت زیادہ معتقد اور خود بھی صوفیانہ اوصاف رکھتے ہیں متعدد کتب کے مصنف ہیں۔ اِن دنوں لندن میں مقیم ہیں۔

(ماخوذ محدث اعظم حجاز کی وفات اور سعودی صحافت از عبدالحق انصاری ص278,276/ طبع فقیہ اعظم پبلی کیشنز بصیر پور)

ا۔ عرب دنیا سعودیہ میں غزوہ بدر، ھجرۃ الرسول، فتح مکہ مشرفہ وغیرہ ایام منائے جاتے ہیں (محدث اعظم کی وفات صفحہ 289) سوق عکاظ، عید الوطنی وغیرہ سالانہ جشن سعودیہ میں منائے جاتے ہیں جیسا کہ بحوالہ لکھا گیا ہے۔ ۱۲۔ محمد سرور

فتویٰ شرک کی حقیقت

حضرت سیدنا حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے مجھے تم پر اس شخص کا ڈر ہے جو قرآن پڑھے گا جب اس پر قرآن کی رونق لبھائے گی۔ اور اسلام کی چادر اُس نے اوڑھ لی ہوگی (یعنی بظاہر بڑا قرآن پڑھ کر سنائے گا قرآن پر عمل کرنے کرانے کا بہت درس دیتا ہوگا۔) تو اسے اللہ جدھر چاہے گا بہکا دیگا وہ اسلام کی چادر سے نکل جائے گا اور اسے پسِ پُشت ڈال دے گا اور اپنے پڑوسی پر تلوار چلانا شروع کر دے گا۔ اور اس پر شرک کے طعنے (فتوے) لگائے گا۔ میں نے عرض کی یا نبی اللہ ﷺ شرک کا زیادہ حق دار کون ہوگا جسے مشرک کہا جائے گا یا شرک کی تہمت لگانے والا؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا! بلکہ شرک کے (فتوے) طعنے مارنے والا شرک کا زیادہ حق دار ہوگا۔

(تفسیر ابن کثیر ص ۲۷۱، جلد ۲، اعراف، آیت ۱۷۵ کے تحت، حافظ محدث ابن کثیر فرماتے ہیں! ھٰذا اسناد جیّد، ثقہ الامام احمد بن حنبل ویحیٰی بن معین وغیرہما)

معلوم ہوا!

جو لوگ بے دین گمراہ ہونگے وہ قرآن وحدیث پڑھ پڑھ کر غلط تراجم معانی کرنے کی وجہ سے مسلمانوں پر شرک کے فتوے لگائیں گے حالانکہ آقا سرور عالم ﷺ خود فرماتے ہیں مجھے اپنے بعد تمہارے مشرک ہونے کا ڈر نہیں بلکہ مقابلے (خونریزی) کا ڈر ہے۔ (بخاری ج ۱ ص ۱۷۹)

نوٹ: مفسر ابن کثیر کی باقاعدہ میلاد النبی ﷺ پر کتاب موجود ہے (ملاحظہ کریں عکس ھذا الکتاب کے صفحہ ۸۹ پر)

امام ابن کثیر نے سلطان اربل کے اجتماع میلاد کی تفصیل بلا تردید لکھنے کے ساتھ ساتھ کتاب التنویر فی مولد السراج المنیر اور سلطان مظفر کا ذکر تحسین کے ساتھ کیا ہے۔

(البدایہ النھایہ ج ۱۳، ص ۱۳۲، ۱۳۶- عربی)

اجتماع میلادالنبی ﷺ مکہ مکرمہ کی ایمان افروز جھلکیاں
(الشیخ قطب الدین متوفی ۹۸۸ھ کے قلم سے)

- یستجاب الدعا فی مولد النبی ﷺ وھو موضع مشھور

نبی مکرم ﷺ کے مکان ولادت پر دعائیں قبول ہوتی ہیں۔

- یزار الآن

یہ زیارت گاہ خاص وعام مشہور ہے۔

- فی کل لیلۃ اثنین فیہ

ہر پیر یوم ولادت کو دروازہ کھولا جاتا ہے۔

- یزار فی اللیلۃ الثانیۃ عشرین شھر ربیع الاول

بالخصوص ماہ ۱۲ ربیع الاول کی پیر رات کو لوگ زیارت کے لئے جمع ہوتے ہیں۔

- وفی کل عام فیجتمع الفقھا والاعیان علی نظام المسجد الحرام

تمام علاقہ جات کے علماء فقہاء مشائخ گورنر خُدّام مسجد حرام حاضر ہوتے ہیں۔

- والقضاۃ الأربعۃ بمکۃ المشرفۃ

چاروں مذاہب کے قاضی (مفتیان) مکہ مشرفہ بھی موجود ہوتے ہیں۔

- بعد صلاۃ المغرب بالشموع الکثیرۃ المفروغات والفوانیس

نماز مغرب کے بعد کثیر تعداد میں ہاتھوں میں شمعیں، قندیلیں، فانوس اُٹھائے (یعنی مشعل بردار جلوس کی صورت میں) ہوئے شامل ہوتے ہیں۔

- وجمیع المشائخ مع طوائفھم بالاعلام الکثیرۃ

اور جمیع علماء ومشائخ اپنے احباب کے ساتھ تشریف لاتے ہیں جن کے ہاتھوں میں ہاتھوں میں جھنڈے لہرارہے ہوتے ہیں۔

- ویمشون فی الی محل مولد الشریف بازدحام ویخطب فیہ شخص

پھر مغرب کے بعد مولد النبی ﷺ اجتماع میں ایک عالم خطاب فرماتے ہیں۔

● ویدعو للسلطنة الشریفة ثم یعودون الی المسجد الحرام

اور وہاں خصوصی دعائیں ہوتی ہیں پھر واپس مسجد الحرام شریف میں حاضر ہوتے ہیں۔

● یجلسون صفوفا فی وسط المسجد من جهة الباب الشریف

مسجد الحرام میں باب کعبۃ اللہ کی طرف صفیں بنا کر تمام حاضرین بیٹھ جاتے ہیں۔

● ویلبسه الناظر خلعه ویلبس

سلطان حجاز اور چیف جسٹس مل کر انتظامیہ مسجد کی جبہ پوشی کرتے ہیں۔

● ثم یئوذن للعشا ویصل الناس علی عادتهم

پھر نماز عشاء کی اذان ہوتی ہے۔ نماز عشاء کے بعد معمول کے مطابق لوگ

● یخرج منه من المسجد ثم یتفرقون

مسجد حرام شریف نکل کر اپنے اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں۔

● وهذا من اعظم مراکب ناظر الحرام الشریف بمکه الشرفة

تاریخ میں مکۃ المکرّمہ کی مسجد حرام شریف کا بہت بڑا اجتماع (میلاد) ہے۔

● ویاتی الناس من البدو والحضر واهل جده وسکان الاودیة

لوگ دور دور سے جدہ و دیگر شہروں، دیہاتوں سے (اہل عرب)

● فی تلک اللیلة ویفررحون بها

اس رات محفل میلاد شریف میں بڑی خوشی سے شمولیت کرتے ہیں۔

● وکیف لا یفرح المومنون بلیلة ظهر فیها أشرف الانبیأ والمرسلین ﷺ

وہ مومنوں خوشی کا اظہار کرتے ہیں کیوں کہ یہ رات آمد مصطفٰے اشرف الانبیاء و مرسلین ﷺ کی رات ہے

● وکیف لا یجعلونه عید من أکبر أعیادهم

پھر کیوں نہ اسے عیدوں سے بڑی عید سمجھے۔

(کتاب الاعلام باعلام بیت اللہ الحرام ص ۲۵۵ تا ۲۵۶/ اصل فوٹو کاپی مع ٹائٹل ص ۴۱، ۴۲ پر ملاحظہ کریں۔)

شیخ ابن تیمیہ متوفی ۷۲۸ھ کا فیصلہ

للنصاریٰ فی میلاد عیسیٰ و اما محبۃ النبی وتعظیما ﷺ قد یثیبھم علی ھذہ المحبۃ ------ یکون فیہ اجرا عظیم لحسن قصدہ وتعظیم لرسول اللہ ﷺ کما قد متہ لک انہ یحسن

نصاریٰ حضرت عیسیٰ کی پیدائش مناتے ہیں اور جو لوگ محبت نبی مکرم اور تعظیم نبوی ﷺ میں محفل میلاد علیہ السلام کرتے ہیں انہیں اللہ تعالیٰ ضرور ثواب عطا فرمائے گا۔ (مزید آگے چل کر لکھا ہے کہ اس میں بہت زیادہ اجر ہے۔ حسن نیت و محبت و تعظیم رسول اللہ ﷺ کی وجہ سے جیسا کہ ہم نے پہلے لکھ دیا ہے۔ (اقتضاء الصراط المستقیم ص ۶۱۹، ۶۲۲ ج ۲)

(ملاحظہ کریں عکس ص ۸۰ پر)

جمیع عرب و بالخصوص اہل حرمین شریفین کا محافل میلاد پروگرام محدث ابن جوزی متوفی ۵۹۷ھ کے قلم سے

- لازال اہل الحرمین الشریفین والمصر والیمن والشام

  ہمیشہ سے اہل مکہ مکرمہ و مدینہ طیبہ اور ملک مصر و یمن و شام

- وسائر بلاد العرب من المشرق والمغرب یحتلفون بمجلس مولد النبی ﷺ

  حتیٰ کہ مشرق و مغرب کے تمام اہل اسلام محفل میلاد کا انعقاد کرتے ہیں۔

- ویفرحون بقدوم ھلال شھر ربیع الاول

  ماہ ربیع الاول کا چاند نظر آتے ہی ان کی خوشیوں کی انتہا نہیں رہتی

- ویھتمون اھتماما بلیغا علی السماع والقراۃ لمولد النبی ﷺ

  تمام اہل عرب میلاد کروانے اور سننے کا بہت زیادہ اہتمام کرتے ہیں۔

----وينالون بذالک اجراجزیلاوفوزاعظیما----

یہ اہتمام کر کے وہ لوگ بہت اجروثواب اور آخرت کی کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

(المولد النبوی ملخصاص ۰۷، عکس ملاحظہ کریں ص ۳۵ پر)

اہل مدینہ منورہ اور امیر حجاز اور محفل میلاد
محدث علی قاری مکی متوفی ۱۰۱۴ھ کے قلم سے

- واما اھل مکہ معدن الخیر------ ولاھل المدینہ کثرھم اللہ تعالیٰ

امام سخاوی فرماتے ہیں! اللہ تعالیٰ خیر و برکت عطا فرمائے اہل مکہ و مدینہ کو یہ مقام خیر و برکت کے مرکز ہیں۔

- بہ احتفال وعلی فعلہ------ یذید اھتمام بہ علی یوم العید

اہل مکہ عید سے بڑھ کر اہتمام کرتے ہیں۔ اسی طرح اہل مدینہ بہت زیادہ اہتمام کرتے ہیں۔

- سعید سیما الشریف صاحب الحجاز بدون توارد

مکہ شریف میں خاص و عام کا اجتماع عام ہوتا ہے۔ امیر حجاز (سلطان وقت) بلاتردد بڑی خوشی سے شامل ہوتے ہیں۔

- قافیھا وعالمھا البرھانی الشافعی اطعام

مکہ کے علامہ قاضی برھانی شافعی تمام حاضرین کے لئے کھانے کا انتظام کرتے ہیں۔

- رجالکشف البلویٰ

وہ حضرات یہ اہتمام اس اُمید و یقین سے کرتے ہیں کہ اس سے مصائب ٹل جاتے ہیں۔

(المورد الروی ص ۳۰، ۱۳۱ عکس صفحہ ۳۷ پر ملاحظہ کریں۔)

عکس

جائے ولادت مکہ مکرمہ میں اجتماع میلاد شریف

الجامع اللطيف

في

فضل مكة وأهلها وبناء البيت الشريف

تأليف

سيدنا الشيخ العالم الكامل العلامة البحر الزاخر الفهامة

مولانا جمال الدين محمد جار الله

ابن محمد نور الدين بن أبي بكر بن علي بن ظهيرة

القرشي المخزومي تغمده الله برحمته آمين

فأخرجته وجعلته مسجداً يصلي فيه، وكون هذا المكان مولد (ﷺ) مشهور متوارث يأثره الخلف عن السلف.

وجرت العادة بمكة في ليلة الثاني عشر من ربيع الأول في كل عام أن قاضي مكة الشافعي يتهيأ لزيارة هذا المحل الشريف بعد صلاة المغرب في جمع عظيم.

منهم: الثلاثة القضاة وأكثر الأعيان من الفقهاء، والفضلاء، وذوي البيوت بفوانيس كثيرة، وشموع عظيمة وزحام عظيم، ويدعى فيه للسلطان ولأمير مكة.

وللقاضي الشافعي بعد تقديم خطبة مناسبة للمقام.

ثم يعود منه إلى المسجد الحرام قبيل العشاء ويجلس خلف مقام الخليل عليه السلام بازاء قبة الفراشين، ويدعو الداعي لمن ذكر آنفا بحضور القضاة وأكثر الفقهاء.

([illegible])

- ٣٢٤ -

مکان ولادت کا اندرونی نقشہ

مزید تاریخ تعمیرات وتذئین کی تفصیلات کے لئے مرآۃ الحرمین کا صفحہ ۱۸۸ ملاحظہ کریں۔

مرآة الحرمين

الجزء الأول

أو

الرحلات الحجازية والحج ومشاعره الدينية

محلاة

بمئات الصور الشمسية

تأليف ورسم

اللواء

إبراهيم رفعت باشا

قومندان حرس المحمل في سنة ١٣١٨ (١٩٠١) وأمير الحج في سنة ١٣٢٠ (١٩٠٣) و١٣٢١ (١٩٠٤) وسنة ١٣٢٥ (١٩٠٨) م
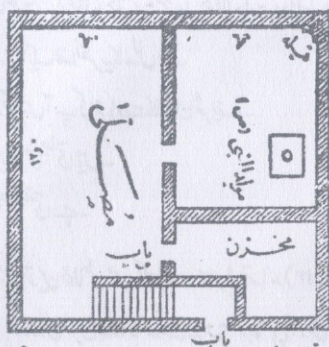
رسم نظري تقريبي لمولد النبي (ص) ولدار عبد الله بن عبد المطلب بمكة

مکین گنبد خضریٰ سیدنا محمد مصطفےٰ ﷺ کی سبز و سنہری جالیوں، ستونوں پر نقش

عربی اشعار کی قرآن و حدیث کی روشنی میں عام فہم و مدلل شرح

"فضل غفار شرح اشعار حجرہ سید ابرار ﷺ"

معروف بہ

ندائے بخشش

(زیر طبع)

کتاب مستطاب کے چند چمکتے دمکتے عنوانات بابرکات

- مسجد النبویہ میں نقش آیات قرآنیہ کا بیان۔
- اسماء مدینہ النبی ﷺ کا ذکر خیر معانی و تشریح کے ساتھ۔
- غلاف روضہ اقدس کی تاریخی جھلکیاں۔
- گنبد خضریٰ کی تعمیرات و تذئین کے روشن پہلو۔
- سبز و سنہری جالیوں پر نقش عربی اشعار (قصائد) کی تحقیق و تاریخ کے ساتھ صاحب کلام کا تعارف۔
- بارگاہِ رسالت میں طلب شفاعت و استغاثہ کے جواز پر مضبوط دلائل۔
- روضہ رسول ﷺ سے بخشش کی بشارات پانے والے خوش نصیب حضرات۔
- فراق محبوب ﷺ میں تڑپ کر جان دینے والوں کے رقعت انگیز واقعات۔
- مسلکِ اہل سنت و جماعت کے عقائد حقہ پر سینکڑوں حوالا جات و واقعات۔ ملاحظہ کریں۔
- گنبد شریف کے بارے ایک غلط نظریہ کا مدلل رد۔
- حالت نیند و بیداری و قبر میں آپ کی زیارت کا بیان شریف۔
- رسول ﷺ کے والدین اعلیٰ جنتی ہیں۔
- آپ ﷺ کی سواری بھی جنتی ہے۔

حجرہ مبارک پر نفیس ترین خطاطی میں لکھے ہوئے عربی قصائد (۱۲۔اشعاد) کی تحقیق و تخریج

اور مدلل شرح کے ساتھ پہلی مرتبہ منظر عام پر آرہی ہے۔

تالیف: مولانا ابوسعید محمد سرور قادری رضوی گوندلوی

علامہ ابوسعید محمد سرور قادری گوندلوی کی

ایمان افروز علمی و تحقیقی کتب آپ کے ذوق کے عین مطابق